Presented by: Rana Jabir Abbas

بسمہ سبحانہ

پیام کلیم

مجموعۂ نعت و قصائد، منقبت و سلام و نوحہ

علامہ السید ذیشان حیدر جوادی کلیم

ناشر

خادمان تنظیم المکاتب۔ گولہ گنج لکھنؤ (انڈیا)

فون و فیکس :- 215115

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

نام کتاب	پیام کلیم
شاعر	علامہ السید ذیشان حیدر جوادی کلیم
کتابت	جعفر مرزا لکھنوی
سنہ طباعت	ستمبر ۱۹۹۶ء
پہلا اڈیشن	ایک ہزار
ناشر	تنظیم المکاتب گولہ گنج لکھنؤ (انڈیا)
مطبوعہ	اے۔ بی۔ سی پریس دہلی
صفحات	۳۲۷
قیمت	

ملنے کے پتے

- دفتر تنظیم المکاتب۔ گولہ گنج لکھنؤ ۱۸
- جامعہ انوار العلوم۔ مرزا غالب روڈ۔ الہ آباد
- جامعہ جوادیہ، پرہلاد گھاٹ، بنارس
- مولانا سید انیس الحسن صاحب قبلہ A 1 نوشوکت سوسائٹی
  19 نوروجی ہل روڈ۔ ڈونگری بمبئی
- مولانا محمد علی آصف صاحب قبلہ، غازی پور ڈاکخانہ گوگان ضلع مظفرنگر
- جناب غلام علی گلزار صاحب، حسن آباد رعنا واری سرینگر کشمیر

قال اللہ تعالیٰ

الا الذین آمنوا وعملوا الصالحات وذکروا
اللہ کثیرًا وانتصروا من بعد ما ظُلِمُوا وسیعلم
الذین ظَلَموا ایّ منقلبٍ ینقلبون ٥

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

فہرست

عرض تنظیم	۵
عرض شاعر	۷
نعت پیغمبرؐ	۱۱ تا ۲۴
قصائد و منقبت	۲۵ تا ۲۱۵
سلام	۲۱۷ تا ۲۷۸
نوحہ جات	۲۷۹ تا ۳۰۳
منظومات	۳۰۵ تا ۳۲۷

باسمہ سبحانہ

عرض تنظیم

کلام کلیمؔ، اور سلام کلیمؔ کے بعد

"**پیامِ کلیم**" جناب کلیم الہ آبادی کا تیسرا مجموعہ کلام اور صدر ادارہ علامہ ذیشان حیدر جوادی مدظلہٗ کی ایک سو سے زیادہ تصنیفات میں جدید ترین تصنیف ہے۔ خدا کرے یہ سلسلہ اسی طرح جاری رہے اور نظم و نثر دونوں بہرہ مند ہوتے رہیں۔

پیام کلیم بھی گذشتہ شعری مجموعوں کی طرح قصائد، منقبت، سلاموں اور نوحوں پر مشتمل ہے ہماری مجلسوں اور محفلوں کی ضرورت اور قوم کے لئے قیمتی تحفہ ہے ادارہ علامہ موصوف کی دیگر تصانیف کی طرح اس کی اشاعت کا شرف بھی حاصل کر رہا ہے۔ بارگاہ الٰہی میں دعا ہے کہ مالک حقیقی علامہ موصوف اور تنظیم المکاتب دونوں کی مساعی کو قبول فرمائے۔ اور محترم ڈاکٹر سید اسد صادق (نیوجرسی) کو اجر جزیل عنایت فرمائے کہ انھوں نے اپنی والدہ مرحومہ کے ایصال ثواب کے لئے اس مجموعہ کی اشاعت میں بھرپور تعاون فرمایا۔

والسّلام

سکریٹری

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بسمہ سبحانہ

عرض شاعر

عزیزان گرامی! یہ میرا تیسرا اور شائد آخری مجموعۂ کلام ہے جو آپ حضرات کی خدمت میں پیش کیا جا رہا ہے۔ تین چار سال کے اندر تین مجموعہائے قصائد و سلام کا منظر پر آ جانا مولا کا وہ کرم ہے جس کا تا حیات شکریہ ادا نہیں کیا جا سکتا ہے اور بیشک اس کے کرم میں کوئی کمی اور کوتاہی نہیں ہے۔ ساری کوتاہی اپنی تنگ دامانی فکر میں ہے اور اسی بنا پر اس مجموعہ کو آخری تصور کیا جا رہا ہے کہ تصنیف و تالیف کے مشاغل نے اس قدر مصروف کر لیا ہے کہ اب فکر سخن کا موقع ہی نہیں ملتا ہے اور سچی بات یہ ہے کہ میرے کلام میں فکر سخن ہے ہی نہیں کہ اس کے بارے میں یہ معذرت کی جائے کہ موقع نہیں ملتا ہے۔ آپ یقین کریں کہ اس پورے مجموعہ میں شائد ہی چند ایسے اشعار ہوں جن کی تخلیق کے لئے کرسی یا فرش پر بیٹھ کر تا دیر عالم استغراق میں غوطہ لگانا پڑا ہو یا بستر پر کروٹیں بدلنا پڑی ہوں۔ سارے اشعار ٹرین۔ بس اور ہوائی جہاز کی تنہائیوں کا نتیجہ ہیں۔ گویا کہ یہی اشعار میرے انیس تنہائی بھی ہیں اور میرے مولا کے اس کرم کا مظہر ہیں کہ وہ وہاں بھی مہربانی فرماتے ہیں جہاں کوئی خیریت پوچھنے والا بھی نہیں ہوتا ہے۔

دعا یہ ہے کہ جس طرح یہ اشعار یہاں انیس تنہائی بن کر منظر عام پر

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

آئے ہیں۔ اسی طرح قبر کی تنہائی میں بھی انیس و مونس کی شکل میں سامنے آئیں اور کرم پروردگار سے امید یہی ہے کہ یہ کلام انشاءاللہ وہاں بھی کام آئے گا۔

خدا کا شکر ہے کہ اس نے موزوں طبیعت عنایت فرمائی ہے اور میں بعض اوقات نثر اور نظم کے لکھنے میں زیادہ فرق محسوس نہیں کرتا ہوں لیکن اس سے زیادہ شکر اس امر کا ہے کہ اس نے اس صلاحیت کو صحیح راستہ پر لگا دیا ہے ورنہ دنیا میں بے شمار ایسے بے توفیق شاعر پائے جاتے ہیں جنھوں نے بدکردار معشوق یا معشوقہ کی مدح سرائی میں ساری زندگی صرف کردی ہے اور اپنے سامعین کے جنسی جذبات کو ابھار کر غلط راستہ پر لگا دینے کے علاوہ کچھ نہیں کیا ہے اور اسی بنیاد پر انھیں اپنے دور کا عظیم ترین شاعر اور ادیب تسلیم کیا جاتا ہے۔ لیکن ان بدقسمت افراد کو ایک شعر بھی کسی معصوم کی مدح میں لکھنے کی توفیق نہیں ہوتی ہے اور بکمال بے حیائی یہ معذرت کرتے ہیں کہ میں قصیدہ کا شاعر نہیں ہوں۔ ان بیچاروں کو یہی خبر نہیں ہے کہ قصیدہ کا شاعر بننا توفیق الٰہی چاہتا ہے۔ اس کیلئے شکوہ الفاظ۔ حفظ مراتب۔ عظمت علم و عرفان درکار ہے۔ وہ کوئی سڑک چھاپ شاعری نہیں ہے جو بریلی کا بازار بنارس کی سحر اور لکھنؤ کی شام دیکھ کر تیار ہو جائے۔ اس کیلئے کتابوں کا مطالعہ کرنا پڑتا ہے۔ ذہن و دماغ کی تطہیر کرنا پڑتی ہے۔ اپنے کو ممدوح کے کردار سے ہم آہنگ کرنا پڑتا ہے تب کہیں جا کر قصیدہ کا ایک واقعی شعر منزل تخلیق پر آتا ہے۔

میں نے ایک موقع پر ادبا و شعرا کرام کے مجمع میں یہ بات

کہی تھی کہ ادبی دنیا سے قصیدہ، سلام، مرثیہ جیسے اصناف کو نکال دیا جائے تو ادب ایک بے ادبی اور بدتہذیبی کے سوا کچھ نہیں ہے۔ کس قدر افسوسناک بات ہے کہ ہمارے اردو ادب کے ماہ و مہر اپنی زندگی نسائیات پر صرف کر دیں یا خمریات پر وقت کا ایک بڑا حصہ باغ و بہار کی تعریف میں برباد کر دیں اور دوسرا حصہ عشق و محبت کے فضائل میں اور انھیں اصلاح معاشرہ کا خیال بھی نہ آئے بلکہ کوئی اس راہ میں قدم بڑھائے تو اسے ادبی دنیا سے برخواست کر دیں اور بکمال بے غیرتی یہ اعلان کریں کہ ان اصناف سخن کا ادب سے کوئی تعلق نہیں ہے۔

ادب ابتدائی مرحلہ میں جاہلیت زدہ تھا۔ اس وقت ساتوں قصائد عورت، گھوڑے، اونٹ اور تلوار یا شراب کی نذر ہو گئے تھے تو بات سمجھ میں آتی تھی لیکن اب تو دنیا ترقی کر چکی ہے۔ انسان تعلیم یافتہ ہو چکا ہے۔ شاعر کو حالات زمانہ کا علم ہے اور وہ ماحول کی کجرفتاری کو دیکھ رہا ہے تو اس کی غیرت کس طرح گوارا کرتی ہے کہ اپنی فنی صلاحیتوں کو مہمل نظموں یا گانوں پر صرف کر دے۔ صرف اس لئے کہ اس طرح عوامی شاعر کا لقب مل جائے گا اور فلم انڈسٹری سے کوئی معاہدہ ہو جائیگا اور زندگی آرام سے گذر جائے گی۔

کیا اس مسلمان کی نظر میں صرف یہ چند روزہ زندگی ہے اور کوئی دوسری زندگی نہیں ہے۔ یا یہ عوامی جذبات سے کھیلنے ہی کا نام شاعری اور ادب رکھتا ہے۔ یاد رکھئے روز محشر دور نہیں ہے۔ ہر ایک کو اپنی فکر کا حساب دینا ہے۔ آج جنھیں قوم نے ادبیات کا مہر و ماہ بنا دیا ہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

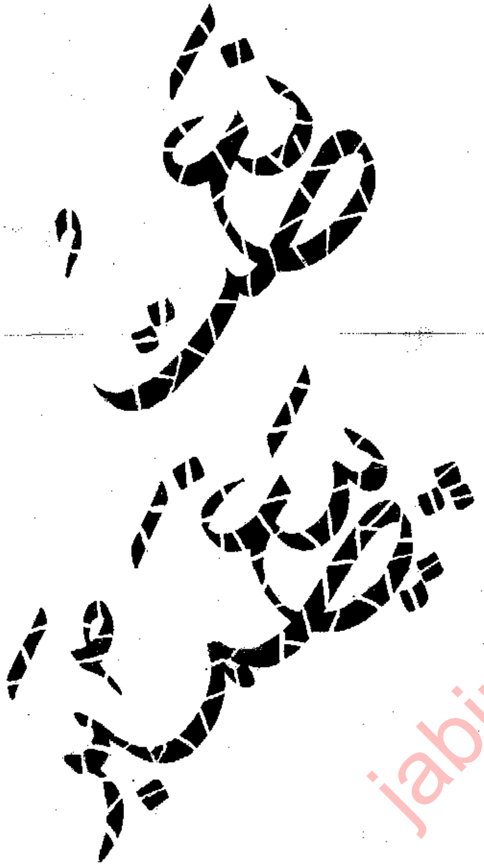

کل انھیں کو جہنم کا کندہ بننا پڑے گا کہ انھوں نے قومی دھارے کا رُخ غلطی کی طرف موڑ دیا ہے اور مالک کی دی ہوئی بے پناہ صلاحیت کا بالکل غلط استعمال کیا ہے۔

موقع غنیمت ہے۔ ہمارے باشعور شعراء اس نکتہ کی طرف توجہ دیں اور جاہلیت زدہ شعراء کی تقلید کرنے کے بجائے فکری میدان میں قدم رکھیں۔ قوم کی اصلاح کریں۔ معصوم کرداروں کی تعریف کریں۔ غلط روش پر تنقید کریں انشاء اس بے ادب دنیا میں بھی انھیں ادبی مقام حاصل ہو جائے گا جس طرح مرثیہ گو شعراء کی عظمت کے سامنے سارے بے ادب افراد کے سر تسلیم خم ہیں اور جس طرح اقبال کو بہر حال شاعر مشرق تسلیم کر لیا گیا۔ خدا کا شکر ہے کہ ایسے حضراتِ شعراء نے اپنے کمال سے اپنی شخصیت کو تسلیم کرایا ہے اور ان کی عظمت نہ کسی فلم کی ممنون کرم ہے اور نہ کسی مغنیہ کی آواز کی۔

مذہبی اور اصلاحی شاعری کا کمال یہ ہے کہ وہ مالک کی توفیق سے منظر عام پر آتی ہے اور اسی کی امداد سے قبول عام کی سند حاصل کرتی ہے۔ اس پر نہ کسی فلمی ہیرو کا احسان ہے اور نہ کسی رقاصہ اور مغنیہ کا۔

رب کریم ہمارے باشعور شعراء کرام کو اس دردِ دل کے محسوس کرنے کی توفیق دے اور انھیں اس راہ میں قدم آگے بڑھانے کی سعادت عطا فرمائے۔

ایں دعا از من و از جملہ جہاں آمین باد

کلیم الہ آبادی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نعت مرسل اعظمؐ

کون جانے کس بلندی پر مرے سرکارؐ ہیں
سب جہاں مجبور ہیں یہ احمدِ مختار ہیں
کہدو یہ اُن سے جو حق کے طالب دیدار ہیں
حق سے ملنے کے مدینہ ہی میں کچھ آثار ہیں
آسماں والے بھی کرتے ہیں مدینہ کا طواف
عرش اعظم سے بھی اونچے یہ درودیوار ہیں
کیوں نہ آنکھوں سے لگائیں ہم مدینہ کی زمیں
اس پہ خود سرکار کے قدموں کے بھی آثار ہیں
شکر خالق ہم درِ سرکار پر تنہا نہیں
آسماں والے بھی استادہ پسِ دیوار ہیں
آسماں والوں کی کُل اوقات دیکھی ہے یہیں
گھر میں نوکر ہیں تو دروازہ پہ چوکیدار ہیں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

یہ بھی ہے سرکار کے گھر کا اک ادنیٰ معجزہ
اس گھرانے میں سبھی سرکار ہی سرکار ہیں

کیا کہوں سرکار کی عظمت کی منزل ہے کہاں
ان پہ جو قربان ہیں وہ حیدرِ کرار ہیں

گو بظاہر قبرِ اقدس پر نہیں جلتا چراغ
غور سے دیکھو تو پھر انوار ہی انوار ہیں

ہم نے دیکھا ہے مدینہ میں قیامت کا سماں
سنتے تھے اک دوسرے کے پاس نور و نار ہیں

قبر تک جانے کی پابندی سے چلتا ہے پتہ
کچھ پرانی دشمنی کے آج تک آثار ہیں

ہے اسی شہر مدینہ میں وہ میدانِ احد
کوہ پر جس کے بڑے اصحاب کے آثار ہیں

مسجدیں تو ہیں بہت میدان خندق میں مگر
فاتحِ اعظم فقط اک حیدرِ کرار ہیں

ہم سے پہلے کیوں نہ آجاتے مدینہ میں کلیم
اک زمانے سے وہ ان کے طالبِ دیدار ہیں

مقام مصطفیٰؐ

بلند ہوتا نہ کیسے مقام احمدؐ کا
احد کے نام سے نکلا ہے نام احمدؐ کا

فلک نے رکھا ہے نعلین پاک کو سر پر
کیا ہے عرش نے یوں احترام احمدؐ کا

بشر زمیں پہ ملک رک گیا ہے سدرہ پر
خدایا تو ہی بتا اب مقام احمدؐ کا

اب اس سے بڑھ کے بشر کا عروج کیا ہوگا
ہوا ہے عرشِ خدا پہ قیام احمدؐ کا

تھا نور فاطمہؑ زہرا وسیلہ معراج
بلاسبب نہ تھا در پر سلام احمدؐ کا

وہ پھینکے سنگ تو اللہ مارمیت کہے
خدا کا ہوگیا جو بھی تھا کام احمدؐ کا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

زمیں پہ دینِ خدا کس طرح نہ ہو قائم
نظام، حق کا ہے اور انتظام احمدؐ کا
قدم کو ہر نبوت پہ ملتی ہے معراج
بنے تو کوئی حقیقی غلام احمدؐ کا
امیں نہ ہوتا اگر عرشِ کبریا کا کلیم
تو ہوتا آج یہ قرآںؑ کلام احمدؐ کا

قطعہ

بیٹھو نبیؐ کے پاس جو فرمان چاہیے
جاؤ علیؑ کے پاس جو ایمان چاہیے
آواز دے رہا ہے جہاں کو مہ صیام
زہراؑ کے گھر میں آؤ جو قرآن چاہیے

نعت مصطفٰیؐ

جہاں میں وہ ازل کے حُسن کا آئینہ دار آیا
کہ جس کو دیکھ کر خود خالقِ اکبر کو پیار آیا
حسیں ایسا کہ اُس کے حُسن پر یوسف بھی ہو قرباں
اُسی کے عکسِ رُخ سے حُسنِ یوسف پر نکھار آیا
وہ جس کی زندگی تھی اک نمونہ حُسنِ سیرت کا
وہ جس کی بندگی سے بندگی کا اعتبار آیا
فرشتے اب اُسی کے نام کی تسبیح پڑھتے ہیں
وہ بن کر اُس کمالِ حُسن کا آئینہ دار آیا
گئے تھے جستجو میں جس کی کوہِ طور تک موسیٰ
مدینہ میں نظر ہم کو وہ نورِ کردگار آیا
زمانہ مضطرب تھا آدمیت محوِ گریہ تھی
وہ آیا تو جہاں کی بے قراری کو قرار آیا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سمجھ کر خاکِ پا ہم نے بنایا آنکھ کا سُرمہ
مدینہ کی طرف سے جب کبھی اُڑ کر غبار آیا
فلک پر کاش کوئی عیسیٔ دوراں سے کہدیتا
وہ جس کا مدتوں سے آپ کو تھا انتظار آیا
ہوا محسوس جیسے آیا ہوں معراج سے واپس
مدینہ میں کبھی دو چار لمحہ گر گذار آیا
کسی محفل میں جب بھی آیا ذکر جلوۂ خالق
زباں پر نامِ محبوبِ خدا بے اختیار آیا

قطعہ

دنیا میں جب علیؑ کا دل و جان آگیا
شبیہِ نبیؐ کسی شکل میں ایمان آگیا
ہوتا نبیؐ پہ بعد میں آیات کا نزول
اور فاطمہؑ کی گود میں قرآن آگیا

مِعراج

اتنا شرف ہی کافی ہے اس رات کے لئے
یہ رات تھی خدا کی ملاقات کے لئے
سوچو وہ ذات ہوگی بھلا کس قدر بلند
تخلیقِ کائنات ہو جس ذات کے لئے
اللہ نے بچا کے رکھا نور فاطمہؑ
معراج میں رسولؐ کی سوغات کے لئے
نامِ رسولؐ نقش کرو اپنے قلب پر
تعویذ یہ ضروری ہے آفات کے لئے
قربانی رسولؐ نے ثابت یہ کر دیا
دیتے ہیں جان اہل شرف بات کے لئے
صد شکر جب سے کی ہے غلامی رسولؐ کی
ملتا نہیں ہے وقت خرافات کے لئے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

انعام کا تو اہل نہیں ہے مگر کلیم
آیا ہے آل پاک کی خیرات کے لئے

قطعہ

زہرا کے گھر سے زیست کا سامان چاہیے
جبریل جیسا خادم و دربان چاہیے
پیوند کو گر کبھی ہو ضرورت لباس کی
درزی کے بدلے خلد کا رضوان چاہیے

پتھر

جب بھی ظالم نے کبھی ہم پہ اٹھایا پتھر
بن گیا رحمت معبود کا سایہ پتھر
حق نے جب چاہا تو ایسا بھی بنایا پتھر
ہو گیا رتبہ میں تاجوں سے بھی بالا پتھر
کون کہتا ہے کہ ہوتا نہیں گویا پتھر
دست مرسل پہ تو پڑھ سکتا ہے کلمہ پتھر
شق دیوار حرم ہے مرے دعویٰ کا ثبوت
خوب پہچانتا ہے اپنا پرایا پتھر
نسبت حق نے بنا ڈالا ہے خالق کا حرم
ورنہ تھا مکہ کا یہ سارا علاقہ پتھر
ہاجرہ سے کوئی پتھر کی کرامت پوچھے -
ایک قطرہ کے عوض دیتا ہے چشمہ پتھر

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سر اٹھائے نہ بھلا کیسے صفا اور مروہ
بن گیا حق کی کرامت کا نمونہ پتھر

مسئلہ تھا کہ اٹھے کس طرح دیوارِ حرم
بہرِ امدادِ نبی خلد سے آیا پتھر

پھر حفاظت کے لئے آیا جو غیبی لشکر
وہ بھی ہتھیار کوئی لایا تو لایا پتھر

سارے عالم کے مصلیٰ کا شرف پاتا ہے
رکھتا ہے سینہ پر جب نقشِ کفِ پا پتھر

کیسے اسلام نبیؐ بنتا نہ پتھر کی لکیر
منبرِ اوّلِ اسلام بنا تھا پتھر

پھینکتا تھا کوئی کافر جو نبیؐ کی جانب
اصل میں عقل پر کفّار کی پڑتا پتھر

شرط بس یہ ہے کہ ہو سنگ درِ پاک رسولؐ
کیا تعجب ہے کہ ہو قابلِ سجدہ پتھر

کی جو غداری نبیؐ سے تو یہ پائی ہے سزا
بن گئے تینوں ہی شیطان سراپا پتھر

وقت پڑنے پہ امامت کی گواہی دیدے
چشمِ تاریخ نے دیکھا ہے اک ایسا پتھر

چشمِ ایماں نے اک ایسی بھی کرامت دیکھی
قطرہ آب سے پیدا ہو چمکتا پتھر

چومتا ہے کبھی انسان اسی پتھر کو
لب انساں کو کبھی دیتا ہے بوسہ پتھر

کبھی کچھ لوگ بنا دیتے ہیں جب اس کو خدا
صرف بن جانے پہ دوزخ میں ہے جلتا پتھر

دیکھنے میں یہ پہاڑوں پہ نظر آتا ہے
پھر بھی ہوگا نہیں انسان سے اونچا پتھر

اپنے دامن کے خزانوں سے یہ بنتا ہے غنی
بخل کرتا ہے تو کھاتا ہے ہتھوڑا پتھر

داستاں جنگ احد کی نہ مورخ بتلائیں
غور سے سنئے سنائے گا یہ قصہ پتھر

جبکہ ساتھی کوئی میدان میں نہیں رکتا ہے
دل سے دیتا ہے پیمبر کو سہارا پتھر

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

قصائد و منقبت

غرق بیٹا ہوا کشتی سر جودی ٹھہری
دیتا ہے اہل سفینہ کو ٹھکانا پتھر

اصل نسبت ہے نہیں رنگ کی قیمت کوئی
بوسہ دینے کا سزاوار ہے کالا پتھر

کام آجاتی ہے سینہ کی حرارت یونہی
جیسے چنگاری سے کرتا ہے اُجالا پتھر

سنگ اسود کو مسلماں کہے بے سود و زیاں
اس جسارت کا بھی لے گا کبھی بدلہ پتھر

پیرو آلؑ نہ کیوں قبلہ و کعبہ بن جائے
بیت سے مل کے جو بن جاتا ہے قبلہ پتھر

چند لوگوں نے پہاڑوں کو بھی بدنام کیا
کیوں نہ تا حشر پڑھے ان کا پہاڑہ پتھر

کیوں نہ پتھر کے کرامات بیاں کرتا کلیم
راس آتا ہے کلیمی کو ہمیشہ پتھر

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مدح مولائے کائنات

اگر شاعر کوئی مداح حیدر ہو نہیں سکتا
تو پھر فردوس میں اس کا کوئی گھر ہو نہیں سکتا
نہیں کہتا بشر دنیا سے برتر ہو نہیں سکتا
مگر نفس خدا سے کوئی بہتر ہو نہیں سکتا
تعجب کیا جو کوئی مثل حیدر ہو نہیں سکتا
کہ قطرہ تو سمندر کے برابر ہو نہیں سکتا
جو جسم بانی اسلام کا سر ہو نہیں سکتا
وہ بنت احمد مرسل کا ہمسر ہو نہیں سکتا
اگر بنت رسول کبریا جزء رسالت ہے
تو پھر نا اہل داماد پیمبر ہو نہیں سکتا
یہ کہہ کر ہم نے ٹھوکر مار دی ارباب دنیا کو
غلام مرتضیٰ غیروں کا نوکر ہو نہیں سکتا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جناب میثم تمار نے اپنایا تھا جس کو
خدا شاہد ہے اس سے اونچا منبر ہو نہیں سکتا

شب ہجرت کے افسانہ سے ہم اتنا ہی سمجھے ہیں
کہ ہر اک راکب دوش پیمبرؐ ہو نہیں سکتا

وہ جس کی آنکھ میں آجائیں آنسو سانپ کے ڈر سے
وہ یار غار ہو سکتا ہے حیدرؑ ہو نہیں سکتا

جو جھوٹوں پر نہ کر سکتا ہو لعنت. بر سر میداں
صحابی ہو تو ہو نفس پیمبرؐ ہو نہیں سکتا

جو دنیا میں پلا سکتا نہ ہو قاتل کو بھی شربت
بروز حشر وہ ساقی کوثر ہو نہیں سکتا

کسی کرّار کو دیدیں علم اسلام کا حضرت!
کہ اب ان بزدلوں سے فتح خیبر ہو نہیں سکتا

یہ دست حیدرؑ کرار کی تاثیر تھی ورنہ
درِ خیبر گلِ تر سے سبک تر ہو نہیں سکتا

طواف خانۂ کعبہ کریں مولود سے ہٹ کر
تکلف برطرف ہم سے یہ چکر ہو نہیں سکتا

میرا علیؑ

ہے بظاہر خانہ زاد کبریا میرا علیؑ
اصل میں ہے دہر کا قبلہ نما میرا علیؑ

جبکہ ہے اس کا زچہ خانہ ہدیٰ للعالمین
کیوں نہ ہوتا دو جہاں کا رہنما میرا علیؑ

ذوالعشیرہ سے غدیر خم کا رشتہ دیکھئے
ابتدا میرا علیؑ ہے انتہا میرا علیؑ

خانہ کعبہ سے لے کر پردۂ اسرار تک
جلوہ گر ہے سلسلہ در سلسلہ میرا علیؑ

غیر ممکن ہے کہ ٹوٹے زندگی میں اسکی آس
دہر میں بن جائے جس کا آسرا میرا علیؑ

ہم نے مانا جنگ میں تھے سیکڑوں مرد جواں
سب فتیٰ تھے۔ صرف تھا اک لافتیٰ میرا علیؑ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جس کی عظمت پر ہزاروں تختِ شاہی ہوں نثار
دے گیا اسلام کو وہ بوریہ میرا علیؑ

کون لا سکتا ہے دنیا میں بھلا اس کا جواب
جو بزیرِ تیغ، سجدہ کر گیا میرا علیؑ

تا ابد دینِ رسولِ حق رہے گا سرخرو
اس قدر اسلام کو خوں دے گیا میرا علیؑ

سر کٹا سکتا ہے لیکن سر جھکا سکتا نہیں
کر نہیں سکتا کبھی ایسی خطا میرا علیؑ

مرضیِ حق کی دعائیں کام آ سکتی نہیں
ہو گیا گر اے مسلماں تو خفا میرا علیؑ

حاکمِ شامی کا کچھ نام و نشاں ملتا نہیں
زندہ جاوید لیکن ہو گیا میرا علیؑ

میرے اس دعویٰ کا شاہد ہے کلیمِ کبریا
ہے اندھیرا شام اور نورِ خدا میرا علیؑ

مدحِ مولائے کائنات

خدا کے گھر کا یہ منظر بھی کیسا کیف پرور ہے
نبیؐ کعبہ کے باہر ہے وصیؑ کعبہ کے اندر ہے

مرے مولا سدا یوں اوج پر اپنا مقدر ہے
جہاں سرکار کا در ہے وہیں اپنا جھکا سر ہے

عجب کیا ہے اگر افلاک سے اونچا ترا گھر ہے
یہاں رضوان درزی ہے یہاں جبریلؑ نوکر ہے

جہاں آیات نازل ہوں وہ مولا آپ کا گھر ہے
نبیؐ بہرِ سلام آئیں جہاں وہ آپ کا در ہے

علیؑ کو کر کے پیدا اپنے گھر میں کہہ دیا حق نے
مبارک ہو مرے بندے مرا گھر تھا ترا گھر ہے

ولادت قسمتی سودا ہے اس میں بس نہیں چلتا
علیؑ پیدا ہوئے کعبہ میں یہ اُن کا مقدر ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

عبادت اور ضیافت کا ہوا ہے فرق یوں روشن
جو ہے سب کے لئے دیوار، جہاں کے لئے در ہے
برہمن نے سجایا طاق کعبہ میں خدا کہہ کر
علیؑ نے توڑ کر اس طرح پھینکا جیسے پتھر ہے
لسان اللہ کے معنی حرم میں یوں ہوئے روشن
جو قرآں ہے نبیؐ کے دل میں وہ حیدرؑ کے لب پر ہے
وہ عیسیٰؑ ہے کرے جو مہد میں انجیل کا دعویٰ
سنا دے جو صحیفے سب اُسی کا نام حیدرؑ ہے
لیکن جب مٹھیاں حیدرؑ کی اک محشر ہوا برپا
ہیں اس دعویٰ کے دو شاہد یہ اژدر ہے وہ خیبر ہے
علیؑ کو دیکھ کر دوشِ نبیؐ پر سب پکارا ٹھے
شجر وہ ہے ثمر یہ ہے۔ نبیؐ تن ہے علیؑ سر ہے
عدالت پر علیؑ کی کلۂ اژدر بھی ہے شاہد
کئے ہیں اس طرح ٹکڑے کہ ہر ٹکڑا برابر ہے
ابو طالبؑ! مسلماں جب حرم کے آج ہیں خادم
خدا کا شکر ہے وہ بھی تمہارے لال کا گھر ہے

طوافِ بیت کرتے ہیں مکیں سے دور رہتے ہیں
طواف اس کو نہیں کہتے ہیں یہ قسمت کا چکر ہے
بشر کا کل شرف ہے باءِ بسم اللہ کا صدقہ
الگ ہو جائے اس باء سے تو انساں کچھ نہیں شر ہے
کلیمؔ اپنے عقیدہ میں علیؑ ہیں باپ امت کے
ہمیں یہ فخر ہے کعبہ ہمارے باپ کا گھر ہے

یوں مرتضیٰؑ تھے احمدؐ مختار کی جگہ
کردار جیسے ہوتا ہے کردار کی جگہ

قطعہ

الزام ضعف صلح حسنؑ پر محال ہے
اس کو ملی ہے حیدرؑ کرار کی جگہ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

مدحِ مولائے کائنات

ہم سے مت پوچھئے حیدر کی جلالت کیا ہے
آپ بتلائیے کعبہ میں ولادت کیا ہے

غیر معصوم کو بھی آپ بناتے ہیں امام
یہ تو بتلائیے اللہ کی سیرت کیا ہے

ہم سے مت کہئے نبیؐ سے سرِ میدان کہئے
یا علیؑ کہنے کی سرکار ضرورت کیا ہے

ہم سے کہتے ہیں کہ ہم آلؑ سے الفت نہ کریں
یہ تو فرمائیے پھر اجرِ رسالت کیا ہے

آج تک کرتے ہیں سب مولدِ حیدر کا طواف
دیکھ لی ہم نے مسلماں کی حقیقت کیا ہے

خادمِ مولدِ حیدر رہیں سلاطینِ جہاں
اب کھلا راز کہ حیدر کی جلالت کیا ہے

نسبتوں سے جو زمانے میں بنے تھے حاکم
وہ بھی اب پوچھتے ہیں ہم سے کہ نسبت کیا ہے

جن کو سرکار نکالیں انھیں ہم سر پہ بٹھائیں
یہ بھی سنت ہے تو فرمائیے بدعت کیا ہے

کم نگاہو! ابوطالب جو نہیں ہیں مومن
ان کے فرزند کی کعبہ میں ولادت کیا ہے

خانۂ حق میں بھی مل جائے ولادت کا شرف
یہ نہیں ہے جو فضیلت تو فضیلت کیا ہے

دشمنی آلؑ سے کی ہے تو ملا ہے یہ طوق
شیخ جی خوب سمجھتے ہیں کہ لعنت کیا ہے

چند آیاتِ خدا، چند احادیثِ رسولؐ
اس تلاوت کے سوا اور مری مدحت کیا ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

علیؑ سے گر رابطہ نہیں ہے

علیؑ نبیؐ سے جدا نہیں ہے نبیؐ علیؑ سے جدا نہیں ہے
علیؑ سے گر رابطہ نہیں ہے نبیؐ کا بھی آسرا نہیں ہے
نہیں علیؑ کا اگر سہارا تو کام کوئی بنا نہیں ہے
کہ دو جہاں میں سوا علیؑ کے کوئی بھی مشکل کشا نہیں ہے
یہ رازِ قدرت ہے اے نصیری مگر کسی سے چھپا نہیں ہے
خدا خدا ہے مگر علیؑ ہے علیؑ علیؑ ہے خدا نہیں ہے
جہاں نبوت کی انتہا ہے وہیں پہ ہے ابتدائے حیدر
جہاں پہ حیدر کی انتہا ہو وہاں کوئی ابتدا نہیں ہے
علیؑ ہے مختار مرضیٔ رب یہ کہہ دو ہر طالب رضا سے
دعا سے پہلے یہ دیکھ لینا کہیں علیؑ تو خفا نہیں ہے

نبیؐ کی گودی میں پڑھ کے قرآن علیؑ نے دنیا کو یہ صدا دی
دیا ہے میں نے جہاں کو قرآن مگر کسی سے لیا نہیں ہے
نزولِ قرآں سے پہلے قرآں علیؑ سے سب نے سنا ہے لیکن
علیؑ وہ قاری ہے جس نے قرآن رسولؐ سے بھی سنا نہیں ہے
وہ جس کا نفس رسولِ حق سے نہیں ہے دنیا میں کوئی رشتہ
وہ لاکھ عاشق ہو مصطفےٰؐ کا مگر کوئی فائدہ نہیں ہے
جدارِ کعبہ نے دیدیا ہے جنابِ بنتِ اسد کو رستہ
یہ میزبانی کا اک طریقہ ہے یہ کوئی حادثہ نہیں ہے
سنا ہے بوڑھے بھی رو دیے ہیں جہاں بھی دیکھا ہے سانپ یعنی
وہ ایک بچہ تھا مہد میں بھی جو اژدہے سے ڈرا نہیں ہے
کلیم سے کہہ دو آکے دیکھیں خدا کے گھر میں خدا کا جلوہ
یہ جلوہ جلوہ ہے کبریا کا مگر یہ جلوہ خدا نہیں ہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مشکلکشا تم ہو

مرے مولا خدا شاہد زمانے سے جدا تم ہو
کبھی نفسِ نبیؐ تم ہو کبھی نفسِ خدا تم ہو

جہاں کوئی نہ کام آئے وہاں حاجت روا تم ہو
دلِ مخلص سے جو نکلے وہ راتوں کی دعا تم ہو

اسے طوفاں کا کیا ڈر ہے کہ جس کا آسرا تم ہو
سفینہ اس کا کیا ڈوبے کہ جس کے ناخدا تم ہو

بچایا ہے نبیوں کو پڑھایا ہے فرشتوں کو
زمین و آسماں دونوں ہی کے مشکلکشا تم ہو

نظر دونوں اٹھی تھی کوئی سنبھلا کوئی بہکا
ہمارے ناخدا تم ہو نصیری کے خدا تم ہو

تمہاری شان میں آیا کبھی سورہ کبھی آیہ
ولیِ انما تم ہو سخیِ ہل اتیٰ تم ہو

صدا اسلام کی پھیلی تمہارے دم سے دنیا میں
وہ کیسے بے نوا ہوگا کہ جس کے ہمنوا تم ہو

نہ جانے کیا وہ سمجھے تھے نہ جانے تم نے کیا دیکھا
محمدؐ تھے فدا تم پر محمدؐ پر فدا تم ہو

نبیؐ محبوب خالق تھے تو تم مطلوب ہو اُس کے
محمدؐ مصطفےٰ وہ تھے علیؑ مرتضیٰ تم ہو

تمہیں مانگا پیمبرؐ نے تمہیں چاہا ہے خالق نے
پیمبرؐ کی دعا تم ہو خدا کا مدعا تم ہو

تمہارا کیا تقابل دشمنوں سے اے معاذاللہ
جفا وہ تھے وفا تم ہو خطا وہ تھے عطا تم ہو

دعائیں مانگتے تھے وہ خریدا تم نے ہجرت میں
طلب گارِ رضا وہ تھے خریدارِ رضا تم ہو

پلانا شربتِ دیدار وقتِ نزع اے مولا
سنا ہے یہ کہ دردِ لا دوا کی بھی دوا تم ہو

کلیمِ بے نوا سوئے جہنم جا نہیں سکتا
اُدھر جائے گا وہ کیسے کہ جس کے رہنما تم ہو

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نفس پیمبرؐ کا جواب

یوں تو ہے ممکن ہر اک بہتر سے بہتر کا جواب
پر نہیں ممکن کہیں نفسِ پیمبرؐ کا جواب

مرتضیٰؑ ہیں نفسِ پیغمبرؐ بقولِ کبریا
ان کا ہوگا مثل جو ہوگا پیمبرؐ کا جواب

جب نہیں ممکن ہے کوئی بیت داور کی مثال
ہوگا کیسے خانہ زادِ بیت داور کا جواب

اس لئے قدرت نے گودی میں نبیؐ کی دیدیا
کہہ نہ دے کوئی ۔ یہ ہے اس کے برابر کا جواب

مرتضیٰ کے سارے گھر کا ایک ہی کردار ہے
پھول سے دیتے ہیں اس گھر والے پتھر کا جواب

جس پہ قدرت خود ابھارے نقشِ پائے بوتراب
سنگِ اسود بھی نہیں ہے ایسے پتھر کا جواب

جنگ میں اسلام رہتا تھا ہمیشہ مطمئن
اک سپاہی ہے جو ہے اک پورے لشکر کا جواب

خانہ کعبہ اُدھر ہے مسجد کوفہ اِدھر
مثل گھر والے کا ممکن ہے نہ ہے گھر کا جواب

صبح کے ہنگام یوں دی نفس احمدؐ نے اذاں
حشر تک ہوگا نہ اِس اللہ اکبر کا جواب

وہ تہِ شمشیر سجدہ کیوں نہ ہوتا بے مثال
مثل کیا سجدہ کا ہوگا جب نہیں سر کا جواب

مسجدِ کوفہ کو دیکھیں کیوں نہ حیرت سے کلیم
نورِ سجدہ بن گیا طورِ منور کا جواب

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

علیؑ کی الفت

مصطفٰے سے الفت ہے آل سے عداوت ہے
اس کی ویسی سیرت ہے جس کی جیسی فطرت ہے

اصل سے محبت ہے نفس سے عداوت ہے
کون جانے یاروں کی کونسی شرافت ہے

آؤ ہم بتائیں گے کیا علیؑ کی الفت ہے
نفس کی شرافت ہے نسل کی علامت ہے

کوئی کفر کے گھر میں کوئی خانۂ حق میں
منزلِ ولادت بھی اپنی اپنی قسمت ہے

گر علیؑ کی مدحت بھی کوئی جرم ہے یارو
ان کے مدح خوانوں میں کس لئے مشیت ہے

اس کو کہتے ہیں سورت اس کو کہتے ہیں آیت
یہ علیؑ کی صورت ہے وہ علیؑ کی سیرت ہے

ہر قدم پہ ملتے ہیں لاکھوں قاریِ قرآں
پر نزول سے پہلے ایک ہی تلاوت ہے

حق تو یہ ہے یہ سب کچھ اس کے گھر کا ہے صدقہ
جس کا نام کوثر ہے جس کا نام جنّت ہے

کیوں نہ اُس کی ہستی پھر مرکزِ فضائل ہو
جبکہ نام نامی بھی مستقل فضیلت ہے

کس بشر سے ممکن ہے اُس کے اوج تک جانا
جبکہ اس کے قدموں میں خاتمِ نبوت ہے

جس کو دیکھ کر اکثر رو دیے ہیں بوڑھے بھی
اس کو کر دیا ٹکڑے یہ علیؑ کی طاقت ہے

کارزارِ ہستی میں رزمِ حق و باطل میں
اس کے نامِ نامی کی آج بھی ضرورت ہے

بزمِ کُل منور ہے میرے اک قصیدہ سے
مرتضیٰ کا صدقہ ہے اپنی جو بھی عزّت ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

در نیا

کھولنا تھا باب فضلِ حیدرؑ صفدر نیا
اس لئے حق نے بنایا اپنے گھر میں در نیا

جو بناتے رہتے ہیں ہر روز اک رہبر نیا
کیا تعجب گر بنا لیں کوئی پیغمبرؐ نیا

دل میں بت رکھ کر یہ کرتے ہیں طوافِ بیتِ حق
شیخ صاحب روز لے آتے ہیں اک چکر نیا

کب جواں ہو سکتا ہے تعریف سے پیرِ کہن
کوئی ملبوسِ کہن ہوتا نہیں دُھل کر نیا

مدتوں سے کرتے ہیں ہم ایک ہی گھر کا طواف
عاشقِ حیدرؑ نہیں رکھتے کوئی چکر نیا

سیکڑوں برسوں سے ہے اک سنگِ اسود محترم
روز جنت سے نہیں آتا کوئی پتھر نیا

اک نئے انداز سے ہونا تھا اعلانِ شرف
اس لئے حق نے بنایا گھر کے اندر گھر نیا

جب بناتے ہیں مسلماں روز تازہ اہلبیتؑ
کیوں بنا لیتے نہیں تطہیر کا اک گھر نیا

اس صحیفہ میں تو ہے ہر گام پر ذکرِ علیؑ
کہہ دو لائے کوئی مصحف دشمنِ حیدرؑ نیا

کی صحیفوں کی تلاوت مصطفےٰؐ کی گود میں
یا علیؑ نے کھولا ہے اعجاز کا دفتر نیا

کوئی چکی پیستا ہے کوئی لاتا ہے لباس
خانۂ حیدرؑ میں دیکھا روز اک نوکر نیا

شکرِ خالق ہے سلامت فاتحِ خیبر کا لال
کہہ دو دنیا سے بنائے پھر درِ خیبر نیا

حیدرِ صفدر کا ہر وارث ہے حیدرؑ کی طرح
شک اگر ہے تو لاؤ کلۂ اژدر نیا

روز ہم لکھتے ہیں مدحِ مرتضیٰؑ میں ایک بیت
روز کھلتا ہے ہمارے واسطے اک در نیا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

علیؑ ہے بندہ

قسم خدا کی علیؑ ہے بندہ مگر اُسی کا جو لامکاں ہے
علیؑ کا چرچا وہاں وہاں ہے خدا کی دنیا جہاں جہاں ہے
اِدھر ہے دوشِ رسولؐ برحق اُدھر ہے عرشِ خدا کا پردہ
علیؑ کا جلوہ نظر نظر ہے کہیں عیاں ہے کہیں نہاں ہے
سکوں ملا ہے دلِ نبیؐ کو یہ دیکھ کر عرشِ کبریا پہ
وہی ہے میرے علیؑ کا لہجہ جو میرے معبود کی زباں ہے
علیؑ کا مل جائے گر سہارا تو مصحفِ حق بھی ہو گا گویا
علیؑ زباں کو جو بند کر لیں تو مصحفِ حق بھی بے زباں ہے
ہر ایک سورت میں اُس کی صورت ہر ایک آیت میں اس کی آیت
وہ جس کو کہتے ہیں حق کا قرآں علیؑ کی سیرت کی داستاں ہے

حریمِ ارضِ حرم سے لے کر فرازِ دوشِ رسولِ حق تک
وہ جس جگہ بھی قدم جما دے زمیں نہیں ہے وہ آسماں ہے
نہ عرش خالی نہ فرش خالی یہ نورِ اقدس بھی لامکاں ہے
یہاں علیؑ ہے وہاں نبیؐ ہے نبیؐ یہاں ہے علیؑ وہاں ہے
اُدھر ہیں بس کبریا سے باتیں اِدھر ہے لہجہ خدا کا لہجہ
علیؑ کو جو مرتبہ ملا ہے کلیم کا وہ شرف کہاں ہے

قطعہ

ہم جانتے ہیں دین میں کردار کی جگہ
رکھتے نہیں صلح کو بیکار کی جگہ
نوکِ قلم سے کاٹتے ہیں شہرِ ستم
ہم جب قلم اٹھاتے ہیں تلوار کی جگہ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

مدحِ علیؑ

صاف یوں مدحِ علیؑ کا راستہ ہونے کو ہے
خود کتابِ حق بھی اب مدحت سرا ہونے کو ہے

اس طرف بندوں کی مدحت اس طرف مدحِ خدا
فرش سے تا عرش مدحِ مرتضیٰ ہونے کو ہے

کہہ کے یہ آئی ہے کعبہ کے قریب روحِ خلیل
آج ممنونِ اثر میری دعا ہونے کو ہے

جس کے باعث ہو گیا معمارِ کعبہ ابراہم
آج وہ جانِ حرم جلوہ نما ہونے کو ہے

بت شکن تھا میں تو میرا لال بھی ہے بت شکن
دیکھ لینا اب بتوں کا خاتمہ ہونے کو ہے

کر دیا تھا ظالموں نے بیتِ حق کو بت کدہ
بت کدہ پھر آج سے بیتِ خدا ہونے کو ہے

جیسے بیتِ حق سے مریم کا ہوا تھا اخراج
ویسے ہی گھر میں کسی کا داخلہ ہونے کو ہے

اب کریں گے شوق سے جن و بشر اس کا طواف
اب بتوں سے پاک بیتِ کبریا ہونے کو ہے

حشر تک قائم رہے گا اُس امامت کا نظام
بیتِ حق سے آج جس کی ابتدا ہونے کو ہے

تا بہ کے اللہ کے گھر پر یہ قبضہ تا بہ کے
ایک دن تو غاصبوں کا فیصلہ ہونے کو ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مدحِ مولائے کائناتؑ

شرف یہ خاص تھا دنیا میں بس علیؑ کے لئے
کہ جان دی ہے تو ایماں کی زندگی کے لئے

بزیرِ تیغ بھی سر خم ہو بندگی کے لئے
یہی ہے منزلِ معراج آدمی کے لئے

شرف نہ کیسے شہادت ہو آدمی کے لئے
یہ موت ایک وسیلہ ہے زندگی کے لئے

خدا کے گھر میں ہو پیدا خدا کے گھر میں شہید
یہ ربطِ خاص مقدر تھا بس علیؑ کے لئے

صدا یہ دیتا ہے کعبہ کا ربط کوفہ سے
نبیؐ علیؑ کے لئے ہیں علیؑ نبیؐ کے لئے

خدا کے گھر میں اٹھی اک قیامتِ کبریٰ
جھکا جو فرقِ علیؑ حق کی بندگی کے لئے

وہ اک چراغ بھی کوفہ میں ہو گیا خاموش
جلا تھا کعبہ میں جو حق کی روشنی کے لئے

سبب یہ تھا کہ تھے استادِ جبرئیل علیؑ
وگرنہ روتے ہیں جبریل کب کسی کے لئے

مٹی کو اتنا ارفع و اعلیٰ بنا دیا
نقشِ قدم کو صورتِ کعبہ بنا دیا

قطعہ

کل جس زمیں کو کہتے تھے صحرائے کربلا
اس کو بھی کربلائے معلّیٰ بنا دیا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

حیدرؑ کی تلوار

یہ سچ ہے کہ مذہب میں حق کا اقرار نہیں تو کچھ بھی نہیں
لیکن یہ سمجھ لو باطل کا انکار نہیں تو کچھ بھی نہیں
کچھ لوگ سمجھتے ہیں دیں میں گفتار نہیں تو کچھ بھی نہیں
اپنا یہ عقیدہ ہے لیکن کردار نہیں تو کچھ بھی نہیں
جس طرح خلیفہ بنتے تھے ممکن ہے نبی بھی بن جائیں
جب دینِ خدا ایں منصب کا معیار نہیں تو کچھ بھی نہیں
مانا کہ یہ مذہب پھیلا ہے اخلاقِ پیمبرؐ سے لیکن
میدانِ وغا میں حیدرؑ کی تلوار نہیں تو کچھ بھی نہیں
خیبر میں یہ سب نے دیکھ لیا جب دین کا علم حیدرؑ کو ملا
فرار ہوں کتنے ہی پر سن کرار نہیں تو کچھ بھی نہیں
میداں سے جو کل تک بھاگے تھے وہ آج بھی سب سے آگے تھے
کہتی تھی نگاہِ پیغمبرؐ حق دار نہیں تو کچھ بھی نہیں

مسجد میں لاکھ نمازی ہوں میدان میں ہزاروں غازی ہوں
خندق میں کلِ ایماں کا اک وار نہیں تو کچھ بھی نہیں
اس واسطے ساری امت کا حیدرؑ ہو بنا یا تنہا مولا
ہو قافلہ کتنا ہی اونچا سالار نہیں تو کچھ بھی نہیں
جب بزمِ شرافت میں چرچا ہوتا ہے کبھی دروازہ کا
کچھ اہلِ نجف یہ کہتے ہیں دیوار نہیں تو کچھ بھی نہیں
اول بھی وہی اوسط بھی وہی آخر بھی وہی اور کل بھی وہی
اس نامِ گرامی کی یارو تکرار نہیں تو کچھ بھی نہیں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نفس پیمبرؐ

نفسِ پیمبرؐ۔ فاتحِ خیبر جس کو ترا عرفان نہیں
لاکھ کہے اپنے کو مسلماں اس کا کوئی ایمان نہیں

تو تھا سدا سرکار پہ صدقے وہ تھے سدا تجھ پر قربان
کیسے بھلا وہ ہوگا مسلماں تجھ پر جو قربان نہیں

نفسِ خدا ہے تجھ کو عداوت نفسِ نبی سے نفرت ہے
شیخِ حرم اسلام میں تیرے جسم ہے لیکن جان نہیں

دیکھا ہر میدانِ وغا میں نفسِ پیمبرؐ کا جلوہ
جہاں نہ ہو وہ نفسِ پیمبرؐ کوہ ہے وہ میدان نہیں

جو نہ کرے آدمؑ کو سجدہ اس کا نام تو ہے ابلیس
جو نہ کرے خالق کی اطاعت کیا وہ کوئی شیطان نہیں

بیماری کا کر کے بہانہ قولِ نبیؐ کو ٹھکرایا
کاش کوئی جاہل کو بتاتا وحی ہے یہ ہذیان نہیں

کہہ کے یہ میرے مولا نے کر دئے اژدر کے ٹکڑے
میرے علاوہ حسب نسب کی اور کوئی پہچان نہیں

دشمنِ حیدرؑ کی بستی میں یوں تو مسلماں لاکھوں ہیں
شکرِ خدا اس آبادی میں کوئی بھی سلمانؓ نہیں

ہر سورت میں ان کی صورت ہر آیت میں ان کی ثنا
جس میں نہ ہو حیدرؑ کا جلوہ اور ہے کچھ قرآن نہیں

ساری فضا میں گھوم کے زہرہ آیا تری چوکھٹ پر
اس کو ترا عرفان ہے حاصل تارہ ہے انسان نہیں

وحی جو تیرے گھر میں نہ لائے وہ نہیں ہوتا روحِ امیں
کپڑے جو تیرے در پہ نہ لائے درزی وہ رضوان نہیں

شانِ خدا کی شان میں جس دم پڑھا قصیدہ محفل میں
آئی صدا اس شاعر جیسا کوئی بھی ذیشان نہیں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ثنائے مرتضیٰؑ

بڑی مشکل ثنائے مرتضیٰ ہے — قلم بھی اس جگہ جھک کر چلا ہے
مرے مولا کا ہے پہلا شرف یہ — کہ بیت حق زچہ خانہ بنا ہے
بنا دیوار میں جس دم نیا در — صدا آئی کہ یہ مشکل کشا ہے
بنا ہے اس لئے دیوار میں در — الگ دنیا سے ان کا راستہ ہے
خدا کا گھر ہو یا شہر پیمبرؐ — جہاں دیکھو "علیؑ بابھا" ہے
علیؑ سے دوسروں کو مت ملاؤ — زمین و آسماں کا فاصلہ ہے
وہاں بھی میرا مولا لافتیٰ تھا — جہاں کا ہر سپاہی لاپتہ ہے
تمہارے گھر کا بوڑھا بھی ہے بچہ — ہمارے گھر کا بچہ بھی بڑا ہے
تمہارے گھر میں اقرار جہالت — ہمارے گھر سلونی کی صدا ہے
— ہمارے گھر سے رضا ہے
رضا کی آرزو قسمت تمہاری — مرا مولا خریدار رضا ہے
ترا مولا نہیں بندہ خدا کا — مرا مولا نصیری کا خدا ہے
فلک پر کہتے ہیں جس کو فرشتہ — در سرکار کا وہ اک گدا ہے

ستارہ کیوں نہ آتا ان کے در پر — شرف کا راستہ پہچانتا ہے
کہاں ہے قاری قرآں علیؑ سا — نبیؐ کی گود میں قرآں پڑھا ہے
جو پلٹا سکتا ہو مغرب سے سورج — سمجھ لو اس کا ہر سجدہ ادا ہے
رجز پڑھتا ہے یوں میداں میں اگر — وہ چپ رہتا ہے اور رن بولتا ہے
جواب عقد زہرا غیر ممکن — یہ پہلا نور کا رشتہ ہوا ہے
خدا و مصطفیٰؐ کے گھر ہے شادی — کہ اس گھر کی نبیؐ اس کا بنا ہے
علیؑ کے لال جو بستی بسا دیں — وہاں کی خاک بھی خاک شفا ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

انجام نصیری

چاہتے ہیں گر کمال حق کا جلوہ دیکھئے
آیئے آلِ محمدؐ کا سراپا دیکھئے

کیا ضرورت ہے کہ دنیا کا تماشہ دیکھئے
جس میں ہو معبود کا جلوہ وہ چہرہ دیکھئے

پہلے زندہ کس طرح ہوتا ہے مردہ دیکھئے
پھر کوئی کس طرح کر دیتا ہے زندہ دیکھئے

معرفت میں رکھئے انجام نصیری پر نظر
کس طرح ہو جاتا ہے نظروں کو دھوکہ دیکھئے

سب سے اونچی کونسی نعمت ملی معبود سے
سب سے منہ کو موڑیے بس سوئے کعبہ دیکھئے

دیکھنا وجہ الٰہی کا کوئی آساں نہیں
گر نہ ہو جائے نگاہِ عشق خیرہ دیکھئے

عرش تک چلئے مگر نظروں پہ رکھئے اختیار
دیکھئے مت پشتِ پردہ صرف پردہ دیکھئے

★ ★ ★ ★ ★

حضرت علی اکبرؑ

آل نبیؐ میں جتنے صغیر و کبیر ہیں
سب ورثہ دار زور شہ قلعہ گیر ہیں
بے مثل و بے جواب ہیں اور بے نظیر ہیں
اپنی جگہ پہ سب ہی جناب امیرؑ ہیں
بے تیغ جنگ جیتے تو اصغرؑ کہیں اسے
اس سے بھی ہو بزرگ تو اکبرؑ کہیں اسے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مولودِ حرم

ممکن ہے کہ بچ جائے یارو روز ایک مصلیٰ کعبہ میں
اتنا تو بتا دو کیا کوئی ہو سکتا ہے پیدا کعبہ میں

ہر جا پہ اتارے مالک نے کو صحفِ صامت کے پارے
جو صحفِ ناطق تھا اُس کو مالک نے اتارا کعبہ میں

ہے عرشِ معلّیٰ سے اونچی تقدیر تمھاری بنتِ اسد
چمکا ہے تمھاری قسمت کا نایاب ستارہ کعبہ میں

جو جس کا دُلارا ہوتا ہے وہ اس کے گھر میں آتا ہے
اس واسطے شائد آیا ہے اللہ کا پیارا کعبہ میں

مولودِ حرم کے آتے ہی یوں منھ کے بل اصنام گرے
باطل کی خدائی کا دیکھا الٹا ہوا نقشہ کعبہ میں

یہ خاک پہ پیشانی رکھ کر بچے نے کیا پہلا سجدہ
یا اپنی عبادت کا سکہ بچے نے جمایا کعبہ میں

کیا طور پہ رکھا ہے موسیٰؑ دیدار وہاں ہوگا کس کا
آؤ کہ خدائی جلووں کا ہوتا ہے نظارہ کعبہ میں

گو دید سے بالاتر ہے خدا لیکن یہ نظر کا دھوکہ نہیں
خالق کی قسم دیکھا ہم نے اللہ کا چہرہ کعبہ میں

تا حشر کلیمؔ اب لگتے رہیں کعبہ کے چکر شام و سحر
قسمت سے جسے بھی ہونا تھا وہ ہو چکا پیدا کعبہ میں

مدحِ علیؑ

رہ نہیں سکتے کبھی ہم مدحِ حیدرؑ کے بغیر
دینِ حق بے جان ہے نفسِ پیمبرؐ کے بغیر

دار سے یہ میثمِ تمار دیتے تھے صدا
چھن گئے منبر تو مدحت ہوگی منبر کے بغیر

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مشکلکشائی کے لئے

ہے یہی کافی مقدر کی رسائی کے لئے
چن لیا ہے باب حیدرؑ جبہ سائی کے لئے

مشکلیں جب بھی بڑھیں مجھ پر چڑھائی کے لئے
آگیا مولا مرا مشکل کشائی کے لئے

ذکر کیا کعبہ کا ہے میداں بھی ہو جاتے ہیں صاف
جب اٹھاتے ہیں قدم حیدرؑ صفائی کے لئے

جز علیؑ ملتی تو کس کو ملتی حق سے ذوالفقار
ہاتھ بھی تو شرط تھے تیغ آزمائی کے لئے

اس کو کیا ہوگی بھلا باطل خدائی سے غرض
تخت کو جو مار دے ٹھوکر چٹائی کے لئے

کیا زمیں کے آدمی اور کیا ستارے چرخ کے
سب درِ حیدرؑ پہ آئے جبہ سائی کے لئے

بے سبب دنیا نہیں قربانِ جانِ مصطفیٰؐ
کچھ ادائیں بھی ہیں لازم دلبرائی کے لئے

اُس کا بیڑا تا قیامت غرق ہو سکتا نہیں
چن لیا جس نے علیؑ کو ناخدائی کے لئے

عشقِ حیدرؑ خود بلندی کی ضمانت ہے **کلیم**
فرش بھی ہے عرش حیدرؑ کے فدائی کے لئے

حضرت علی اکبرؑ

اتنا خدا نے بہتر و برتر بنا دیا
جانِ علیؑ شبیہ پیمبرؐ بنا دیا
اب اس سے بڑھ کے ہوگا بھلا کونسا شرف
پہلے علیؑ بنایا پھر اکبرؑ بنا دیا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مدحِ مولائے کائناتؑ

خدا کے دین میں علیؑ کا رتبہ وہ جس سے پیشِ نظر نہیں ہے
سمجھ لو دینِ خدا میں اس کو کسی بھی شے کی خبر نہیں ہے
بتاؤ کیا ہے علیؑ کا جلوہ یہ جلوۂ حق اگر نہیں ہے
علیؑ کا جلوہ ہے جلوۂ حق مگر جہاں کو خبر نہیں ہے
علیؑ کے رتبے پہ آپ کیا ہیں بڑے بڑوں کی نظر نہیں ہے
علیؑ بشر ہے مگر ہے ایسا کہ ایسا کوئی بشر نہیں ہے
جہاں نہ جھک جائے قلبِ مومن وہ میرے مولا کا در نہیں ہے
علیؑ کا جس میں نہیں ہے سودا وہ مردِ مومن کا سر نہیں ہے
جو بابِ علمِ رسولِؐ حق پہ کسی بشر کی نظر نہیں ہے
تو اُس کی قسمت میں ایسا گھر ہے کہ جس میں کوئی بھی در نہیں ہے

علیؑ کو کعبہ میں کر کے پیدا خدا نے گھر پہ دیا ہے قبضہ
سوائے کعبہ کے اب جہاں میں علیؑ کا کوئی بھی گھر نہیں ہے
یہی وہ مہتاب دینِ حق ہے کہ جس سے [illegible] نہیں ہے
جو خود ہی صبح ڈوب جائے یہ ایسا کوئی قمر نہیں ہے
نہیں ہے میداں میں آشکارا علیؑ سا کوئی بھی نہیں ہے
تو گویا قسمت میں آدمی کی کوئی بھی فتح و ظفر نہیں ہے

علیؑ

عجیب شان یہ حق سے علیؑ نے پائی ہے
کہ خود ہیں بندہ مگر ہاتھ میں خدائی ہے
علیؑ کی تیغ جب آئی کسی کے سر کے قریب
یقین ہو گیا ظالم کو موت آئی ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

حیدرِ کرار کے بغیر

کعبہ ہے یونہی حیدرِ کرار کے بغیر
جیسے مدینہ احمدِ مختار کے بغیر

حاجی کا ہر طواف ہے بیکار و بے اثر
مولا تمھارے سایۂ دیوار کے بغیر

ممکن نہیں کہ قوم کا بن جائے رہنما
مذہب میں کوئی عصمتِ کردار کے بغیر

مذہب میں معرکہ کا تصور محال ہے
تلوار اور حیدرِ کرار کے بغیر

کیا جانے روزِ حشر وہ جائیں گے کس طرف
چلتے نہیں جو دین میں فرار کے بغیر

مولا کے دونوں لال ہیں سردارِ باغِ خلد
جاؤ گے کیسے خلد میں سردار کے بغیر

کہتا ہے یہ زمانے سے حیدر کا بوریہ
اسلام یونہی چلتا ہے دربار کے بغیر

ممکن نہیں کہ دین کا کوئی سلسلہ کلیم
چل جائے ذکرِ حیدرؑ کرار کے بغیر

حضرت علی اکبرؑ

عکسِ جمالِ مرسلِ اعظمؐ ہیں آپ
یا افتخارِ عالم و آدم ہیں آپ
ہمشکلِ مصطفیٰؐ کی ثنا کس طرح کریں
اکبرؑ کہیں امام تو ہم کیا کہیں اُسے

Presented by: Rana Jabir Abbas

دیدارِ خدا

بزم میں یوں ذکرِ ممدوحِ خدا ہونے کو ہے
عرش سے اونچا زمیں کا مرتبہ ہونے کو ہے

پورا ارمانِ کلیمِ کبریا ہونے کو ہے
سنتے ہیں کعبہ میں دیدارِ خدا ہونے کو ہے

ہو رہی ہے کفر کے ہر سلسلہ کی انتہا
دیں کے ایسے سلسلہ کی ابتدا ہونے کو ہے

آنے والا ہے خدا کے گھر ابو طالب کا لال
بحثِ ایماں کا مکمل فیصلہ ہونے کو ہے

آرہا ہے بیتِ حق میں وارثِ دینِ خدا
غاصبوں سے کہہ دو ان کا خاتمہ ہونے کو ہے

گونجنے والی ہے کعبہ سے صدائے جبرئیل
سازِ باطل اب صدا کو بے صدا ہونے کو ہے

ہر صحیفہ کی تلاوت کرنے والا آگیا
بیتِ حق سے حرفِ حق کی ابتدا ہونے کو ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مدحِ مولائے کائنات

جو دل میں حُبّ علیؑ بے حساب رکھتے ہیں
وہ ہر سوال کا زندہ جواب رکھتے ہیں

جنابِ شیخ کو نام علیؑ سے ہے نفرت
نہ جانے کیا دلِ خانہ خراب رکھتے ہیں

ولائے حیدرِ صفدر ہے اجرت سرکار
حضورؐ اپنا مکمل حساب رکھتے ہیں

علیؑ ہیں محوِ تلاوت نبیؐ کی گودی میں
کہ سب کتاب یہ علمِ کتاب رکھتے ہیں

ہے بے مثال نبیؐ اور علیؑ ہے اسکی مثال
ہمیں جواب ہمیں لاجواب رکھتے ہیں

علیؑ کے بابِ فضیلت میں بس یہ کافی ہے
کہ یہ حرم میں الگ اپنا باب رکھتے ہیں

یہ کہہ کے ہٹ گئے جبریل بھی شبِ ہجرت
یہ حوصلہ تو فقط بوتراب رکھتے ہیں

جنابِ شیخ کو سردار تو نہ آئے نظر
مگر نگاہ میں جنت کا باب رکھتے ہیں

علیؑ کے باپ کے ایمان پہ نہ بحث کرو
کہ ہم ہر اک کے حسب کا حساب رکھتے ہیں

کلیمؑ جس کی جھلک کے تھے منتظر سرِ طور
ہم اپنے دل میں وہی آفتاب رکھتے ہیں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

قصیدہ در مدح معصومۂ عالم

سیکڑوں معبود ہیں لیکن خدا کوئی نہیں
انبیا لاکھوں ہیں شاہِ انبیاء کوئی نہیں
مرد میداں ہیں کروڑوں لا فتیٰ کوئی نہیں
ماسوا زہراؑ کے بنت مصطفےٰ کوئی نہیں
اور اگر ہے بھی تو مثل فاطمہؑ کوئی نہیں

خانۂ زہراؑ ہے وہ دُرہائے عصمت کا صدف
ہے جہاں لعل یمن کوئی کوئی درِ نجف
ایک ہی سب کی روش اور ایک ہی سب کا ہدف
سچ تو یہ ہے اس طرح کا ذی شرف بیت الشرف
سلسلہ در سلسلہ در سلسلہ کوئی نہیں

اس گھرانے میں سبھی عصمت کے سانچے میں ڈھلے
شیرِ عصمت سے بڑھے آغوشِ عصمت میں پلے

حکم خالق پر اٹھے راہِ مشیت پر چلے
رفعت کونین کیوں رہتی نہ قدموں کے تلے
ہے یہی وہ گھر جہاں چھوٹا بڑا کوئی نہیں

عظمت بنت نبیؐ میں بحث ہے کارِ فضول
فروعِ دیں اعمال ان کے ان کی باتیں ہیں اصول
غازہ روئے ملائک آپ کے قدموں کی دھول
مدح کرتا ہے خدا تعظیم کرتے ہیں رسولؐ
اس سے بڑھ کر دو جہاں میں مرتبہ کوئی نہیں

گرچہ کچھ آسان نہ تھا باغ فدک کا مرحلہ
پھر بھی زہراؑ کی نظر میں تھا فقط اک مسئلہ
ٹوٹ جائے روزِ اول کفر کا ہر حوصلہ
بت پرستی کا رہا باقی اگر یہ سلسلہ
ایک دن کہہ دیں گے یہ ظالم خدا کوئی نہیں

دشمنیِ فاطمہؑ کا بس یہی انجام ہے
امت اسلامیہ ہر عہد میں بدنام ہے
اب تو یہ لفظ مسلماں داخلِ دشنام ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ان مسلمانوں کے گھر میں جو بھی اب اسلام ہے
ایک الجھی ڈور ہے جس کا سرا کوئی نہیں
دیکھئے باغ جناں میں آمد زہراؑ کی دھوم
ہر طرف اہل ولا بکھرے ہوئے مثل نجوم
یہ وہ گلشن ہے جہاں چلتی نہیں باد سموم
دوستان فاطمہؑ کا چار جانب ہے ہجوم
اور عدوئے فاطمہؑ چھوٹا بڑا کوئی نہیں

علی اکبرؑ

شبیرؑ یہ اذان ہے اس بات کی گواہ
اسلام آل پاک پیمبرؐ سے ہے ملا
تنہا نہیں ہے آپ کا اکبرؑ اذان میں
اللہ خود بھی آپ کے اکبرؑ کے ساتھ ہے

عید

حیات وقف ہو خالق کی بندگی کے لئے
تو ہر زمانہ ہے اک عید آدمی کے لئے
لباس خلد سے آئے نبیؐ بنے ناقہ
یہ عید خاص تھی بس دلبر علیؑ کے لئے
یہ امتیاز تھا بس دلبران زہراؑ کا
لباس آیا نہ جنت سے پھر کسی کے لئے
ہمارے واسطے اب سارا سال ہے عاشور
کہاں ہے عید کوئی عاشقِ علیؑ کے لئے
خدا کی راہ میں کیونکر نہ جان دیتے ہم
یہ راہ ہم نے نکالی ہے زندگی کے لئے
وہ قوم جس کو شہادت کا راز ہے معلوم
وہ بھیک مانگ نہیں سکتی زندگی کے لئے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

خدا کا شکر کہ مسجد[1] میں ہم کو مارا ہے
اب اور چاہیے کیا پیروِ علیؑ کے لئے

نہیں ہے اُن کے فسانے میں کوئی بھی سرخی
جو جان دیتے نہیں حق کی بندگی کے لئے

امام باڑے نہیں اپنے شمع کے محتاج
ہمارا خون ہی کافی ہے روشنی کے لئے

غضب خدا کا کہ اب اُن کو کہتے ہیں کافر
کہ جن کا سر نہیں جھکتا کبھی کسی کے لئے

وجود اُن کا ہے دراصل اپنا ہی صدقہ
جو ہم کو مارتے ہیں اپنی زندگی کے لئے

---

[1] کراچی میں شیعیانِ حیدرِ کرارؑ کے قتل سے متاثر ہو کر۔

قصیدہ در مدح جنابِ سیدہ سلام اللہ علیہا

کہاں ممکن بھلا اُس کی ثنا ہے
کہ جس کا مدح خواں خود کبریا ہے

نہیں کچھ ہوں نہ کچھ میری ثنا ہے
قصیدہ فاطمہؑ کا ہل اتیٰ ہے

وہ عصمت جس کی مریم ابتدا ہے
اسی عصمت کی زہراؑ انتہا ہے

جہاں عورت کا جو بھی مرتبہ ہے
فقط اک بنتِ احمدؐ کی عطا ہے

وہ جس کا نام بھی خالق نے رکھا
وہ پوری صنف میں اک فاطمہؑ ہے

فلک پر جس کو کہتے ہیں فرشتہ
درِ زہراؑ کا وہ بھی اک گدا ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

زمیں والے ہیں انجانے سے لیکن
فرشتہ فاطمہؑ کو جانتا ہے
تھے منصب دار سب چادر میں لیکن
تعارف سب کا زہراؑ سے ہوا ہے
درِ زہراؑ پہ آتا کیوں نہ رضواں
یہی جنّت کا سیدھا راستہ ہے
جسے کہتے ہیں حسنینؑ اپنی جنّت
ترا نقشِ قدم اے سیدہؑ ہے
بکثرت کیوں نہ ہوتی نسل تیری
تجھے اللہ نے کوثر کہا ہے
ترا فرزند کیوں ہوتا نہ قائمؑ
جو تو نے مانگی ہے یہ وہ دعا ہے
کنیزوں کے سروں پر ہے جو چادر
ترا ظلِ کرم اے سیدہؑ ہے
پئے معراجِ مومن تیری تسبیح
فلک پر اُدنُ منّی کی صدا ہے

حکومت کو رلا کر تو نے چھوڑا
جہاد ایسا فقط تو نے کیا ہے
ہے ساکت صاحبِ نہج البلاغہ
ترا خطبہ فضا میں گونجتا ہے
ترے بچوں نے جیتا ہے جو میداں
اسی کا نام ارضِ کربلا ہے
نبیؐ کے ضعف کو بخشی ہے قوت
تری چادر نبوت کی دوا ہے
جہاں بہہ جائے تیرا خون زہراؑ
وہاں کی خاک بھی خاکِ شفا ہے
یہ مانا تھیں نبیؐ کی چار دختر
بتاؤ کون ان میں فاطمہؑ ہے
عداوت اور بنتِ مصطفےٰؐ سے
نہیں تیری-بزرگوں کی خطا ہے
کلیمِ طورِ مدحِ فاطمہؑ ہوں
مجھے اک مصحفِ زہراؑ ملا ہے

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

تحفۂ معراج

عترت سے دشمنی ہے پیمبرؐ سے پیار ہے
تبلاؤ ایسے دیں کا کوئی اعتبار ہے

زہراؑ رسولؐ پاک کے زیب کنار ہے
قبضہ میں ساری رحمت پروردگار ہے

لاریب کردگار کا اک شاہکار ہے
وہ جس پہ جان و دل سے پیمبرؐ نثار ہے

تحفہ نبیؐ کو پردۂ معراج سے ملا
زہراؑ ہے ایک راز نبیؐ راز دار ہے

اس کے جہاد نفس کی ممکن نہیں مثال
ہر لفظ جس کے خطبہ کا اک ذوالفقار ہے

حیدرؑ کی ایک ضرب پہ ثقلین تھے فدا
زہراؑ کے ہر عمل پہ زمانہ نثار ہے

مانا کہ دختران پیمبرؐ تھیں بے شمار
تبلاؤ کیا کسی کی کوئی یادگار ہے

باقی ہے صرف اک گل گلزار فاطمہؑ
قائم اسی کے دم سے یہ ساری بہار ہے

امنِ جہاں کے راستے سب بند ہو گئے
اس جانِ فاطمہؑ کا مگر انتظار ہے

نقش قدم پہ تیرے چلا ہے امام وقت
اے بنت مصطفیٰؐ یہ ترا اعتبار ہے

فضہ تری کنیز، ابوذر ترا غلام
ایسا جہاں میں کب کوئی سرمایہ دار ہے

سُرمہ پئے ملک ہے تو غازہ برائے حور
جو تری رہ گذار کا اڑتا غبار ہے

جس سمت چاہیں زلف رسالت کو موڑ دیں
اتنا تو تیرے لال کو بھی اختیار ہے

سائل کبھی نہیں، کبھی خادم بنیں ترے
اب اہل آسماں کا یہی افتخار ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

پیش نبیؐ جو آتا ہے بن کر امینِ وحی
زہراؑ کے در پہ آئے تو خدمت گذار ہے
کل جس کی اک جھلک نظر آئی تھی اے کلیم
ارض حرم پہ نور وہی جلوہ بار ہے

حضرت علی اکبرؑ

وہ شکل دی کہ دہر کو ششدر بنا دیا
اور نام دے کے ثانی حیدرؑ بنا دیا
ہونا علیؑ ہی کافی تھا عظمت کے واسطے
اس پر مزید یہ ہے کہ اکبرؑ بنا دیا

مدح صدیقہ طاہرہؑ

وہ جس کے دل میں آل پیمبرؐ سے خار ہے
سمجھو کہ اہل دین کی نظروں میں خوار ہے
کچھ لوگ تھے رسولؐ کے پہلو میں اس طرح
جس طرح گل کے پہلو میں گلشن میں خار ہے
دل کی کلی خدیجہؑ کی کس طرح کھل نہ جائے
زہراؑ رسول حق کے چمن کی بہار ہے
جس کے دماغ میں نہ ہو سودائے اہل بیتؑ
سمجھو کہ اس کی عقل پہ شیطاں سوار ہے
نجم فلک نے آکے بتایا جہان کو
زہراؑ کا آسمان پہ بھی اختیار ہے
زلف رسولؐ ہاتھ میں زہراؑ کے لال کے
قبضہ میں گویا رحمت پروردگار ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

چکی نہیں ہے ہاتھ میں بنت رسولؐ کے
قبضہ میں گویا گردش لیل و نہار ہے

موسیٰ سے کہدو طور کے بدلے حرم میں آئیں
زہراؑ کا نور جلوۂ پروردگار ہے

دست علیؑ میں دیکھی ہے میداں میں ذوالفقار
زہراؑ کے لفظ لفظ میں اک ذوالفقار ہے

نام رسولؐ لیتے ہیں عترت کو چھوڑ کر
تبلاؤ ایسے دین کا کیا اعتبار ہے

بنتِ رسولؐ

کہاں کے خادم ملائکہ ہیں جو بنت احمد کا گھر نہیں ہے
کہاں فرشتوں نے بھیک مانگی جو فاطمہؑ کا وہ در نہیں ہے
ہر ایک غاصب سے روز محشر کلیم پوچھیں گے یہ پیمبرؐ
بتاؤ کیا یہ ہماری دختر ہماری لخت جگر نہیں ہے

تعظیمِ فاطمہؑ

یوں اہل حق ہیں آلِ پیمبرؐ کے ساتھ ساتھ
جیسے رہیں فقیر تونگر کے ساتھ ساتھ

جو چل سکے نہ مرضیِ داور کے ساتھ ساتھ
کیا فائدہ رہے جو پیمبرؐ کے ساتھ ساتھ

آئے نہ کیوں بتولؑ کے در پر پئے سلام
رہتے تھے جو ہمیشہ پیمبرؐ کے ساتھ ساتھ

گر شوق تھا کہ نجم فلک کا ملے خطاب
آتے درِ بتولؑ پہ اختر کے ساتھ ساتھ

آساں نہیں ہے منزلِ تعظیمِ فاطمہؑ
لازم ہے دل بھی جھکتا رہے سر کے ساتھ ساتھ

بیٹی کوئی زمانے میں ایسی ہوئی نہیں
ماں کا خطاب پائے جو دختر کے ساتھ ساتھ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ہم عشقِ آلِ پاک کا سودا کریں گے کیوں
سودا یہ ہم کو حق نے دیا سر کے ساتھ ساتھ

لازم ہے باغِ خلد کے مشتاق کے لئے
چلتا رہے بتول کے دلبر کے ساتھ ساتھ

ہر بارگاہِ آلؑ پہ جھکتا ہے اپنا سر
گویا کہ آگے بڑھتا ہے سرور کے ساتھ ساتھ

کیوں چادرِ بتولؑ نہ کردار ساز ہو
اسلام جبکہ رہتا تھا چادر کے ساتھ ساتھ

ہوتا نہ کیسے رشتۂ زہراؑ و مرتضٰیؑ
آئے تھے دونوں نورِ پیمبرؐ کے ساتھ ساتھ

کتنی حسین برات تھی جب چل رہے تھے سب
کوثر کی سمت ساقیِ کوثر کے ساتھ ساتھ

اس انقلابِ دہر کے قربان اے کلیم
غیروں کا نام آتا ہے حیدرؑ کے ساتھ ساتھ

خانۂ زہراؑ

جس کا پیغمبرؐ ہے کوئی مصطفٰیؐ کے ماسوا
اس کا خالق بھی کوئی ہوگا خدا کے ماسوا

جس کا مولا ہوگا کوئی مرتضٰیؑ کے ماسوا
اس کا پیغمبر بھی ہوگا مصطفٰیؐ کے ماسوا

عصمتِ کردار کی امید ان سے کیا کریں
جن کی فطرت میں نہیں کچھ بھی خطا کے ماسوا

خانۂ زہراؑ میں یوں سمٹی ہے ساری کائنات
خشک و تر سب کچھ یہاں ہے اک خطا کے ماسوا

اس کا کیا کہنا کہ جس کی زندگی میں صبح و شام
مشغلہ کوئی نہ ہو ذکرِ خدا کے ماسوا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کہہ دو دنیا سے کہ لائے اس قناعت کا جواب
کچھ نہیں فاقوں میں بھی شکرِ خدا کے ماسوا
ان کے در کے سائلوں کو دیکھ کر آیا خیال
چرخ پر کوئی نہیں ان کے گدا کے ماسوا
ان کے درزی کے علاوہ کیا ہے رضوانِ جناں
کیا ہے جبریلِ امیں ان کے گدا کے ماسوا
بھیک مانگی روشنی کی کس کے در سے عرش نے
کس کے گھر اترا ہے تارہ فاطمہؑ کے ماسوا
کس کی ساری نسل نے پایا سیادت کا شرف
کون ایسا ذی شرف ہے سیدہؑ کے ماسوا
خانہ زادِ مصطفیٰ کی کون کرتا ہمسری
دہر میں اک خانہ زادِ کبریا کے ماسوا
دینِ خالق پر بھی ہے احسانِ بنتِ مصطفیٰ
کون تھا دیں کا محافظ کربلا کے ماسوا

غیر ممکن ہے دوا سے دردِ عصیاں کا علاج
چارہ گر کوئی نہیں خاکِ شفا کے ماسوا
ضعفِ پیغمبرؐ میں تھے اصحاب بھی ازواج بھی
کام کوئی بھی نہ آیا اک ردا کے ماسوا
جس کی مدحت کا قصیدہ ہل اتیٰ ہو اے کلیم
ہے عطا کس کی عطائے فاطمہؑ کے ماسوا

قطعہ

بشر ہے سارے جہاں سے غافل اگر نبیؐ کی خبر نہیں ہے
نہیں ہے اہلِ نظر مسلماں اگر علیؑ پر نظر نہیں ہے
ہزار چکر لگائے لیکن جھکے گا بنتِ نبیؐ کے در پر
کلیم یہ عرش کا ہے تارہ یہ اس زمیں کا بشر نہیں ہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

بنت پیمبرؐ

بنت پیمبرؐ تیری جیسی کسی بشر کی شان نہیں
کسی کے گھر کا بچہ بچہ دین نہیں ایمان نہیں

تیرے گھر کی شان میں اتری آیت بھی اور سورت بھی
جس میں نہیں ہے تیری مدحت وہ حق کا قرآن نہیں

وحی جو تیرے گھر میں نہ لائے وہ نہیں ہوتا روح امیں
کپڑے جو تیرے در پہ نہ لائے وہ درزی رضواں نہیں

گھر پہ ترے رہتا ہے ہمیشہ وحی الٰہی کا پہرہ
مانا کہ تیرے دروازہ پر کوئی بھی دربان نہیں

اجر رسالت تیری محبت بن گئی مذہب کا معیار
اس کے سوا مسلم کا فر کی اور کوئی پہچان نہیں

ساری فضا میں گھوم کے زہرہ آیا تیری چوکھٹ پر
یہ تری منزل کا عارف ہے تارہ ہے انسان نہیں

سب کی حقیقت ہو گئی روشن ایک فدک کے لٹنے سے
غیر کے مال کو جو کھا جائے وہ تو کوئی انسان نہیں

میرے شرف کو یہی ہے کافی تیرے در کا خادم ہوں
گھر میں نہیں میری گنجائش مسلم ہوں سلمان نہیں

حضرت علی اکبرؑ

اہل زباں سے پوچھو نہ اہل بیان سے
اس کا قد بلند ہے سارے جہان سے
آئے گا اس کا نام بھی نام خدا کے ساتھ
اکبرؑ کا کیا شرف ہے یہ پوچھو اذان سے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

مدحِ زہراؑ

jabir.abbas@yahoo.com

عجب شرف ہے یہ زہراؑ کے مدح خواں کیلئے
زباں ملتی ہے قرآں کی بیاں کیلئے

نہ وہ زمیں کے لئے ہے نہ آسماں کیلئے
جو سر ہے وقف فقط اُن کے آستاں کیلئے

زمیں پہ آگئے اِس در کو دیکھ کر وہ سب
جنھیں خدا نے بنایا تھا آسماں کیلئے

ستارہ سجدہ کرے اور نبیؐ سلام کرے
شرف یہ خاص ہے زہراؑ کے آستاں کیلئے

عجب ہے کیا جو بناتِ نبیؐ کو کہہ دیں چار
بڑھا بھی دیتے ہیں کچھ زیبِ داستاں کیلئے

خدا کرے رہے قائم گلِ ریاضِ بتولؑ
یہ پھول کافی ہے اک پورے گلستاں کیلئے

ولائے آلِ محمدؐ کے ماسوا یارو
کوئی وسیلہ نہیں عمرِ جاوداں کیلئے

اُسی کی ڈیوڑھی پہ ہم کو سدا تلاش کرو
خدا نے ہم کو بنایا ہے جس مکاں کیلئے

ملا جو نقشِ کفِ پائے مادرِ حسنینؑ
تو دل نے چھوڑ دیا سوچنا جناں کیلئے

قطعہ

ہے کیا یہ سارا جہاں بتاؤ نبیؐ کا صدقہ اگر نہیں ہے
جو منحرف ان کی آل سے ہو وہ شر تو ہوگا بشر نہیں ہے
عجیب اندھے ہیں یہ مسلماں نہیں عترت پہ جن کا ایماں
بتاؤ یہ بھی نظر ہے کوئی کہ جس میں نورِ نظر نہیں ہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مدح امام حسنؑ

اس کی ثنا بشر کے قلم سے محال ہے
مداح جس کے حُسن کا خود ذوالجلال ہے
وہ جس کا نام بھی کرم ذوالجلال ہے
اس زندگی میں عیب کا ہونا محال ہے
دنیا میں بس یہ صلح کو حاصل کمال ہے
مظلوم کی ہے تیغ مجاہد کی ڈھال ہے
لاسیف مدحتِ اسد ذوالجلال ہے
فتح مبیں کا شور قلم کا کمال ہے
کہتے ہیں جس کو جنگ علیؑ کا کمال ہے
کہتے ہیں جس کو صلح نبیؐ کا جمال ہے
باطل کا سر کٹے یہ ہے تلوار کا کمال
کٹ جائیں حوصلے یہ قلم کا کمال ہے

مائل ہوا ہے صلح پہ کیوں حرب کا پسر
جس کا نہیں جواب یہی وہ سوال ہے
تحریر صلح لکھی ہے کچھ ایسی شان سے
نوکِ قلم ہے تیغ تو قرطاس ڈھال ہے
اقرار ظلم شام کے حاکم سے لے لیا
یہ صلح ہے اگر تو بڑی بے مثال ہے
اب ہر طرف سے آتی ہے بس صلح کی صدا
اب آفتاب حرب کا وقت زوال ہے
کتنے ہی نام موت کے دھارے میں بہہ گئے
اک نام اہلبیتؑ ہے جو لازوال ہے
اک دوسرے کے مثل ہیں سب آلِ مصطفیٰ
یہ اور بات ہے کہ ہر اک بے مثال ہے
زلف رسولؐ بھول گئے عاشقانِ حق
بس سب کو یاد ریش مبارک کا بال ہے
حیرت ہے کیا حسنؑ ہیں جو دوش رسولؐ پر
اُتنا عروج پایا ہے جتنا کمال ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اس کی جبیں پہ سجدۂ خالق کا ہے نشاں
تیور سے آشکار علیؑ کا جلال ہے
خاموشیِ حسنؑ سے بھی لرزاں ہے ارضِ شام
اس کے جمال میں بھی علیؑ کا جلال ہے

الفاظ کو پیام کا جوہر بنا دیا
یعنی نقیب دین پیمبرؐ بنا دیا

حضرت علی اکبرؑ

گلدستہ کی بلندی سے کیونکر نہ ہو اذان
اکبرؑ نے اس اذاں کو بھی اکبر بنا دیا

حسن حسنؑ

سوچتا تھا ہوگا کیا حسن ازل کا شاہکار
آگیا لب پر مرے نام حسنؑ بے اختیار
یوں زباں پر آگیا نام حسنؑ بے اختیار
جیسے آجائے کسی اجڑے بیاباں میں بہار
وہ حسنؑ جو ہے بظاہر فاطمہؑ کا گلعذار
پر یہ وہ گل ہے کہ جس پر ہیں بہاریں بھی نثار
وہ حسنؑ جس سے امامت کی جلالت آشکار
وہ حسنؑ جس سے نکھرتا ہے نبوت کا وقار
وہ حسنؑ کھلتی ہے جس سے قلب زہراؑ کی کلی
وہ حسنؑ ملتا ہے جس سے روح حیدرؑ کو قرار
وہ حسنؑ مٹھی میں جس کی زلف پیچانِ رسولؐ
وہ حسنؑ قبضہ میں جس کے رحمت پروردگار

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

وہ حسنؑ جس کے تبسم میں جمالِ مصطفےٰ
وہ حسنؑ جس کے تکلم میں جلالِ کردگار

وہ حسنؑ جس کی رگوں میں شیرِ پاکِ فاطمہؑ
وہ حسنؑ جس کے جگر میں عزمِ شیرِ کردگار

وہ حسنؑ جس کی زباں میں فاتحِ خیبر کا نطق
وہ حسنؑ جس کے قلم میں ہے جلالِ ذوالفقار

وہ حسنؑ جو گھر کے اندر زیبِ آغوشِ بتولؑ
وہ حسنؑ جو گھر کے باہر دوشِ احمدؐ کا سوار

وہ حسنؑ جو سجدۂ احمدؐ میں سجدوں کا فروغ
وہ حسنؑ جو منبرِ احمدؐ پہ منبر کا وقار

وہ حسنؑ تجدید جس کی منصبِ روح الامیں
وہ حسنؑ تائید جس کی رحمتِ حق کا شعار

وہ حسنؑ جس کا تحمل ہے سقیفہ سے عیاں
وہ حسنؑ جس کا تحمل ہے جمل سے آشکار

وہ حسنؑ جس کی ادا ضعفِ پیمبرؐ کا علاج
وہ حسنؑ جس کی ولا دینِ پیمبرؐ کا وقار

وہ حسنؑ وجہِ شرف ہے جس کے ہاتھوں کی عطا
وہ حسنؑ درِ نجف سے جس کے قدموں کا غبار

وہ حسنؑ جس کی محبت خنکیِ چشمِ رسولؐ
وہ حسنؑ جس کی عداوت دیدۂ دشمن کا خار

وہ حسنؑ جس سے گریبانِ سیاست چاک چاک
وہ حسنؑ جس سے ہے دامانِ خلافت تار تار

اُس کی خاطر حق نے بدلا ہے نظامِ کائنات
آسماں کے رہنے والے بن گئے خدمت گزار

سرمۂ چشمِ بصیرت کوچۂ اقدس کی خاک
غازۂ روئے ملائک اس کے قدموں کا غبار

صلح اس کی کیوں نہ ہو تمہیدِ جنگِ کربلا
کر گیا اُس کا قلم ہموار راہِ ذوالفقار

کیا ضرورت تاج کی اُس کو کہ جس کی جوتیاں
جو بھی رکھ لے سر پہ اپنے بس وہی ہے تاجدار

اس کی مدحت نے بنایا ہے مجھے ایسا کلیم
سارے جلوے ہیں نظر میں پھر بھی دل ہے ہوشیار

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

قلم

مدح امام حسنؑ

یہی بہت ہے قلم تیری برتری کے لئے
ہمیشہ جھکتا ہے تو حق کی بندگی کے لئے

اگرچہ تھی تری تخلیق ہر کسی کے لئے
نبیؐ نے وقف تجھے کر دیا علیؑ کے لئے

یہ کہہ رہی ہے تمنائے مرسل اعظمؐ
ترا سہارا تھا درکار خود نبیؐ کے لئے

پیام دین خدا کائنات میں پھیلا
چنا جو تجھ کو نبیؐ نے پیمبری کے لئے

ترے وسیلہ سے ہر حرفِ خیر زندہ ہے
ترا وجود ضمانت ہے زندگی کے لئے

تو اہل علم کے ہاتھوں کی اک امانت ہے
ترا وجود نہیں جاہل و غبی کے لئے

زباں تو مل گئی حیوان کو بھی دنیا میں
مگر ہے تیرا شرف صرف آدمی کے لئے

وہاں بھی صفحۂ قرطاس پر چلا ہے تو
تھی راہ بند جہاں تیغ حیدری کے لئے

حسنؑ کے ہاتھوں میں آکر ملا یہ تجھ کو شرف
کہ تو نقیب ہے ہر صلح و آشتی کے لئے

جو تجھ کو چھوڑ کے ہو جائے کھانے میں مصروف
محال ہے کہ وہ کاتب بنے نبیؐ کے لئے

قطعہ

کہتے ہو تم کہ تم کو ہے ذکر خدا پسند
پھر کیوں نہیں ہے تذکرۂ مرتضیٰ پسند

ذکر حسنؑ ہے ذکر نبیؐ ذکر کبریا
تبلاؤ صاف اس میں ہے کیا تم کو ناپسند

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

درمدحِ امام حسنؑ مجتبیٰ

مداح اہلِ فن ہے نہ اہلِ سخن میں ہے
پھر بھی حسنؑ ہے بات کہ مدحِ حسنؑ میں ہے
پہلی بہارِ گلشنِ خیبر شکن میں ہے
یعنی یہ ہے نمونہ کہ کیا کیا چمن میں ہے
قرآں کا اقتدار حسنؑ کے سخن میں ہے
ایماں کا اعتبار حسنؑ کے چلن میں ہے
مشتاقِ لہجہ صاحبِ نہج البلاغہ ہو
ایسا کوئی کمال کسی کم سخن میں ہے
بابا کا لہجہ سنتی ہیں بیٹے سے فاطمہؑ
وہ سب حسنؑ میں ہے جو رسولؐ زمن میں ہے
تیغِ علیؑ سے ہوگا نمایاں جو دبدبہ
وہ آج بھی جبینِ حسنؑ کی شکن میں ہے

jabir.abbas@yahoo.com

رہ جائے جس سے سبزیِ گلزارِ دینِ حق
یہ ایک ایسا پھول نبیؐ کے چمن میں ہے
محسوس کیسے کرتا نہ خوشبوئے مصطفیٰؐ
خوشبو وہی تو فاطمہؑ کے گلبدن میں ہے
جن پانچ کی تھی آیتِ تطہیر منتظر
یہ فاطمہؑ کی جان انہیں پنجتن میں ہے
تھا جن کے باپ دادا کو صلحِ نبیؐ میں شک
شبہ انھیں کو صلحِ امام حسنؑ میں ہے
ہر عیب کا خلاصہ ہے لفظ معاویہ
جلوہ ہر ایک حسن کا نامِ حسنؑ میں ہے
یوں تخت و تاج دے کے بچایا ہے دینِ حق
اسلام مطمئن ہے کہ اپنے وطن میں ہے
کاغذ پہ ملک حاکمِ شامی کو لکھ دیا
یا کوئی اقتدار کی میت کفن میں ہے
کاغذ پہ کلکِ صلحِ حسنؑ ہے رواں دواں
یا ذوالفقارِ حیدرِ کرار رن میں ہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ہشیار شامیو کہ حسنؑ کے جلال سے
مٹ جائے گا وہ فرق بھی جو مرد و زن میں ہے

امام سجادؑ

جس کو اللہ نے توفیق عبادت دیدے
بزمِ عباد میں آ جائے تو زینت دیدے
ایسے بیمار پہ ہوں کیوں نہ مسیحا قربان
جس کی بیماری ہی اسلام کو صحت دیدے

مدحِ امام مجتبیٰؑ

ہر فرزدق گنگ ہے مجبور ہر حسان ہے
کون کہتا ہے کہ مدحِ مجتبیٰؑ آسان ہے
کیا قصیدہ ہے کسی کا کیا کوئی دیوان ہے
مدحِ شبرؑ کا قصیدہ ہے تو بس قرآن ہے
سیدِ شبانِ جنت فاطمہؑ کی جان ہے
یہ نہیں میرا رسول اللہؐ کا فرمان ہے
نازبرداری کرے خالق یہ کس کی آن ہے
ناقہ بن جائے رسولؐ حق یہ کس کی شان ہے
کم سے کم یہ فاطمہؑ کے لختِ دل کی شان ہے
جس پہ قربان ہے زمانہ اس پہ وہ قربان ہے
سورتیں بے مثل ہیں اور آیتیں ہیں بے شمار
جو بشر کی شکل میں اترا یہ وہ قرآن ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اس کے گھر کے نوکروں میں عرش کا روح الامین
اس کے گھر کے درزیوں میں خلد کا رضوان ہے

مکھیاں ہیں جس کے شامی وہ ہیں شامی روٹیاں
جس کے سائل ہیں ملک شبّرؑ کا دسترخوان ہے

عرش والے آرہے ہیں ہاتھ پھیلائے ہوئے
کس قدر مشہور اس کے گھر کا دسترخوان ہے

دین - ایماں - بندگی - قرآن - تطہیر و کرم
اس کے گھر میں زندگی کا بس یہی سامان ہے

اس کے در پر رہتا ہے نجم فلک بھی سجدہ ریز
یہ اگر انسان ہے تو نازشِ انسان ہے

اپنا جیسا کہنے والو اک ذرا یہ تو بتاؤ
اس گھرانے کے سوا ایسا کوئی انسان ہے

ہر دلِ مومن میں ہے اک قبرِ فرزندِ رسولؐ
حاکم شامی مگر محروم قبرستان ہے

مدح امام حسنؑ

دل میں نہیں جو آلِ پیمبرؐ کی آرزو
بے فائدہ ہے جنت و کوثر کی آرزو

شبّرؑ کی یاد ہے دلِ مضطر کی آرزو
اور ان کا نقشِ پا ہے مرے سر کی آرزو

قنبر تھے جن کے دل میں تھی حیدر کی آرزو
ہم کو تو بس ہے جذبۂ قنبر کی آرزو

غربت کدہ میں ہوتا ہے جب ذکرِ اہلبیتؑ
کرتے ہیں اہل عرش مرے گھر کی آرزو

اہل زمانہ کہتے ہیں جس لال کو حسنؑ
پہلی ہے یہ زمانہ میں حیدر کی آرزو

چادر میں آگئے تھے تلاشِ علاج میں
پوری ہوئی حسنؑ سے پیمبرؐ کی آرزو

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کافی ہے فضل شبّرؑ و شبیرؑ کے لئے
دونوں کی تھی نبیؐ کو برابر کی آرزو

ہوتے نہ گر حسنؑ پس مولائے کائنات
پوری نہ ہوتی مسجد و منبر کی آرزو

قاسمؑ کی جنگ دیکھ کے دنیا پکار اٹھی
پوری ہوئی ہے اب دلِ شبّرؑ کی آرزو

ٹکڑے جگر کے دیدیے زہرؑا کے لال نے
دیکھی جو قلبِ دیں میں بہتّر کی آرزو

ہم طورِ مدحِ سبطِ پیمبرؐ کے ہیں کلیم
ارماں نہ تخت کا ہے نہ منبر کی آرزو

افتخارِ حسنؑ

اہلِ دنیا خاک سمجھیں گے حسن کا افتخار
خاک کے پُتلے ہیں یہ وہ رحمتِ پروردگار
مالکِ جنّت کا رتبہ اور سمجھیں اہلِ نار
فرش کے ساکن بتائیں عرش والوں کا وقار
یاد رکھو مختصر یہ ہے حسنؑ کا اقتدار
وقت کا قیصر بھی ہے اس در کا اک خدمتگذار
اُس کو خالق نے دیا ہے کل جہاں کا اختیار
اُس کے قبضہ میں سبھی ہیں باغِ جنت ہو کہ نار
وہ زمیں پر رہ کے ہے اہلِ فلک کا افتخار
ملک کو ٹھکرا کے بھی رہتا ہے اس کا اقتدار
کاٹ سکتا ہے رگِ باطل کو اس کا ایک وار
وہ بنا سکتا ہے لفظوں کو جوابِ ذوالفقار

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

وہ حسنؑ جس کا شرف ہے کل جہاں پر آشکار
جس کے جد کی جوتیاں اہلِ فلک کا افتخار
جس کا دادا محسنِ اسلام سشیر کردگار
جس کا بابا صنعتِ دستِ خدا کا شاہکار

شاہِ مرداں، شیرِ یزداں، قوتِ پروردگار
لافتیٰ الا علیؑ لا سیف الا ذوالفقار

نام سے اُس کے نہ کیوں حسنِ ازل ہو آشکار
ذکر سے اُس کے نہ کیوں ہو چہرۂ دیں پر نکھار
اُس کی آمد تھی علاجِ ضعفِ شاہِ ذی وقار
وہ کسا میں آیا مشلِ رحمتِ پروردگار
اُس پہ صدقے اس لئے ہے گلستانِ روزگار
گلشنِ زہراؑ و حیدرؑ کی یہ ہے پہلی بہار
آج دنیا میں جو صلح و آشتی کی ہے پکار
درحقیقت ہے حسنؑ کی صلح کا اک شاہکار
اس نے بخشا صلح کو بھی ایک رنگِ کارزار
پردۂ الفاظ میں ایسا کیا باطل پہ وار

ملک دے کر رہ گیا دنیا میں اس کا اقتدار
ملک لینے والا ہے صدیوں سے ابتک بے دیار

امام سجادؑ

سرِ دربار جو سجادؑ کی تقریر ہوئی
لفظ کو ترکی عیاں اک نئی تفسیر ہوئی
اشکِ سجادؑ کی تخلیق کی قوت دیکھو
ایک انسان سے اک قوم کی تعمیر ہوئی

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

ہم حسینی ہیں

جب یہ ساری دنیا کھنچ جاتی ہے دولت کی طرف
ہم حسینی ہیں جو رہتے ہیں صداقت کی طرف

کھنچنے لگتی ہے جب دنیا ضلالت کی طرف
عشقِ سرورؑ کھینچ لیتا ہے ہدایت کی طرف

دیں کا مقصد تھا کہ ہر طاقت رہے پابندِ حق
حق کبھی کھنچ کر نہیں جا سکتا طاقت کی طرف

اس کو دنیا کی کوئی طاقت دبا سکتی نہیں
ہر قدم ہے جس کا میدانِ شہادت کی طرف

کربلا کے بعد اب یہ فیصلہ آسان ہے
ہم حکومت کی طرف ہیں یا امامت کی طرف

تاجِ شاہی گر گیا تختِ خلافت اُڑ گیا
اب زمانے کی نظر ہے بس امامت کی طرف

اے غمِ فرزندِ زہراؑ زندہ و پائندہ باد
تو مکمل اک اشارہ ہے حقیقت کی طرف

جو بھی کرتا ہے عداوت فاطمہؑ کے لال سے
دیکھنا پڑتا ہے ہم کو اس کی طینت کی طرف

کر دے انکارِ شہادت ایسا اندھا ہو بشر
دیکھتی ہے ہر نظر حیرت سے حیرت کی طرف

ہم نے مانا آپ قربانِ رسالت ہیں مگر
دھیان کچھ تو دیجیے اجرِ رسالت کی طرف

آ گیا جو خدمتِ شبیرؑ میں یہ دیکھ کر
ہے درِ شبیرؑ ہی سے راہ جنت کی طرف

قصۂ فطرس سے حاصل کیوں نہ ہو دل کو سکوں
اک اشارہ ہے یہ مولا کی شفاعت کی طرف

درحقیقت یہ کشش ہے سجدۂ شبیرؑ کی
خود بخود پیشانیاں جھکتی ہیں تربت کی طرف

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

عظمتِ شبیرؑ کا پایہ نظر آنے لگا
جب کبھی اٹھی نظر مہرِ نبوت کی طرف

جس کو سجدہ میں ملے پشتِ پیمبرؐ پہ جگہ
مڑ کے وہ دیکھے گا کیوں تختِ خلافت کی طرف

ہم کو بس شکلِ حسینؑ بن علیؑ آئی نظر
جب نظر اٹھی کبھی قرآں کی سورت کی طرف

ہیں نبیؐ شبیرؑ سے تم بھی بنو شبیرؑ سے
چھوڑ کر سنت کو کیوں جاتے ہو بدعت کی طرف

دل میں سردارِ جواناں جناں ہے جب کلیم
ہم حسینی کس طرح دیکھیں گے جنت کی طرف

صبر حسینؑ

ظالم کی یہ روش کہ جفا پر جفا رہے
مظلوم کی ہے فکر وفا پر وفا رہے

لازم ہے حق کے سامنے یوں سر جھکا رہے
آجائے گر قضا بھی تو سجدہ ادا رہے

گر چاہتے ہو نسل کا سونا کھرا رہے
لازم ہے آلِ پاک سے بھی رابطہ رہے

ہے عاصیوں کو اس لئے الفت حسینؑ سے
فردوس کے لئے بھی کوئی راستہ رہے

غیر از حسینؑ کون ہے وہ جس کے واسطے
اللہ کا رسولؐ بھی ناقہ بنا رہے

سمجھے گا کون اُس کے حدِ اقتدار کو
قبضہ میں جس کے زلفِ رسولؐ خدا رہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اس واسطے جھلانے لگے جھولا جبرئیل
زہراؑ کے در پہ آنے کا رستہ کھلا رہے

گر چاہتا ہے ملک میں سردار کے قیام
رضواں کا ہے یہ فرض کہ درزی بنا رہے

پشت نبیؐ پہ اس لئے بیٹھے رہے حسینؑ
اللہ کے رسولؐ کا سجدہ رکا رہے

صبر حسینؑ سارے زمانہ پہ چھا گیا
ظلم یزید جائے پنہ ڈھونڈھتا رہے

اسلام کی بہار ہے دم سے حسینؑ کے
یارب گلِ ریاض مدینہ کھلا رہے

شبیرؑ نے عطش کو بھی دریا بنا دیا
اب تشنہ لب زمانے کا ہر بے وفا رہے

لازم ہے یہ کہ ہوتا رہے ماتم حسینؑ
یعنی ضمیرِ نوعِ بشر جاگتا رہے

اسلام کو حیات ملی کربلا کے بعد
اسلام بھی رہے گا اگر کربلا رہے

میرا حسینؑ

یوں تو ہے فکرِ بشر کی انتہا میرا حسینؑ
اک نئی تاریخ کی ہے ابتدا میرا حسینؑ

دینِ حق خطرہ میں تھا کام آ گیا میرا حسینؑ
مشکلیں سب کی تھیں اور مشکل کشا میرا حسینؑ

ساری دنیا کے لئے اک آسرا دینِ رسولؐ
اور نبیؐ کے دین کا تھا آسرا میرا حسینؑ

مرسلِ اعظمؐ تھے جس دینِ الٰہی کی بنا
ہاں اُسی دینِ الٰہی کی بقا میرا حسینؑ

سب سے چھوٹی عمر میں سب سے بڑا تھا حوصلہ
اصل میں ہے آبروئے ہل اتیٰ میرا حسینؑ

فطرس و جبریل و رضواں در پہ سب آتے رہے
اور پھر ہر اک کے کام آتا رہا میرا حسینؑ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

صبر اُس کا دیکھ کر حیراں نہ ہوتے کیوں ملک
دینِ پیغمبرؐ کا تھا اک معجزہ میرا حسینؑ
چودہ صدیوں میں نہ پیدا ہو سکا اس کا جواب
زیرِ خنجر ایسا سجدہ کر گیا میرا حسینؑ
جھک کے دیکھا آسماں نے بھی بسوئے کربلا
زیرِ خنجر جب ہوا محوِ دعا میرا حسینؑ
کربلا کے سامنے ساری دوائیں گرد ہیں
خاک کو بھی کر گیا وجہِ شفا میرا حسینؑ
دینِ احمدؐ کی بقا کے چار یہ اسباب ہیں
تشنگی - انکارِ بیعت - کربلا - میرا حسینؑ

ثنائے شبیرؑ

قلم اٹھایا جو شبیرؑ کی ثنا کے لئے
قدم بھی اٹھنے لگے راہِ کربلا کے لئے
ثنائے ابنِ علیؑ کام شاعری کا نہیں
شعور چاہیئے شبیرؑ کی ثنا کے لئے
ہے امتحان بڑا سخت یا علیؑ مدد دے
قصیدہ لکھنا ہے ممدوحِ کبریا کے لئے
دوائیں گرد نہ کیوں ہوں اپنی نظروں میں
جبیں پہ اُن کی ہے خاکِ قدم شفا کے لئے
زمانہ سمجھے گا کیا اُن کے عشق کی باتیں
وہ جن کی خاک بھی کام آتی ہے شفا کے لئے
زمیں پہ آئے ہیں وہ بھی حسینؑ کی خاطر
بنے تھے عرش پہ جو طاعتِ خدا کے لئے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

انھیں کو ملتا ہے مالک سے اختیارِ جناں
جو زندگی بھی لٹا سکیں خدا کے لئے
حسینؑ کرتے مناجات کیوں نہ زیرِ تیغ
بڑا حسینؑ تھا ماحول یہ دعا کے لئے
برائے بیعتِ فاسق وہ کس طرح اٹھتے
جو ہاتھ اٹھتے تھے پیشِ خدا دعا کے لئے
خطا کے واسطے ہم نے ہزار کی تدبیر
بہانہ مل گیا اُن کو مگر عطا کے لئے
صدا یہ آتی ہے فطرس کے بال و پر سے کلیم
وسیلہ چاہئے شبیرؑ کا دعا کے لئے

وفائے حسینؑ

جو بے وفا تھے مائلِ جور و جفا رہے
ہم باوفا تھے خوگرِ صبر و رضا رہے
جب ہر قدم پہ یورشِ کرب و بلا رہے
لازم ہے دل میں یادِ شہِ کربلا رہے
ہم ہر نظامِ ظلم و ستم سے جدا رہے
اس بات پر وہ ہم سے ہمیشہ خفا رہے
ہم سب اُسی جناب کے سائل سدا رہے
جس در کے ساکنانِ فلک بھی گدا رہے
سمجھو کہ اُس کے قبضہ میں ہے نظمِ کائنات
ہاتھوں میں جس کے زلفِ رسولؐ خدا رہے
سر اس کے آگے کوئی اٹھائے گا کس طرح
جس کے لئے رسولؐ بھی ناقہ بنا رہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

اس نفس مطمئن کا ہے حصہ رضائے حق
جو زیرِ تیغِ ظلم بھی محوِ دعا رہے

دنیا میں ہے وہ ایک ہی سجدہ حسینؑ کا
جس کی ادا کے واسطے ٹھہری قضا رہے

فطرس کی تھی صدا کہ سلامت رہے حسینؑ
کیا غم ہے اُس کو جس کا کوئی آسرا رہے

افسوس جس کے در کی بھکاری ہے کائنات
امت میں اس کا ذکر بھی بدعت بنا رہے

اے مفتیو! بتاؤ کہ تم چاہتے ہو کیا
احساس ظلم دہر سے مٹ جائے یا رہے

لاؤ وہ سر جو ظلم کے آگے نہ جھک سکے
کٹ جائے بھی تو نوکِ سناں پر اُٹھا رہے

حق اس لئے ہوا سرِ نوکِ سناں بلند
تا حشر سر غرورِ ستم کا جھکا رہے

جب تک ہیں ہونٹ خشک فراتِ حیات کے
لازم ہے ہر ترائی میں اک باوفا رہے

جب تشنگی ہی بخش دے انسان کو دوام
کس طرح آبرو تری آبِ بقا رہے

جس گھر کا ساکنانِ فلک بھی کریں طواف
جس گھر کی جا نماز میں خاکِ شفا رہے

صحرا میں اس لئے کیا سجدہ حسینؑ نے
گر جائیں مسجدیں بھی تو سجدہ بچا رہے

گر چاہتے ہو قبر میں آجائیں بوتراب
لازم ہے ساتھ تربۂ خاکِ شفا رہے

کس کی مجال اُس سے کرے قبر میں سوال
جس کے کفن پہ اُن کا قصیدہ لکھا رہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ذوق شہادت

وہ کریں گے کیوں کسی پندارِ دولت کو سلام
خود سیاست کرتی ہو جن کی قیادت کو سلام

جو بھی کرتا ہے کسی ذوقِ شہادت کو سلام
اصل میں کرتا ہے انسانی شرافت کو سلام

کرتی ہے دنیا مصلے سے رسالت کو سلام
اور رسالت کرتی ہے خود آکے عترت کو سلام

یوم ندعو سے ملا ہے اس حقیقت کا سبق
حشر میں جو کام آئے اس امامت کو سلام

زاہدو! جس میں نہ ہو آلِ محمدؐ پر درود
دور سے کرتے ہیں ہم ایسی عبادت کو سلام

ہم غلامانِ ابوذر زر کو سمجھے ہیں ذلیل
اور غنی کرتے ہیں تھک کر اپنی غربت کو سلام

راہِ حق میں جو فرشتوں کو بھی پیچھے چھوڑ دے
ابنِ آدم اُس ترے شوقِ شہادت کو سلام

میرے اس دعویٰ کی شاہد ہے حدیثِ فاطمہؑ
کرتا ہے روح الامین بھی آدمیت کو سلام

حسرتیں لے کر سلاطینِ زمانہ مر گئے
مردِ مسلم کر نہیں سکتا حکومت کو سلام

ہر سپر پاور کو جو ہر گام پر دیدے شکست
ایسے قائد پر درود اور ایسی ملت کو سلام

کردے جو ہموار راہِ انقلابِ آخری
کرتا ہے خود انقلاب ایسی قیادت کو سلام

جو مٹادے زعمِ دولت اس فقیری پر درود
جو الٹ دے تختِ شاہی اس قیادت کو سلام

موت کے خاکے میں جو بھر سکتا ہو رنگِ حیات
فقہِ اسلامی کے اُس خطِ ولایت کو سلام

اپنے نعروں سے بچالے جو حرم کی آبرو
اہلِ حق کے ایسے اعلانِ برأت کو سلام

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

حیف شبہ ہے تو بس تسلیم روح اللہ میں
ورنہ قبرستان کی ہر ایک تربت کو سلام
گر علی کے ہاتھ میں آ جائے امت کی زمام
ہر سپر پاور کرے گا خود ولایت کو سلام
مرجعیت دیتی ہے در پر علی کے حاضری
اور کرتا ہے زمانہ مرجعیت کو سلام
اے شہیدانِ وفا تم ہو وطن کی آبرو
کرتے ہیں اہل وطن اس شان غربت کو سلام

جب بھی تقدیر سے مالک کا کرم ہوتا ہے
اس کو حاصل شہ مظلومؑ کا غم ہوتا ہے

قطعہ

مجلس شاہ میں جب رکھتا ہے انسان قدم
فاصلہ خلد کا بس ایک قدم ہوتا ہے

شبیرؑ کی بات

جب بھی چھڑتی ہے کسی زلف گرہ گیر کی بات
یاد آجاتی ہے دوش شہ دلگیر کی بات
ہو گئی ختم ہر اک زلف گرہ گیر کی بات
لب تاریخ پہ ہے بس مری زنجیر کی بات
کرتے ہیں اہل جہاں زہر کی شمشیر کی بات
اور ہم کرتے ہیں بس شبرؑ و شبیرؑ کی بات
جو سدا کرتے ہیں سرکار کی تقریر کی بات
کیوں بگڑ جاتے ہیں جب ہوتی ہے تحریر کی بات
بزم میں آئی اِدھر مدحت شبیر کی بات
اُس طرف خلد میں ہونے لگی تعمیر کی بات
کتنی ہی تیز ہو ظالم ترے خنجر کی زبان
کاٹ سکتی نہیں دیوانہ شبیرؑ کی بات

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جن کے گھر بچے بھی ہوں سید شبانِ جناں
ان کے گھر ہو نہیں سکتی ہے بڑے پیر کی بات

بدنصیبوں سے کہو مدحتِ شبیرؑ کریں
اسی تدبیر سے بن سکتی ہے تقدیر کی بات

جس جگہ نجم فلک بھیک ضیا کی مانگیں
چرخ سے اونچی ہے اس ڈیوڑھی کی تنویر کی بات

مصطفیٰ مالک کوثر ہیں علیؑ ہیں ساقی
وہ ہے قرآن کی بات اور یہ ہے تفسیر کی بات

اب فقط تذکرۂ خاکِ شفا باقی ہے
ہو گئی ختم ہر اک مرہم و اکسیر کی بات

دمِ عیسیٰ کے فسانے کو کہاں تک دہرائیں
اس سے تو اونچی ہے اک خاک کی تاثیر کی بات

ابن مریم بھی چلے آئے جماعت کے لئے
پہنچی جب چرخ پہ سرکار کی توقیر کی بات

بے شرائط نہیں توحید کا مفہوم کوئی
ذکرِ سرکار کرو پھر کرو تکبیر کی بات

ہم کو بس قطرۂ اشک غمِ شہ کافی ہے
ہم نہیں کرتے کبھی خلد کی جاگیر کی بات

حر کی قسمت نے گنہگاروں کو بخشا ہے سکوں
جو کرم کرتے ہیں کرتے نہیں تقصیر کی بات

مدحت آل پہ جو کاٹتے ہیں اپنی زباں
اصل میں کاٹتے ہیں آیۂ تطہیر کی بات

بات کوثر کی ہے جانا ہے اسے کوثر تک
حشر تک کیوں نہ رہے فاطمہؑ کے شیر کی بات

قبر میں ہم نے نکیرین سے یہ صاف کہا
خواب تو ختم ہوا اب کرو تعبیر کی بات

جس کی حسرت لئے پہنچے تھے سرِ طور کلیم
اس اندھیرے میں کرو بس اس تنویر کی بات

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مدح سیّد السّاجدینؑ

زمانہ یہ تو ممکن ہے مرے بازو قلم کر دے
یہ ناممکن ہے میری قوت پرواز کم کر دے

خدا کیوں کر نہ اس کو صاحب جاہ و حشم کر دے
جو پائے سید سجادؑ پر سر اپنا خم کر دے

مرے آقا مرے زین العبا اتنا کرم کر دے
جو ملت ہو گئی ہے منتشر اُس کو بہم کر دے

بتانِ عصر سے آزاد مالک کا حرم کر دے
ترے جد کی یہ امت ہے اسے خیر الامم کر دے

تعجب کیا اگر زرخیز و طوفان خیز ہو جائے
وہ مٹی جس کو اشک سید سجادؑ نم کر دے

نگاہ اہل دانش میں وہی ہے فاتح اعظم
بندھے ہاتھوں سے جو اونچا شہادت کا علم کر دے

حیات تازہ حاصل ہو نشاط روح پیدا ہو
صحیفہ اُس کا گر پڑھ کر کوئی مُردہ پہ دم کر دے

مجاہد وہ، جواب تیغ حیدر جس کے تیور ہوں
نظر کے زور سے مسمار ایوان ستم کر دے

مورخ وہ، جو ارض شام کے اک ایک گوشہ پر
بفیضِ اشکِ غم تاریخ آزادی رقم کر دے

مفکر وہ، جو افکار بشر کو ارتقا دے کر
جبینِ نوع انسانی کو حق کے آگے خم کر دے

مسافر وہ، جو پابستہ دیار شام تک جا کر
فنا زنجیر کے حلقوں سے سارے پیچ و خم کر دے

مدبر وہ، جو اپنے اک حکیمانہ تبسم سے
ستم کے خوگروں کو مائل رحم و کرم کر دے

دل انساں پہ گر اس کی نگاہ لطف ہو جائے
فنا ہر کعبہ انسانیت کا ہر صنم کر دے

قصیدہ اس کا جو لکھے کلیم عصر ہو جائے
وہ مولا ہے جسے بھی چاہے جتنا محترم کر دے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مدحِ امام سجّادؑ

شرف یہ رکھا ہے مالک نے بس علیؑ کے لئے
یہاں کمال بھی جھکتا ہے بندگی کے لئے

علیؑ کا نام بھی بنیادِ سربلندی ہے
یہ اک علاج ہے احساس کمتری کے لئے

علیؑ ہے فاتح در بار گر تو کیا حیرت
کہ فتح کوئی نئی شے نہیں علیؑ کے لئے

اگر علیؑ کو تھا دنیا میں اشتیاق حسینؑ
تو ہیں حسینؑ بھی مشتاق اک علیؑ کے لئے

ہے کائنات میں سجّاد ایک ہی ورنہ
خدا نے سب کو بنایا تھا بندگی کے لئے

وہ جس کے سر کو کوئی طوق بھی جھکا نہ سکے
علیؑ کا نام مناسب ہے بس اُس کے لئے

سمجھ میں آیا فرشتوں کی دیکھ کر اُس کو
کہ بندگی کی ہے معراج آدمی کے لئے

قدم قدم پہ کئے راہِ شام میں سجدے
نئے چراغ جلائے ہیں روشنی کے لئے

اِدھر ہے باپ پہ گریہ اُدھر ہے سجدۂ حق
یہ زندگی کے لئے ہے وہ بندگی کے لئے

کھلا یہ راز جہاں پر ترے جہاد کے بعد
کہ تیغ کوئی ضروری نہیں علیؑ کے لئے

ترے بیان پہ یہ بے بسی یزید کی تھی
ملا نہ زہر بھی ظالم کو خودکشی کے لئے

وہاں وہاں پہ گرے تیرے اشک کے قطرے
جہاں جہاں پہ ضرورت تھی روشنی کے لئے

خدا کا جلوہ نظر آگیا حسینؑ کے گھر
کلیمؔ اب نہ پریشاں ہوں روشنی کے لئے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مدح امام باقرؑ

یہ افتخار باعثِ صد افتخار ہے
بچپن سے مدحِ آلِ پیمبرؐ شعار ہے
باقرؑ کے اس شرف پہ زمانہ نثار ہے
یہ عظمتِ حسینؑ کا اک حصّہ دار ہے
اس کمسنی پہ حق کو بھی کیا اعتبار ہے
کاندھوں پہ جس کے حق کی امانت کا بار ہے
مالک نے اس کو نامِ پیمبرؐ عطا کیا
یہ مصطفٰےؐ کے نام کا بھی ورثہ دار ہے
قبل از وجود جس کو پیمبرؐ کریں سلام
بیشک وہ دینِ حق کا کوئی ذمہ دار ہے
اِس سے کھُلا ہے شانِ امامت کا مرتبہ
جابر صحابی ہو کے بھی اس پہ نثار ہے

شبرؑ کا یہ نواسہ ہے پوتا حسینؑ کا
تنہا یہ دو گھرانوں کا آئینہ دار ہے
باقرؑ کے دم سے زندہ ہیں اسرارِ کربلا
یہ کربلا کا سب سے بڑا راز دار ہے
مانا کہ گھر میں دولتِ دنیا نہیں مگر
دینِ خدائے پاک کا سرمایہ دار ہے
دورِ خزاں تمام ہوا شام و کوفہ کا
لیکن خدا کی دین کی باقی بہار ہے
الفت ہے اس کی جنتِ فردوس کی سند
اس کے عدو پہ حشر میں مالک کی مار ہے
یہ امتیاز خاص ہے مدحِ امام کا
شعروں کا ہے شمار جزا بے شمار ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مدحِ امام صادقؑ

ہے ناممکن وہ لطف آجائے ہر انساں کی الفت میں
مزہ آتا ہے جو آلِ محمدؐ کی محبت میں

وہی رشتہ ہے احمدؐ اور عترت کی محبت میں
جو رشتہ ہوتا ہے ہر کام میں اور اس کی اُجرت میں

پیمبرؐ اور جعفرؑ میں یہ وصف مشترک دیکھیں
کہ دشمن بھی نہ شبہ کر سکے ان کی صداقت میں

زمانے میں بہت صدیق و صدیقہ نظر آئے
مگر صادق نہ دیکھا کوئی تاریخِ صداقت میں

خدا شاہد کہ اُس نے فطرتاً فرق رکھا ہے
غلامانِ نبیؐ و آل میں اور ساری امت میں

غلامانِ علیؑ سے شک امامت میں بھی ناممکن
مگر اُمت کو شک ہو جاتا ہے آخر رسالت میں

غلامانِ علیؑ کا رہنما افضل ہی ہوتا ہے
نظر آتے ہیں اُمت کو برابر سب فضیلت میں

غلامانِ علیؑ میں ہے خلیفہ نائبِ خالق
نہیں ہے فرق امت میں خلافت اور حجامت میں

غلامانِ علیؑ کا رہنما جاہل نہیں ہوتا
مگر امت کو لطف آتا ہے رہبر کی جہالت میں

غلامانِ علیؑ بکتے نہیں اغیار کے ہاتھوں
نہیں امت کو کوئی غم کسی فاسق کی بیعت میں

غلامانِ علیؑ ہیں کشتیِ عترت سے وابستہ
یہ امت ہے جو ڈوبی جاتی ہے بحرِ ہلاکت میں

پیمبرؐ اور صادقؑ میں ہے ایسا نور کا رشتہ
کہ قدرت نے نہ رکھا فرق تاریخِ ولادت میں

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بہاریں دیکھی ہیں قسمت سے اس تاریخ میں دو دو
کوئی باغِ رسالت میں کوئی باغِ امامت میں

مسلماں جو درِ سردارِ جنت پر نہیں آتا
سمجھ لو گلشنِ جنت نہیں ہے اس کی قسمت میں

خدا شاہد منور بس اسی کا بخت ہوتا ہے
لکھی ہے الفتِ آلِ پیمبرؐ جس کی قسمت میں

امام صادقؑ

پڑھیں ذرات بھی کلمہ رسالت اس کو کہتے ہیں
بھروسہ دشمنوں کو ہو امانت اس کو کہتے ہیں

مرے مولا کو کہتا ہے زمانہ جعفرؑ صادق
ولایت ہو تو ایسی ہو صداقت ہو تو ایسی ہو

امام جعفر صادقؑ

خلاق دو عالم کا ایسا شہکار امام صادقؑ ہیں
سرکار رسالت کا زندہ کردار امام صادقؑ ہیں

اسلام کے ہر منصب کیلئے اقرار امام صادقؑ ہیں
اور کفر کے ہر مذہب کیلئے انکار امام صادقؑ ہیں

قدرت نے عطا کی ہے ان کو پروازِ نظر کی وہ طاقت
مذہب کی ہر اک خدمت کیلئے تیار امام صادقؑ ہیں

گر دین خدا پر حملہ ہو بن جاتے ہیں یہ مذہب کی سپر
باطل جو اٹھائے سر اپنا تلوار امام صادقؑ ہیں

سب اہل ستم ان سے بھاگے ٹھہرا نہ کوئی ان کے آگے
فرار ہیں سارے اہل ستم کرار امام صادقؑ ہیں

منصور کا ناصر کوئی نہیں اس رہ کا مسافر کوئی نہیں
اب قافلۂ حق کے تنہا سالار امام صادقؑ ہیں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جو دینِ خدا کا ہو جویا اس کے لئے ہیں قرآن سورہ
دشمن کیلئے اک فولادی دیوار امام صادقؑ ہیں

ایمان کی ہر حکمت اُن سے اسلام کی ہر بیعت اُن سے
ہے علم اگر اک نقطہ پرکار امام صادقؑ ہیں

جو امتِ حق میں شامل ہو جو جنتِ حق میں داخل ہو
لازم ہے اُسے یہ یاد رہے سردار امام صادقؑ ہیں

مالک سے اگر تصدیق نہیں پھر کوئی بشر صدیق نہیں
اور دہر کی ہر سچائی کا معیار امام صادقؑ ہیں

مدح امام کاظمؑ

کسی کو حرف باطل کا اگر انکار کرنا ہے
تو حق موسیٰ کاظمؑ کا بھی اقرار کرنا ہے

اگر اقرار دین احمدِ مختار کرنا ہے
مکمل اتباع عترت اطہار کرنا ہے

اگر وصفِ کمال عترت اظہار کرنا ہے
تو پھر سولی پہ مثل میثم تمّار کرنا ہے

یقیناً ہر عمل کو باطل و بیکار کرنا ہے
خدا کو ترک کے سجدہ گر بتوں سے پیار کرنا ہے

اگر کرنا ہے دل سے اتباع موسیٰ کاظمؑ
تو زنداں میں بھی شکر ایزد غفار کرنا ہے

کھلانے ہیں کچھ اتنے پھول تسبیح الٰہی سے
کہ زنداں میں بھی اک گلشن نیا تیار کرنا ہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

قیامت ہے ہوس ظالم کو ہے ہارون بننے کی
مگر موسیٰ کو رسوا بر سرِ بازار کرنا ہے
یہ وہ موسیٰ ہے جس کو سانپ سے ہوتی نہیں وحشت
اسے ٹکڑے مثالِ حیدرؑ کرار کرنا ہے
نہ ہوتا ساحلِ دجلہ پہ کیونکر روضۂ کاظم
کہ اِن کو امت عاصی کا بیڑا پار کرنا ہے
امامت سے اگر کچھ لوگ جلتے ہیں تو جلنے دو
خدا کو ایک دن آخر انھیں فی النار کرنا ہے
قصیدہ کیوں نہ لکھتا مدحت بابِ الحوائج میں
کہ ذیشاں کو جناں کا راستہ ہموار کرنا ہے

مدح امام رضا علیہ السلام

کسی سے دیں کا کوئی کام گر لیا کیجیے
تو پھر برائے خدا اجر بھی دیا کیجیے
اگر ہے فکر کہ دور اپنی ہر بلا کیجیے
تو سوتے جاگتے لی خمسۃؑ پڑھا کیجیے
اگر برائے خدا ذکر مصطفیٰؐ کیجیے
تو پھر برائے نبیؐ مدح مرتضیٰؑ کیجیے
پئے عروجِ ثنا آلؑ کی ثنا کیجیے
ہیں خوش نصیب تو پھر کارِ کبریا کیجیے
صفائے نفس کی خاطر ہے عشق آلِ رسولؐ
رضائے حق کے لئے مدحت رضا کیجیے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ادائے اجرِ رسالت ہے عشقِ آلِ رسولؐ
یہ عشقِ آل ہے کیجئے تو بر ملا کیجئے

نبیؐ سے عشق ہو نفسِ نبیؐ سے ہو نفرت
جناب شیخ ذرا حل یہ مسئلہ کیجئے

اگر یہ الفتِ معصوم بھی خطا ہے کوئی
تو بہرِ عصمتِ کردار یہ خطا کیجئے

رضاؑ کو چھوڑ کے کرتے ہیں کیوں رضا کی دعا
دعا نہ کیجئے اب عقل کی دوا کیجئے

سفینہ چھوڑ کے مت دیکھئے نجوم کی سمت
جو ڈوب جاتے ہوں کیوں ان کا آسرا کیجئے

خدائے پاک نے جس کو بنا دیا ہے رضاؑ
پئے رضائے خدا اُس سے التجا کیجئے

رضا بغیر نہ مامون ہوگا کوئی بشر
یہ نکتہ سوچئے اور ہوش کی دوا کیجئے

خدا کا نام علیؑ ہے تو پھر ضروری ہے
علیؑ علیؑ بھی کریں گر خدا خدا کیجئے

مدحِ امام محمد تقی علیہ السلام

جس شخص کو تم نفسِ نبیؐ کہہ نہیں سکتے
اس شخص کو ہم مثلِ علیؑ کہہ نہیں سکتے

وہ فرق ہے نازک سا نبیؐ اور علیؑ میں
نافہم زمانے سے کبھی کہہ نہیں سکتے

مانا کہ ہیں اولادِ نبیؐ سب ہی محمدؐ
ہر ایک محمدؐ کو نبی کہہ نہیں سکتے

کیا جانیے وہ لوگ تقیؑ کس کو کہیں گے
جو ایک محمدؐ کو تقیؑ کہہ نہیں سکتے

ممکن ہے مروت میں اُسے کہہ دیں خلیفہ
لیکن کسی فاسق کو تقیؑ کہہ نہیں سکتے

ممکن ہے غنی کہہ دیں ہر اک صاحبِ زر کو
کنجوس اگر ہے تو سخی کہہ نہیں سکتے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جو سانپ کو بھی دیکھ کے رونے پہ ہو مجبور
ہم ایسے مسلماں کو جری کہہ نہیں سکتے

مامون کا لشکر جسے مرعوب نہ کر پائے
اُس شیر کو بچہ تو کبھی کہہ نہیں سکتے

معیارِ بلندی ہمیں معلوم ہے یارو
ہم قد کی بلندی کو علیؑ کہہ نہیں سکتے

فرار کو کرار کہیں کیسے ہے ممکن
روباہ کو تو شیر جری کہہ نہیں سکتے

آغوش میں جو پڑھ نہ سکے مصحفِ خالق
ہم وارثِ قرآن کبھی کہہ نہیں سکتے

دامادِ علیؑ کہہ کے وہ بہلاتے ہیں دل کو
جو اپنوں کو دامادِ نبیؐ کہہ نہیں سکتے

ہو نام کا یحییٰ بھی اگر دشمنِ حیدرؑ
ہم زندۂ جاوید کبھی کہہ نہیں سکتے

محمدؐ علیؑ کے گھر میں

بہت ہیں عالی جناب لیکن نبیؐ کے منصوص پہ بس علیؑ ہے
ہزار دنیا میں متقی ہیں مگر تقیؑ ان میں ایک ہی ہے
کہو زمانے سے آکے دیکھے امامؑ کی سی یہی یمنی ہے
ہر اک خلافت انھیں کی انگلی پکڑ کے مدت تلک چلی ہے
وہ کوئی پہلو ہو کوئی رخ ہو ہیں نورِ واحد کے سارے جلوے
کبھی محمدؐ علیؑ کے گھر میں کبھی محمدؐ کے گھر علیؑ ہے
سوال یحییٰ پہ کر رہے ہیں امامؑ نے پھر سوال اتنے
کہ جس کو کہتے تھے لوگ یحییٰ اسی کے چہرہ پہ مردنی ہے
شکار کی بات چھیڑ دی مگر یہ سارے جہاں نے دیکھا
کہ ابنِ اکثم کی قابلیت خود اپنے ہی جال میں پھنسی ہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

ہے کیا تعجب نقیؑ کو دیدی جو ایک کافر نے اپنی بیٹی
کہ روز اول سے یہ سیاست ہر اک کو میراث میں ملی ہے
خلافتوں پر کوئی ہو قابض کلیم اپنا تو ہے یہ ایماں
جو ہے محمدؐ وہ ہے محمدؐ جو ہے علیؑ سب وہی علیؑ ہے

امام سجادؑ

سجدوں سے جس نے دہر کو آباد کر دیا
خالق نے اس کو سید سجادؑ کر دیا
اک بیکس و غریب کا اعجاز دیکھئے
بیڑی پہن کے دین کو آزاد کر دیا

مدح امام علی نقیؑ

وہ جس کے قلب و نظر میں یارو نقیؑ کی صورت بسی ہوئی ہے
اسی کے سینہ میں ہے حرارت اسی کی آنکھوں میں روشنی ہے
وہ جس کو کہتے ہیں اصل ایماں وہ میرے مولا کی دوستی ہے
وہ جس کو کہتے ہیں نسل شیطاں وہ میرے مولا کی دشمنی ہے
علیؑ کا جس کو نہ ہوگا عرفان نبیؐ پہ کیسے وہ لائے گا ایماں
بغیر در کے رسائی گھر تک کہیں جہاں میں کبھی ہوئی ہے
کہیں نقیؑ ہے کہیں رضاؑ ہے کہیں یہ عابدؑ کہیں سجا ہے
علیؑ کو جس رنگ میں بھی دیکھا پکاری دنیا علیؑ علیؑ ہے
کرے جو آل نبیؐ سے نفرت بشر یقیناً ہے پست فطرت
علاج جس کا کہیں نہیں ہے جہاں میں وہ ایک ہی کمی ہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

دکھا کے لشکر امام ہادیؑ کو کیا [illegible] کا کوئی نکالا [illegible]
خبر نہیں ہے اسی کی گودی کا پروردہ وہ عسکریؑ ہے
نقیؑ نے اشعار وہ پڑھے ہیں کہ نشہ سر کا اتر گئے ہیں
دماغ و دل پر ہو جس کا قبضہ نگاہِ حق میں وہی ولی ہے
اتر گیا سلطنت کا نشہ الٹ گئے سارے جام و مینا
جدا زمانے کی شاعری سے امامِ برحق کی شاعری ہے
یہ مانا زنداں میں تھا اندھیرا [illegible] بہت روشنی ہے
کہ جس طرف سر اٹھا کے دیکھا تمام سجدوں سے [illegible]
کہا نقیؑ نے کرامت بتاؤ ہر ایک زینب [illegible] بنی ہے
تمہاری کوشش سے کوئی بیٹی کسی زمانے میں [illegible]
نقیؑ کے قدموں پہ کرکے سجدہ سر [illegible] جھکی ہے
انھیں کے قدموں پہ روزِ اول ملائکہ کی جبیں [illegible]
قصیدہ نورِ ازل کا آیا لبِ کلیمؔ حجاب [illegible] جب دم
ہوا یہ محسوس ساری محفل جوابِ سینا بنی ہوئی ہے

مدح امام حسن عسکریؑ

اللہ اللہ کتنا اونچا ہے مقامِ عسکریؑ
مھدیِ دوراں ہے فرزندِ امامِ عسکریؑ

جس گلی نرجس کی خوشبو سے معطر ہے جہاں
اس کی منزل بھی ہے گلزارِ امامِ عسکریؑ

کہتا ہے جس کو زمانہ مھدیِ دیں کا نظام
اصل میں وہ بھی ہے استمرارِ نظامِ عسکریؑ

ابتدا صبحِ ازل ہے انتہا شامِ ابد
ساری دنیا سے الگ ہیں صبح و شامِ عسکریؑ

مکرِ راہب توڑ کر دنیا پہ ثابت کر دیا
بارشِ رحمت بھی ہے اک فیضِ عامِ عسکریؑ

کند ذہنی اس طرح کندی کی واضح ہوگئی
بن گیا شرحِ کلامِ حق کلامِ عسکریؑ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ظلمتیں مٹ جائیں گی ہر رات ہوگی صبح نور
جب نکل کر آئے گا ماہ تمام عسکریؑ

نامِ جانِ عسکریؑ پر کیوں نہ خم ہو جائے سر
ہے زمانہ میں یہی طرز سلام عسکریؑ

کار تنظیم جہاں مشکل نہیں آسان ہے
شرط بس یہ ہے کہ ہو انساں غلام عسکریؑ

خاک سجدہ ۔ نقش خاتم ۔ نافلہ ، شہ کو سلام
یہ عناصر ہوں تو بنتا ہے غلام عسکریؑ

عسکریؑ کا حلم تو دنیا نے دیکھا ہے بہت
دیکھ لیں اے کاش ظالم انتقام عسکریؑ

جس کے اک پرتو سے یہ انسان بنتا ہے کلیم
اے خدا ہے کتنا اونچا وہ کلام عسکریؑ

نیمۂ شعبان

اے خدا یہ نور کا ٹکڑا ہے یا انسان ہے
یا بشر کے بھیس میں اترا ہوا قرآن ہے

یہ جو قرآن خدا میں سورۂ رحمان ہے
ایسا لگتا ہے مرے مولا کا دسترخوان ہے

سامرہ کی سرزمیں پر نور کا طوفان ہے
اہل ایماں کے لئے یہ دوسرا فاران ہے

تیرے نقش پا کا پرتو ہے جمالِ کہکشاں
عکس تیرے رخ کا ماہ نیمہ شعبان ہے

اے گل گلزار نرجس اے دل و جان حسنؑ
تیرے دم سے گلشنِ ہستی بہارستان ہے

اس کے در کے ایک خادم کا لقب روح الامیں
اس کے گھر کے ایک درزی کا لقب رضوان ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اس کو ہے انکار آدم اس کو ہے خاتم میں شک
وہ بھی اک شیطان ہے اور یہ بھی اک شیطان ہے

اک طرف انکارِ غیب اور اک طرف ہے لو کشف
یہ بھی اک ایمان ہے اور وہ بھی اک ایمان ہے

محروم جلوہ آنکھ محروم نظر
وہ بھی اک حیران ہے اور یہ بھی اک حیران ہے

ہو اذاں کعبہ میں یا خورشید سے ظاہر ہو ہاتھ
یہ بھی اک اعلان ہے اور وہ بھی اک اعلان ہے

ہم کو غیبت کا یقیں ہے اُن کو الفت کا یقین
یہ بھی اطمینان ہے اور وہ بھی اطمینان ہے

درد فرقت اک طرف ہے شور دریا اک طرف
یہ بھی اک طوفان ہے اور وہ بھی اک طوفان ہے

ہم کو شوق دید ہے عیسیٰ کو ہے شوق نماز
یہ بھی اک ارمان ہے اور وہ بھی اک ارمان ہے

دفن ہوگا ظلم مکہ میں کہ ہو بغداد میں
یہ بھی قبرستان ہے اور وہ بھی قبرستان ہے

آئیں وہ اس بزم میں یا ہم کو پردہ میں بلائیں
یہ بھی اک احسان ہے اور وہ بھی اک احسان ہے

اس طرف اشعار ہیں اور اُس طرف آیات ہیں
یہ بھی اک دیوان ہے اور وہ بھی اک دیوان ہے

امام جعفر صادقؑ

فلک پہ قدموں سے پہنچیں ہم تو ایسا ہو
فرشتے آ کے پوچھیں کہ تم ہو تو ایسا ہو
جو بیٹھے علم کی مسند پہ فیض کی بارش برسائیں
بنے اک نام سے مذہب جعفر ہو تو ایسا ہو

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مصلیٰ تیرا

یہ سب سے بڑا رتبہ ہے مولا تیرا
ملتا ہے پیمبرؐ سے سراپا تیرا
دنیا سے غنی کیوں نہ ہو بندہ تیرا
کھاتا ہے تو بس کھاتا ہے صدقہ تیرا
دل میں ہے ولا سر میں ہے سودا تیرا
اب کیا کہیں کیا میرا ہے اور کیا تیرا
جھکتا ہے تو اُس جا پہ یہ شیدا تیرا
ملتا ہے جہاں نقشِ کفِ پا تیرا
کس کام کا دنیا میں ہے پردہ تیرا
جب ساری زبانوں پہ ہے چرچا تیرا
کیوں ٹھہرے نہ دریا پہ مصلیٰ تیرا
طوفان کو سکوں دیتا ہے سجدہ تیرا

نانا کہیں تیرا کہیں دادا تیرا
یہ تیرا مدینہ ہے وہ مکہ تیرا
اپنا لیا دنیا نے جو کعبہ تیرا
پھر لوٹا مسلمانوں نے ترکہ تیرا

امام صادقؑ

جو نہیں جانتے اللہ کی وحدت کیا ہے
بے خبر اُن کو کہ مرسل کی رسالت کیا ہے
جن کی تقدیر میں جھوٹوں کی قیادت کیا ہے
خاک سمجھیں گے کہ صادق کی صداقت کیا ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مصلّٰی لئے ہوئے

اٹھے جو ہم ثنا کا ارادہ لئے ہوئے
جبریل آئے نور کا سورہ لئے ہوئے

پوچھا ملک نے آئے ہیں یہ کیا لئے ہوئے
بولا نصیب یہ ہیں قصیدہ لئے ہوئے

اپنی مجال کیا کہ کریں مدحِ منتظر
قرآن جب ہے اُن کا قصیدہ لئے ہوئے

اے کاش دیکھتے وہ اٹھا کر حجاب غیب
ہے کتنے داغ ایک کلیجہ لئے ہوئے

یہ بجھ گیا تو تھم گیا طوفاں کا زور و شور
کیا دید یہ ہے ان کا مصلّٰی لئے ہوئے

اللہ کس قدر ہے جماعت کا اشتیاق
عیسیٰ کھڑے ہوئے ہیں مصلّٰی لئے ہوئے

پردہ اٹھے تو دہر پہ روشن ہو راز یہ
ارمان کتنے ہے دلِ زہرؑا لئے ہوئے

اس روشنی میں دیکھیں گے نور امام عصرؑ
موسیٰ بھی آ گئے ید بیضا لئے ہوئے

حضرت عباسؑ کا ہے کیا اعلیٰ مقام
عزتِ آدمؑ ہے وہ اور غیرتِ حواؑ ہیں یہ

حضرت عبّاسؑ و زینبؑ

حیدرؑ و زہرؑا سے پہچانا ان کا [illegible]
ثانی حیدرؑ ہے وہ اور ثانی زہرؑا ہے یہ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اشکِ فراق

غمِ فراق میں جو اشکبار رہوتا ہے
اُسی کے عشق کا کچھ اعتبار رہوتا ہے
اِس ایک اشک کے قطرہ میں ہے وہ گہرائی
کہ جس پہ سارا سمندر نثار رہوتا ہے
اِسی میں ڈوبتے ہیں ظلم کے سفینے سب
اسی سے عاشقوں کا بیڑا پار رہوتا ہے
یہی رُلاتا ہے اہلِ ستم کو شام و سحر
یہی غریب کا وجہِ قرار رہوتا ہے
یہی بڑھاتا ہے دنیا میں آبروئے عشق
یہی جوابِ درِ آبدار رہوتا ہے
اِسی کے سایہ میں مظلوموں کو پناہ ملی
یہ اصل میں شجرِ سایہ دار رہوتا ہے

کہیں یہ کرتا ہے خاموش آتشِ نمرود
اِسی سے حشر کہیں آشکار رہوتا ہے
اسی سے نرم ہوا ہے ہمیشہ حُسن کا دل
اِسی سے حسنِ ازل کو بھی پیار رہوتا ہے
ٹپک گیا یہ اگر صفحۂ عریضہ پر
تو دل کا حال تمام آشکار رہوتا ہے
یزیدیت نے گرایا ہمیشہ نظروں سے
حسینیت میں اِسی کا وقار رہوتا ہے
کسی طرح تو بچے آبرو ان اشکوں کی
کسی حسینؑ کا اب انتظار رہوتا ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

وارث کعبہ ہے جانِ حیدرِ کرار بھی

جودتِ افکار بھی ہے ندرتِ اشعار بھی
ہیں نمایاں جا بجا الہام کے آثار بھی

اک جہادِ عشق ہے یہ فکر بھی گفتار بھی
میں زباں سے موڑ سکتا ہوں چھری کی دھار بھی

ہے یہ میدانِ ولا پُرخار بھی گلزار بھی
دار بھی اس کی جزا ہے طالعِ بیدار بھی

عشق دولت ہے سکوں پرور بھی دل آزار بھی
یہ مسیحا بھی بنا سکتا ہے اور بیمار بھی

زید مجنوں کی قسم بہلول دانا کی قسم
مردِ عاشق ہوتا ہے دیوانہ بھی ہشیار بھی

عشق عاشق کو عطا کرتا ہے اعجازِ حیات
سر کٹا کر ہوتا ہے بے سر بھی اور سردار بھی

دیکھتا ہے خواب میں اکثر ترا روئے حسین
تیرا عاشق رہتا ہے خوابیدہ بھی بیدار بھی

نام لے کر کود پڑتا ہے جو کوئی آگ میں
ساری دنیا دیکھتی ہے نار بھی گلنار بھی

تیری فرقت میں یہ دل جینے سے یوں اُکتا گیا
بن گیا ہے اک معمہ زار بھی بیزار بھی

بارِ غم کے ساتھ ہے دل میں ہجومِ آرزو
اک دلِ نازک ہے اس پر بار بھی انبار بھی

چاک دامانی میں بھی میں نے چھپایا رازِ دل
بن گیا تارِ گریباں تار بھی ستار بھی

میرے رونے پر بھی ہمسایہ ہے میرا معترض
جار بھی میرا ہے ظالم اور ناہنجار بھی

(مطلع)
سب مخالف ہوگئے دیندار بھی کفار بھی
کیا نہ دیکھیں گے غلاموں کی طرف سرکار بھی

آپ ہی نفسِ نبیؐ ہیں آپ ہی جانِ علیؑ
احمدِ مختار بھی ہیں حیدرِ کرار بھی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

یوں نمایاں ہیں رخِ انور سے اوصافِ خدا
آپ کا دیدار ہے اللہ کا دیدار بھی

کیوں نہ پردہ میں چھپا کر رکھتا صناعِ ازل
آپ ہیں تخلیق بھی تخلیق کا شہکار بھی

ہے یہی نام محمد ابتدا و انتہا
یعنی ہے رازِ بقا اس نام کی تکرار بھی

عرشِ اعظم کے فرشتے پاسبانِ در بنے
کتنی اونچی ہے مرے سرکار کی سرکار بھی

گھر کا ہے وہ اہلِ گھر والے کا رشتہ دار بھی
وارثِ کعبہ بھی جانِ حیدرِ کرار بھی (مطلع)

ہم ہیں عاشق ہم کو کیا باغِ جناں سے واسطہ
ہم کو کافی ہے تمہارا سایۂ دیوار بھی

حسرتِ دیدار پر راضی نہیں قلبِ کلیمؔ
اب تو لازم ہے کہ ہو سرکار کا دیدار بھی

دیدار ہو جائے

یہ حسرت ہے کہ دل دیوانہ سرکار ہو جائے
مگر ایسا کہ آپ آئیں تو پھر ہشیار ہو جائے

جناں کے آپ ہیں مالک جنوں دولت ہماری ہے
یوں ہی اے کاش یہ سودا سرِ بازار ہو جائے

زمانہ ہے طلبگارِ شفا سرکار والا سے
مگر دل چاہتا ہے آپ کا بیمار ہو جائے

کٹا دے آپ کے قدموں میں سر جو آپ کا عاشق
کہ بے سر ہو کے اہلِ عشق کا سردار ہو جائے

مصلیٰ آپ کے پیچھے بچھائے سطحِ دریا پر
یوں ہی اے کاش بیڑا زندگی کا پار ہو جائے

نظر ہر سورتِ قرآں میں آئے آپ کی صورت
تلاوت کرتے کرتے آپ کا دیدار ہو جائے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

چھپے گی کیسے دیوانوں سے آمد آپ کی مولا
نقیبِ در اگر زنجیر کی جھنکار ہو جائے

عریضہ اس لئے اہل جنوں ہر سال لکھتے ہیں
جو حال اِس پار کا ہے کچھ عیاں اُس پار ہو جائے

یہ دل صرف اس لئے کھینچ کر حرم کی سمت آیا ہے
طواف کعبہ میں مولا ترا دیدار ہو جائے

زباں کو میثم تمار کی طاقت اگر دیدے
تو تیرا بندۂ مجبور بھی مختار ہو جائے

قطعہ

بتا دو ان دشمنانِ حق کو جنھیں کوئی بھی خبر نہیں ہے
جہاں میں کیسا ہے یہ اجالا جو عسکریؑ کا قمر نہیں ہے
زمانہ ہوتا ہے دیں کا پیرو امام اس کو یقین ہے
نہیں ہے جس میں امام کوئی وہ جسم ہے جس میں سر نہیں ہے

وعدہ

یہ تو طے ہے آنے کا وعدہ کیا ہے آئیں گے
ایسا لگتا ہے کہ وہ آئیں گے اور ہم جائیں گے

دل یہ کہتا ہے رخِ پر نور جب دکھلائیں گے
جو بھی ہیں بیہوش سب کو ہوش میں لے آئیں گے

ہم ہیں اُن کے مشکلوں سے کس لئے گھبرائیں گے
چار دن کی بات ہے اک روز وہ آجائیں گے

راکٹوں پر کیوں اکڑتے ہیں طواغیتِ جہاں
راکٹوں کا کیا بھروسہ ایک دن اڑ جائیں گے

پہلے سنتے تھے کہ آنے پر اُٹھے گا شورِ حشر
اب یہ لگتا ہے کہ محشر ساتھ لے کر آئیں گے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ہم بلاتے ہیں تو وہ پردہ سے بھی آتے نہیں
وہ بلائیں گے تو ہم تربت سے بھی آجائیں گے

نقشِ الفت اتنی آسانی سے مٹ سکتا نہیں
سب مٹاتے جائیں گے اور ہم بناتے جائیں گے

ان کو تڑپاتے ہیں یہ اہلِ زمانہ ظلم سے
کیا وہ اپنے عاشقوں کو ہجر سے تڑپائیں گے

کب تلک دیکھیں گے اپنے عاشقوں کا قتلِ عام
ایک دن گھبرا کے پردہ سے نکل بھی آئیں گے

جب نہیں آتا عریضوں کا مرے کوئی جواب
دل یہ کہتا ہے کہ شائد خود ہی اب آجائیں گے

ہے یقیں لکھا ہے خطِ شوق پر جب ان کا نام
اپنے کاغذ کے سفینے پار اب لگ جائیں گے

میرے مولا آپ خضرا میں بلا کر دیکھ لیں
میرے حالِ دل کو ابنِ روح کیا بتلائیں گے

ہم تو ہر ہر موڑ پر کرتے ہیں جشنِ انتظار
کیا کبھی سرکار بھی اپنا پتہ بتلائیں گے

دے کے خطِ شوق یہ ہر موج کرتی ہے سوال
میں پلٹ کر جاؤں گی سرکار کچھ فرمائیں گے

مسکرا کر کہتے ہیں کرتے نہیں کیوں اعتبار
آئیں گے ہم آئیں گے ہم آئیں گے ہم آئیں گے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

لطف دیدار

رخ سے پردہ کو ہٹاؤ تو مزہ آجائے
دہر کو طور بناؤ تو مزہ آجائے

میری راتوں میں شب نور نہیں ہے کوئی
رخ روشن جو دکھاؤ تو مزہ آجائے

شور برپا ہے پس پردہ نہیں ہے کوئی
ایسے میں پردہ اٹھاؤ تو مزہ آجائے

کہتے ہیں پانی پہ ممکن نہیں سجدہ کوئی
تم مصلیٰ جو بچھاؤ تو مزہ آجائے

نقشے کاغذ پہ تو دنیا نے بہت دیکھے ہیں
نقش پانی پہ جماؤ تو مزہ آجائے

لاکھوں مرحب ہیں کوئی حیدر کرار نہیں
زورِ حیدر جو دکھاؤ تو مزہ آجائے

زد پہ جبریلِ امیں اب نہیں آنے والے
اب جو تلوار اٹھاؤ تو مزہ آجائے

مدتیں گذریں مرے دل میں سمائے ہو تم
اب جو آنکھوں میں سماؤ تو مزہ آجائے

امتوں کو تو سبھی لوگ پڑھاتے ہیں نماز
تم نبوت کو پڑھاؤ تو مزہ آجائے

رسمِ دنیا ہے کہ لکھتے ہیں عریضوں کا جواب
تم جو خود ہی چلے آؤ تو مزہ آجائے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

فخرِ سلیمان

جب تلک چاہیں رہیں نظروں سے پنہاں ہو کر
ایک دن آنا ہے محفل میں نمایاں ہو کر

جس طرح دل میں سمائے ہیں وہ ایماں ہو کر
کاش نظروں میں بھی آجاتے وہ قرآں ہو کر

کبھی ہنسنے کا بھی موقع ملے میرے سرکار
کب تلک ذکر تمہارا کریں گریاں ہو کر

کیسے ممکن ہے۔ اٹھا لائیں وہ تختِ بلقیس
تم سے پردہ نہ اٹھے فخرِ سلیماں ہو کر

دستِ تاویل سے اب لٹتی ہے میراثِ کتاب
کیسے خاموش ہو تم وارثِ قرآں ہو کر

نازِ قرآں کو ہے تم ہو محافظ اُس کے
فخرِ مسلم کو ہے بس حافظِ قرآں ہو کر

رعبِ سرکار سے کس طرح نہ پھیلے اسلام
جو بھی دیکھے گا وہ پلٹے گا مسلماں ہو کر

حیف شیطان کے بارے میں نہیں شک کوئی
بابِ سرکار میں رہ جاتے ہیں حیران ہو کر

مدحِ سرکار میں نازل ہوئیں اتنی آیات
حق کا قرآں بھی رہا آپ کا دیواں ہو کر

میرے مولا کوئی مداح نہ خالی جائے
جو بھی آیا ہے وہ سرکار کا مہماں ہو کر

ہم زباں ہو گیا خلاقِ دو عالم کا کلیم
یہ شرف مل گیا مولا کا ثنا خواں ہو کر

jabirabbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

حالتِ انتظار

ہوتی نہیں شناخت اب صورت لالہ زار کی
ایک ترے نہ ہونے سے گت یہ بنی بہار کی

جب بھی کسی نے کہدیا آ گئی رُت بہار کی
دھڑکنیں اور بڑھ گئیں اس دلِ بیقرار کی

تیرا ہی گھر ہے دل مرا لرزاں ہیں جس کے بام و در
جانِ جہاں نکال دے شکل کوئی قرار کی

کیسے کہوں ترے لئے راہِ قرار ہے محال
لوگ نکال لیتے ہیں راہیں نئی فرار کی

در پہ نگاہ، دل میں شوق۔ لب پہ دعا جگر میں درد
سب سے جدا مثال ہے حالتِ انتظار کی

میرے حضور کیوں نہیں اٹھتا ہے آپ سے حجاب
سنتے ہیں کہ کوئی حد نہیں آپ کے اختیار کی

صدیاں گذر چکی ہیں اور خونِ عدو ملا نہیں
آ کے بجھا دے پیاس اب دادا کی ذوالفقار کی

طعنوں کا دیں گے ہم جواب جب بھی اٹھے گا یہ حجاب
مانا کہ سو سنار کی کافی ہے اک لوہار کی

مانا نہ آئے گا جواب اپنے عریضوں کا مگر
لکھنا ہے فرض اس لئے۔ بات ہے اعتبار کی

ایک ترے فراق کا دل پہ ہوا ہے یہ اثر
بند زبان ہو گئی مصحفِ کردگار کی

شکرِ خدا کہ آ گیا چہرہ ترا نگاہ میں
جب بھی کبھی طلب ہوئی جلوۂ کردگار کی

تیری ثنا میں اس لئے نطقِ کلیم گنگ ہے
بات کہاں سے لائے گا لہجۂ کردگار کی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

قبلہ نما

ہیچ یہ دنیا ہے میرے دلربا کے سامنے
ہر بلندی پست ہے عرشِ علا کے سامنے

اس کے آگے دست بستہ یوں کھڑے ہیں اولیا
انبیاء جیسے محمد مصطفٰے کے سامنے

اس طرح اس نے فقیروں میں ولایت بانٹ دی
جیسے ٹکڑے ڈال دیتے ہیں گدا کے سامنے

کہہ کے یہ چرخِ چہارم سے چلے آئے مسیح
آسماں ہے خاک اس کی اقتدا کے سامنے

ہاتھ پھیلائے ہوئے دیکھا ہے ہم نے بارہا
ساکنانِ عرش کو اس کی عطا کے سامنے

یار و عین اللہ کو مثلِ بشر کیسے کہیں
ایک دن جانا ہے ہم کو بھی خدا کے سامنے

ہم ہیں خاطی وہ ہیں معطی دونوں ہی مجبور ہیں
ہم خطا کے سامنے اور وہ عطا کے سامنے

دل یہ کہتا ہے عریضوں کا نہیں گر اعتبار
حالِ عاشق دیکھ لیجئے خود بُلا کے سامنے

سامنے کعبہ کے آجائیں کہ دنیا دیکھ لے
جھکتا ہے کعبہ مرے قبلہ نما کے سامنے

قطعہ

جب بھی ہوتی ہے قیامت کی فضا چاروں طرف
ہم کو آتے ہیں نظر مشکل کشا چاروں طرف
تیغِ حیدر گرتی ہے یوں لشکرِ اعدا پہ
گھومتی ہے جس طرح رن میں قضا چاروں طرف

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

کوئی بوتراب ہے

گردش میں ہے فلک کہ کوئی آفتاب ہے
قائم ہے یہ زمیں کہ کوئی بوتراب ہے

ہر انقلابِ دہر صدا دے رہا ہے آج
باقی ابھی زمانے میں اک انقلاب ہے

کہتے ہیں انتظار بھی ہے باعثِ ثواب
ہم کو تو یہ ثواب بھی وجہِ عذاب ہے

دیتے نہیں عریضوں کا میرے کوئی جواب
شائد کہ ہر سوال مرا لاجواب ہے

نظریں بچا کے آگئے دل میں سما گئے
واللہ یہ حجاب بھی کیا لاجواب ہے

مدت سے ان کو خواب میں بھی دیکھتا نہیں
شائد قریب منزلِ تعبیرِ خواب ہے

آئیں گے اب جو وہ تو جگہ دوں گا میں کہاں
اب گھر میں صرف اک دلِ خانہ خراب ہے

تابانیِ جمال سے کھلتا نہیں ہے راز
آنکھوں پہ ہے حجاب کہ رخ پر حجاب ہے

کہتی ہیں یہ ادائیں نبوت کا ہے جمال
کہتا ہے دبدبہ کہ علیؑ کا شباب ہے

کرتا ہوں ہر نماز میں آلِ نبیؐ کا ذکر
جس کو پئیں حرم میں یہی وہ شراب ہے

میں پی رہا ہوں جلتا ہے شیخِ حرم کا دل
کیا خوب اجتماعِ شراب و کباب ہے

اللہ ہر نگاہِ ستم سے اسے بچائے
یہ آخری ریاضِ نبیؐ کا گلاب ہے

یہ صرف دردِ دل ہے قصیدہ نہیں کلیم
اُن کا قصیدہ ہے تو خدا کی کتاب ہے

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

پردۂ غیب

جب سخت وقت کوئی بھی آیا ہے سامنے
ہم نے ہمیشہ آپ کو رکھا ہے سامنے

اہلِ جہاں کے واسطے پردہ ہے سامنے
ہم جب بھی دیکھتے ہیں تو جلوہ ہے سامنے

دیوانگیِ عشق کا عالم نہ پوچھئے
خوش ہے کہ دل میں جلوہ ہے پردہ ہے سامنے

اپنی نمازِ عشق کا انداز ہے الگ
مولودِ کعبہ دل میں ہے کعبہ ہے سامنے

اس سے غرض ہے کیا کہ کدھر ہے رخِ حیات
کافی ہے یہ کہ کعبہ کا قبلہ ہے سامنے

یوں زندگی گذاری کہ یہ بھی خبر نہیں
کیا پیچھے چھوڑ آئے ہیں اور کیا ہے سامنے

تشنہ لبی کا درد فقط جانتے ہیں ہم
محتاج قطرہ قطرہ کو دریا ہے سامنے

عالم یہ ہے کہ مصلحِ کل ہے پسِ حجاب
بگڑا ہوا زمانے کا نقشہ ہے سامنے

ہر حافظِ کتاب کا ہے حالِ زار یہ
آنکھیں ہیں بند اور صحیفہ ہے سامنے

کرتا ہوں جب تلاوتِ آیاتِ کبریا
لگتا یہ ہے کہ اُن کا سراپا ہے سامنے

موجیں اٹھائیں سر تو بھلا کس طرح اٹھائیں
مختارِ بحر و بر کا مصلّیٰ ہے سامنے

عاشق کا حال دیکھ کے موجیں ہیں بیقرار
پردہ میں ہے جواب عریضہ ہے سامنے

آتی ہے اک صدا کہ نہ کر شکوۂ فراق
اٹھ اے مریضِ عشق مسیحا ہے سامنے

صد شکر جس کے طور پہ مشتاق تھے کلیم
اپنے لئے وہ طور کا جلوہ ہے سامنے

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

آثارِ ظہور

بدلے اس دہر کے اطوار نظر آتے ہیں
جو تھے اشرار وہ ابرار نظر آتے ہیں

جہلاء قوم کے سردار نظر آتے ہیں
علماء برسرِ پیکار نظر آتے ہیں

امراء درپئے آزار نظر آتے ہیں
رؤساء دیں کے خریدار نظر آتے ہیں

یہ جو کچھ صاحبِ کردار نظر آتے ہیں
سمجھو یہ غیب کے انوار نظر آتے ہیں

ایسا لگتا ہے کہ اٹھنے کو ہے ان کا پردہ
ہر طرف حشر کے آثار نظر آتے ہیں

نہ خلافت کا نشاں ہے نہ حکومت کا پتہ
صرف اجڑے ہوئے دربار نظر آتے ہیں

مٹ گیا زورِ یزید اور ستم ابن زیاد
اہل حق پھر بھی سردار آتے ہیں

اس سفیہانہ سیاست کو بھلا کیا کہئے
جو یگانے تھے وہ اغیار نظر آتے ہیں

اب فقط ایک امامت کا سہارا ہے کلیمؔ
جس کے ہر موڑ پہ آثار نظر آتے ہیں

جب تصور میں ابھرتا ہے کبھی اُن کا خیال
سربسر احمدِ مختار نظر آتے ہیں

دیدبہ اُن کا جو ہے مظہرِ قہرِ داور
ہو بہو حیدرِ کرار نظر آتے ہیں

حُسنِ یوسفؑ کے خریدار تھے اہل دنیا
اُن کے یوسف بھی خریدار نظر آتے ہیں

رخ پہ پردہ بھی ہے ملنے کی تمنا بھی ہے
حسن میں عشق کے آثار نظر آتے ہیں

ایک جلوہ نظر آتا نہیں ان کا ورنہ
سیکڑوں طالب دیدار نظر آتے ہیں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact :.jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

انوار ہی انوار

بیت زہرؑا میں جو کردار نظر آتے ہیں
سب ہی تخلیق کے شہکار نظر آتے ہیں
حسن میں احمدؐ مختار نظر آتے ہیں
رعب میں حیدرِؑ کرار نظر آتے ہیں
بیت زہرؑا کو یہ مالک نے شرف بخشا ہے
اس میں سرکار ہی سرکار نظر آتے ہیں
اس کا خیاط ہے رضوان تو درباں جبریل
یہاں سردار ہی سردار نظر آتے ہیں
طور کی کوئی حقیقت نہیں اس کے آگے
یہاں انوار ہی انوار نظر آتے ہیں

اس کی تاریخ میں آتا نہیں فرّار کا ذکر
یہاں کرّار ہی کرّار نظر آتے ہیں
ہر جگہ مرضیِ خالق کے طلب گار ملے
یہاں مرضی کے خریدار نظر آتے ہیں
قافلہ آلِ محمدؐ کا ہے تنہا ایسا
جس میں سب قافلہ سالار نظر آتے ہیں
جس کی نظروں میں سمائی ہیں ادائیں اُن کی
اس کو انوار ہی انوار نظر آتے ہیں
ان کے غائب سے محبت کا اثر ہے کہ یہاں
کچھ نہ کچھ زیست کے آثار نظر آتے ہیں
اس کی آمد سے زمیں کا یہ شرف ہے کہ مسیح
فرش پر آنے کو تیار نظر آتے ہیں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

دیکھ کر میرے عریضہ کو ہیں موجیں بیتاب
کچھ جواب آنے کے آثار نظر آتے ہیں
اس کے قدموں کی ہے آہٹ کہ غریبوں کے نصیب
جو تھے خوابیدہ وہ بیدار نظر آتے ہیں
شانِ غیبت تو بہت دیکھ لی اب ہے حسرت
دیکھیں کس طرح سے سرکار نظر آتے ہیں
اُس طرف وادیِ خضرا ہے اِدھر قلبِ کلیم
رہتے اُس پار ہیں اِس پار نظر آتے ہیں

جانِ عسکریؑ

کوئی کسی کے لئے ہے کوئی کسی کے لئے
یہ دل ہے وقف فقط جانِ عسکریؑ کے لئے
یہ مانا جلوہ نظر میں نہیں خیال تو ہے
یہ کم نہیں ہے محبت کی دلکشی کے لئے
بغیر دیکھے زمانہ بنا ہے دیوانہ
یہ جذبِ خاص ہے بس دلبری کے لئے
ہر ایک گوشۂ دل پر اُسی کا قبضہ ہے
بچا نہیں کوئی گوشہ یہاں کسی کے لئے
ہر ایک بات سے مدحت اسی کی کھلتی ہے
لکھو نبیؐ کے لئے یا لکھو علیؑ کے لئے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بلا پتہ کا عریضہ ہو اور پہنچ جائے
بڑے سکون کی منزل ہے عاشقی کے لئے

امام وقت میں شک ہو یقیں ہو شیطاں کا
یہ بات زیب نہیں دیتی آدمی کے لئے

ہے بغضِ آلِ پیمبرؐ قصورِ فطرت کا
کوئی علاج نہیں یارو اس کمی کے لئے

خدایا دین پہ کیسی گھڑی یہ آئی ہے
نبیؐ کے گھر پہ مسلمانوں کی چڑھائی ہے

قطعہ

علیؑ کا لال سنوارے گا قسمتِ اسلام
کہ اس نے لمحوں میں تقدیرِ حر بنائی ہے

جانِ زینبؑ

زینبؑ کا لال وہ شہِ عالی وقار ہے
جس پر نثار رحمتِ پروردگار ہے

مالک کو اپنے بندہ پہ کیا اعتبار ہے
ہاتھوں میں اس کے گردشِ لیل و نہار ہے

نظروں سے دور دامنِ رحمت میں دی جگہ
کس درجہ اپنے بندہ سے قدرت کو پیار ہے

دورِ خزاں سے دور نہ کیوں رکھتا کبریا
قائم اِسی سے دینِ نبیؐ کی بہار ہے

کہتا ہے اُس کا حسن۔ ہے تصویرِ مصطفیٰ
کہتا ہے دبدبہ اسدِ کردگار ہے

جب منزلِ جہاد میں رکھے گا وہ قدم
محسوس ہوگا وارثِ دلدل سوار ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

خاموشیوں سے اس کی نہ دھوکہ ہو ظالمو
قبضے میں اُس کے اب بھی وہی ذوالفقار ہے

جوہر کھلیں گے تیغِ علیؑ کے بوقت جنگ
یہ آخری شجاعتِ حیدرؑ کا وار ہے

تیغ دودم کا دیکھیں گے میدان میں یہ اثر
جو ایک تھا وہ دو ہے جو دو تھا وہ چار ہے

لائے گا کون حملۂ شیرانہ کا جواب
وہ شاہِ لافتی ہے تو یہ ذوالفقار ہے

مدحِ امامِ عصر عج

در شہر "العین"

اسی صورت سے ان کی راہ میں آنکھیں بچھائیں گے
کہ ان کی یاد میں العین میں محفل سجائیں گے
نظر سے دور رہ کر بھی مرے دل میں سمائیں گے
کہ وہ اس کعبہ دل میں نئے رستے سے آئیں گے
سوئے دریا مصلّی لے کے جب تشریف لائیں گے
بلائیں لیں گی موجیں اور حباب آنکھیں بچھائیں گے
جماعت عیسیٰ مریم کو وہ جب دم پڑھائیں گے
زمیں کی سرحدوں کو آسمانوں سے ملائیں گے
وہ بیٹھیں گے تو اپنے حسن کا سکہ بٹھائیں گے
وہ اٹھیں گے تو دنیا میں نیا محشر اٹھائیں گے

Presented by: Rana Jabir Abbas
jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

زمیں پر کیسے رکھیں گے قدم وہ آسماں والے
اس باعث ہم ان کی راہ میں آنکھیں بچھائیں گے

اندھیرا قبرِ پاکِ مصطفیٰ پر رہ نہیں سکتا
وہ آئیں گے تو تربت پر چراغِ دل جلائیں گے

کریں گے نصب دریا پر علم عباسؑ غازی کا
تو سطحِ آب پر اسلام کا سکہ جمائیں گے

بمیدانِ وغا برسے گا یوں تلوار کا پانی
کہ سارے حوصلے ظلم و ستم کے ڈوب جائیں گے

نکل جائیں گے سارے حوصلے یوں تیغِ حیدرؑ سے
کہ اب جبریل بھی تلوار کی زد پر نہ آئیں گے

انھیں معلوم ہے تیغِ علیؑ کی تشنگی کیا ہے
علیؑ کے لال ہیں خونِ دلِ دشمن پلائیں گے

حسابِ حقِ زہراؑ ان کے منصب کا تقاضا ہے
وہ ٹھوکر مار کر قبروں سے مردوں کو اٹھائیں گے

نکل ان کے دم سے انتقامِ کربلا ہوگا
جو روئے ہیں ہزاروں سال وہ بھی مسکرائیں گے

ملوکیت رہے گی تا ابد ایاں کے قدموں میں
وہ تاجِ سلطنت کو اس طرح ٹھوکر لگائیں گے

وہ مشرق سے دکھائیں گے جب اپنے حسن کا جلوہ
تو مغرب میں نہ جانے کتنے سورج ڈوب جائیں گے

قطعہ

عبث ہے فکر کہ مدحِ نبی میں کیا کہیے
ہے بات صاف! جو اللہ نے کہا کہیے
زبانِ حق کو اگر دیکھیں مدح خوانِ رسولؐ
کلامِ حق کو قصیدہ حضورؐ کا کہیے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مدح امام عصرؑ

تمھاری یاد میں شام و سحر آنسو بہائیں گے
اندھیری زندگی میں اب یونہی شمعیں جلائیں گے

فقط یہ سوچ کر احساس بڑھ جاتا ہے فرقت کا
خدا جانے مرے سرکار کب پردہ اٹھائیں گے

دلِ بیتاب کو اکثر تسلی دی ہے یہ کہہ کر
کہ وہ فرزند زہراؑ ہیں یقیناً رحم کھائیں گے

کبھی دل میں خیال آتا ہے ان کی دید لازم ہے
علیؑ کے لال ہیں بالیں پہ وقت نزع آئیں گے

جو کہتا ہوں تڑپ کر مر گئے عاشق تو کیا ہوگا
تو کہتے ہیں ہم اپنے عاشقوں کو پھر جلائیں گے

اسی باعث لگائے ہم نے کعبہ کے بڑے چکر
وہ اہل بیت ہیں آخر خود اپنے گھر تو آئیں گے

مزہ جب ہے کہ یہ خادم بھی ہو شامل جماعت میں
ہمیں کیا گر جماعت ابن مریم کو پڑھائیں گے

مرے مولا ترا گھر ہے ہمارا اول و آخر
ترے ہاتھوں سے زمزم پی کے پھر کوثر پہ جائیں گے

اسی باعث سجائی ہے انھیں کے نام سے محفل
نہ آئے اپنی محفل میں تو پھر آخر کب آئیں گے

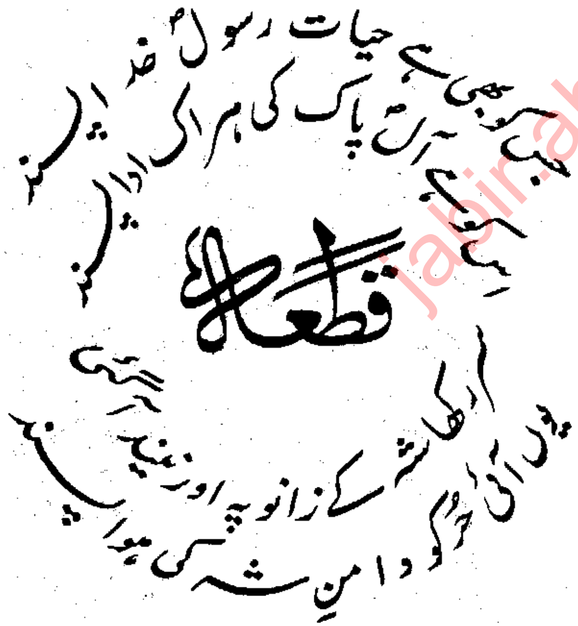

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بیاد مہدیؑ

یہ لگتا ہے کہ دن فرقت کے یونہی بیت جائیں گے
سنائیں گے انھیں ہم حال دل وہ مسکرائیں گے
کہیں گے ہم کہ دیوانے ہیں عاشق روٹھ جائیں گے
کہیں گے وہ منائیں گے منائیں گے منائیں گے
کہیں گے ہم بگڑتی جا رہی ہے عشق کی قسمت
کہیں گے وہ بنائیں گے بنائیں گے بنائیں گے
کہیں گے ہم جو فرقت ہی میں موت آئی تو کیا ہوگا
کہیں گے وہ جلائیں گے جلائیں گے جلائیں گے
کہیں گے ہم کہ لگتی جا رہی ہے آگ دنیا میں
کہیں گے وہ بجھائیں گے بجھائیں گے بجھائیں گے
کہیں گے ہم رہے گی راز کب تک آپ کی غیبت
کہیں گے وہ بتائیں گے بتائیں گے بتائیں گے

کہیں گے ہم یہ اشرار زمانہ سر اٹھائے ہیں
کہیں گے وہ جھکائیں گے جھکائیں گے جھکائیں گے
کہیں گے ہم خدا جانے کہاں ہے وادیِ خضرا
کہیں گے وہ بلائیں گے بلائیں گے بلائیں گے
کہیں گے ہم کہ تیغ حیدری ہے خون کی پیاسی
کہیں گے وہ پلائیں گے پلائیں گے پلائیں گے
کہیں گے ہم کہ عیسیٰ کو بہت شوق جماعت ہے
کہیں گے وہ پڑھائیں گے پڑھائیں گے پڑھائیں گے
کہیں گے ہم کہ ہے سارا زمانہ طالب جلوہ
کہیں گے وہ دکھائیں گے دکھائیں گے دکھائیں گے
کہیں گے ہم کہ سوتی جا رہی ہے محفل عشرت
کہیں گے وہ جگائیں گے جگائیں گے جگائیں گے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مدحِ امام عصرؑ

فرقت میں ہے یہ حال دلِ بے قرار کا
ہر لمحہ اک صدی ہے شبِ انتظار کا

دشمن اڑا رہے ہیں مذاق انتظار کا
یہ کام ہے مشیت پروردگار کا

ہے ایک ہی علاج دلِ بے قرار کا
دامن سمیٹ لیجئے اب انتظار کا

ہم مدتوں سے اس لئے کرتے ہیں انتظار
دراصل اک ثبوت ہے یہ اعتبار کا

دامن بچائے چاہنے والوں کی بزم سے
انداز یہ نیا ہے مرے پردہ دار کا

ہر اک نظر سے دور ہر اک دل میں جلوہ گر
پہرہ ہر ایک جبر پہ ہے اختیار کا

حالت یہ ہے کہ قطروں سے طوفاں اُبل پڑیں
دامن نچوڑ دوں جو شبِ انتظار کا

سوکھی زمیں کو ابرِ کرم کی ہے جستجو
مژدہ کوئی سنائیے فصلِ بہار کا

سرکار اس مکان میں رہنا ہے آپ کو
کچھ تو کریں علاج دلِ داغدار کا

طوفانوں میں عریضہ ہے سرکار المدد
کوئی نہیں انیس غریب الدیار کا

ہے کربلا کے بعد سے اب تک نیام میں
ارمان نکال دیجے دلِ ذوالفقار کا

محروم جلوہ گر رہے محفل میں بھی کلیم
طور شنا نہیں ہے یہ تختہ ہے دار کا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مدحِ امام عصرؑ

بہت ستاتے ہیں مولا! یہ نابکار مجھے
سمجھ گئے ہیں کہ سرکار سے ہے پیار مجھے

اِس اک خطا پہ بنایا گناہگار مجھے
نہیں پسند زمانے کے داغدار مجھے

نہ چاہیئے کوئی دولت نہ اقتدار مجھے
اگر نصیب ہو سرکار کا جوار مجھے

کسی بھی ملک میں ملتا نہیں قرار مجھے
بنا دیا ہے زمانے نے بے دیار مجھے

کِھلی جو دل کی کلی ظلم نے مسل ڈالا
نہ راس آیا کبھی موسمِ بہار مجھے

تمہارے پردہ اٹھانے کا اعتبار تو ہے
نہیں حیات کا اب کوئی اعتبار مجھے

یہ انتظار رہے گا یونہی سدا قائم
کہ اپنے عشق کا رکھنا ہے اعتبار مجھے

عریضہ بھیجا یہ الفت کا اک تقاضا تھا
پئے جواب تمہارا انتظار مجھے

یہ آرزو ہے کہ تم پر نثار ہو جاؤں
زمانہ کہتا ہے حضرت کا جاں نثار مجھے

حضور جیسے ہوں موجود اپنی محفل میں
خیال آتا ہے رہ رہ کے بار بار مجھے

یہ آرزو ہے کہ نعلین پاک سر پہ رکھوں
بنا بھی دیجئے دنیا کا تاجدار مجھے

تمہارے رخ سے منور ہو کائنات تمام
اُس ایک دن کا ہے برسوں سے انتظار مجھے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مدحِ امامِ عصرؑ

دولت نہ کوئی درہم و دینار چاہیئے
خاکِ قدم حضور کی سرکار چاہیئے

عشق علیؑ کی دولتِ بیدار چاہیئے
ملتی ہو دار پر تو مجھے دار چاہیئے

دنیا کے جاہ و مال کا انکار چاہیئے
اور آپ کے کمال کا اقرار چاہیئے

چاروں طرف سجے ہیں محل ظلم و جور کے
کوئی تو دینِ حق کا بھی دربار چاہیئے

تاریکیوں میں ڈوب گیا ہے جہاں تمام
دنیا کو ایک مرکزِ انوار چاہیئے

گفتار کے سپاہی ہیں یہ سارے کلمہ گو
اور دینِ حق کو صاحبِ کردار چاہیئے

انسانیت بھٹکتی ہے صحرائے زیست میں
پروردگار قافلہ سالار چاہیئے

اے کردگار ہم کو بھی توفیقِ خیر دے
سنتے ہیں اُن کو لشکرِ دیندار چاہیئے

مدت سے ذوالفقار پڑی ہے نیام میں
چلنے کو دستِ حیدرِ کرار چاہیئے

ہم صورتِ کلیمؑ نہ جائیں گے طور پر
ہم کو اِسی مقام پہ دیدار چاہیئے

نرجس کے لال اب تو اٹھا دیں نقابِ رخ
کیا آپ کو بھی مصر کا بازار چاہیئے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مدحِ امامِ عصرؑ

(مسدس)

اہل دل دیکھو یہ اعلانِ مہ شعبان ہے
اہل حق وہ ہے جسے سرکار کا عرفان ہے
اہل دیں وہ ہے جو شہ کی آل پر قربان ہے
اہل الفت ہے وہ جس کو دید کا ارمان ہے
اہلِ غیبت جس کی نظروں میں سدا قرآن ہے
اہل قرآں وہ ہے جس کا غیب پر ایمان ہے

وہ جو صدیوں سے ہے پوشیدہ حجاب اندر حجاب
جس کے جلووں کا نہیں ممکن زمانے میں جواب
جس کے قدموں سے ہے وابستہ محبت کا شباب
اک قیامت ہو الٹ دے گر وہ چہرے سے نقاب
وہ زلیخائے شریعت کا دلی ارمان ہے
یوسف کنعاں بھی اس کے حُسن پر قربان ہے

اس کی ہستی دہر میں ہے محرمِ رازِ خدا
وہ محمدؐ کی دعا ہے وہ علیؑ کا مدّعا
اس سے وابستہ ہے ہر اک آرزوئے فاطمہؑ
مجتبیٰؑ کی جان ارمان شہیدِ کربلا
خامشی میں وہ رسولِؐ کبریا کی شان ہے
اور زباں کھولے تو گویا بولتا قرآن ہے

ہے لبِ کونین پر اُس کا فسانہ دیکھئے
بحر و بر پر ہر طرف ہے اس کا قبضہ دیکھئے
قعرِ دریا میں رواں اُس کا عریضہ دیکھئے
سطحِ دریا پر بچھا اُس کا مصلّیٰ دیکھئے
وہ اکیلا ہے کہ حاصل جس کو اطمینان ہے
ورنہ دریا میں فقط طوفان ہی طوفان ہے

ہے رواں روزِ ازل سے زندگی کا قافلہ
ہو رہی ہیں منزلیں طے مرحلہ در مرحلہ
دورِ آخر تک آ پہنچا ہے حق کا سلسلہ
اب اسی کے دم سے ہوگا دو جہاں کا فیصلہ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

قلب زہرؑا و علیؑ کا آخری ارمان ہے
یہ نکل جائے تو سمجھو حشر کا سامان ہے
جو مسلمان ہے اُسے اِس سے محبت چاہیئے
دل میں الفت اور زباں پر اسکی مدحت چاہیئے
حکم خالق ہے تو خالق کی اطاعت چاہیئے
عشق احمدؐ ہے تو پھر اجر رسالت چاہیئے
ہم کریں مدحت تو دنیا کس لئے حیران ہے
اک قصیدہ اس کا خود اللہ کا قرآن ہے

امام عصرؑ

نرجس کے لال جب بھی ترا تذکرہ ہوا
اپنے دل و دماغ میں محشر بپا ہوا
اٹھنے لگے ہیں اپنے قدم سوئے بیت حق
نکلا ہوں جب بھی تیرا پتہ پوچھتا ہوا

مدحِ امام عصرؑ

جب ہمارے امام آئیں گے
لے کے حق کا نظام آئیں گے
وارث شاہ تشنہ کام ہیں وہ
تشنہ کاموں کے کام آئیں گے
مقتدی بن کے آئیں گے عیسیٰؑ
اور وہ بن کر امام آئیں گے
ہر شہید نیاز کی خاطر
لے کے عمر دوام آئیں گے
صبح تک گھر میں روشنی ہو گی
وہ اگر وقت شام آئیں گے
میکدوں کا نظام بدلے گا
لے کے کوثر کا جام آئیں گے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کھلے ہے ذوالفقار کا قبضہ
وہ پئے انتقام آئیں گے
مجرموں کی پکار جب ہو گی
کچھ پرانے بھی نام آئیں گے
عشق کی آبرو بڑھانے کو
سوئے دار السلام آئیں گے
کہہ دو عہدوں پہ مرنے والوں سے
کل یہ عہدے نہ کام آئیں گے
ان کے ہمراہ بہر نصرت حق
صرف اُن کے غلام آئیں گے
سن کے نام ان کا دل یہ کہتا ہے
اب رسول انام آئیں گے
دور دنیا سے ظلمتیں ہوں گی
جب وہ ماہ تمام آئیں گے
صبح یثرب جہاں پہ چھائے گی
کچھ نہ کام اہل شام آئیں گے

روح زہرؑا کرے گی استقبال
وہ بصد اہتمام آئیں گے
قبر زہرؑا پہ آنسوؤں کے چراغ
لے کے وہ صبح و شام آئیں گے
بھیجیں گے ہم زمین والے درود
آسمان سے سلام آئیں گے

قطعہ

کسی نے نام علیؑ کا نہیں لیا اب تک
کوئی نجات کا ساماں نہیں کیا اب تک
نشان ملتا نہیں تخت شام کا لیکن
ہر ایک گھر میں ہے حیدرؑ کا بوریہ اب تک

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

یاد امام عصرؑ

کوئی کرتا ہے جب بھی احمدؐ مختار کی باتیں
تو یاد آتی ہیں مجھ کو حیدرؑ کرار کی باتیں

قدم رکھتے ہیں جب بھی آگ پر ہم یا علیؑ کہہ کر
تو شعلوں کی زباں سے سنتے ہیں گلزار کی باتیں

محب کے ساتھ اُن کے۔ ذکر دشمن اس طرح آیا
کہ جیسے ایک منزل پر ہوں نور و نار کی باتیں

زہے قسمت ہمارے لب پہ ذکر باب حکمت ہے
کریں کیوں چھوڑ کر دروازہ کو دیوار کی باتیں

مقدر نے بنایا ہے کلیم طور ایمانی
تو لازم ہے کہ ہم کرتے رہیں دیدار کی باتیں

خدا رکھے انھیں سے حسرت دیدار زندہ ہے
مزہ دینے لگی ہیں اب تو ہجر یار کی باتیں

کتاب حق میں تو ہر گام پر ہیں غیب کے چرچے
وہ کافر ہیں جو دہراتے ہیں بس کفار کی باتیں

یقین ہونے لگا ہے دھیرے دھیرے اُن کے آنے کا
کہ اب ہونے لگی ہیں ہر طرف کردار کی باتیں

ضرورت ہے کہ بس اب یوسف زہراؑ کے چرچے ہوں
پرانی ہو چکی ہیں مصر کے بازار کی باتیں

نگاہوں میں مرے آجاتا نقشہ قیامت کا
جو یاد آجاتی ہیں سرکار کے دربار کی باتیں

زمانہ ہو گیا جب سے لگا بیٹھا ہوں پردہ سے
یونہی اے کاش سن لیتا کبھی سرکار کی باتیں

کہیں بھی سنتا ہوں جب وادی خضرا کے افسانے
یہ لگتا ہے کہ یہ ہیں عشق کے گلزار کی باتیں

مری نظروں میں ہے میدانِ خم اور وادی خضرا
میں اِن کو چھوڑ کر کیسے کروں گا غار کی باتیں

خدا شاہد یہ ان کے جذب الفت کی کرامت ہے
لبِ مجبور پر ہیں خلد کے مختار کی باتیں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

یا وارثَ الحُسینِ تُنادِیکَ کربلا

بدلی ہے ایسی عالمِ اسلام کی فضا
ایمان کا چمن ہے نہ کردار کی ہوا
ہر غم ہے لاعلاج تو ہر درد لادوا
اب مرکزِ فساد ہے بغداد و سامرہ
یا وارثَ الحُسینِ تُنادِیکَ کربلا

ظلم و جفا و جور کا ہے ایسا سلسلہ
دینِ خدا ہے کربِ مسلسل میں مبتلا
ہوتی ہے ہر یزید کی تائید برملا
طوفانِ شرک سرحدِ بصرہ تک آچکا
یا وارثَ الحُسینِ تُنادِیکَ کربلا

خطرہ میں ہر طرف سے ہے اسلام کا وجود
پھر آرہے ہیں مطلعِ تاریخ پر یہود
وجہ سکوں شراب ہے اصلِ حیات سود
جیسے یزید شام کا پھر دور آگیا
یا وارثَ الحُسینِ تُنادِیکَ کربلا

اک مصدرِ علومِ شریعت تھا جو عراق
اب اس کا گوشہ گوشہ ہے اک مرکزِ نفاق
ہر صبح اک فساد ہے ہر شام افتراق
بربادیوں کی زد پہ ہے روضہ شہید کا
یا وارثَ الحُسینِ تُنادِیکَ کربلا

نذرِ خزاں ہے سارا شریعت کا گلستاں
محوِ سکوتِ مرگ ہیں امت کے پاسباں
لکھے گا کون خون سے مذہب کی داستاں
اب کوئی جانِ نسبتِ پیغمبر نہیں رہا
یا وارثَ الحُسینِ تُنادِیکَ کربلا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مشرق میں جب سے رکھے ہیں شیطان نے قدم
ایمان کا ہے وقار نہ کردار کا بھرم
کاغذ کے بدلے بکتے ہیں بازار میں قلم
ہر ہر قدم پہ ہوتا ہے سودا اصول کا
یَاوَارِثَ الْحُسَیْنِ تُنَادِیْكَ کَرْبَلَا

بے شرم ایسی امتِ بے دین ہو گئی
جیسے کہ مر کے قابلِ تلقین ہو گئی
رنگین خون سے ارضِ فلسطین ہو گئی
اور شور ہے کہ دین کو خطرہ نہیں رہا
یَاوَارِثَ الْحُسَیْنِ تُنَادِیْكَ کَرْبَلَا

امت میں تابِ شعلہ بیانی نہیں رہی
اسلام کے لہو میں روانی نہیں رہی
ایماں کی زندگی ہے جوانی نہیں رہی
درکار عصرِ نو کو ہے اکبرؑ کا حوصلہ
یَاوَارِثَ الْحُسَیْنِ تُنَادِیْكَ کَرْبَلَا

الحاد خوش ہے کوئی خمینی نہیں ہے اب
بغداد خوش ہے کوئی کلینی نہیں ہے اب
بیداد خوش ہے کوئی حسینی نہیں ہے اب
اب کوئی چارہ ساز نہیں آپ کے سوا
یَاوَارِثَ الْحُسَیْنِ تُنَادِیْكَ کَرْبَلَا

کیونکر نہ قلب دین و شریعت ہو داغ داغ
اسلام کا مدینہ میں ملتا نہیں سراغ
قبر رسولؐ پاک پہ جلتا نہیں چراغ
ہے کون اب جو خون سے روشن کرے دیا
یَاوَارِثَ الْحُسَیْنِ تُنَادِیْكَ کَرْبَلَا

مولا کلیمِ عصر کی ہے بس یہ التجا
دکھلا دو جلد جلوۂ انوارِ مصطفےٰ
دیکھے جہاں جلال جگر بندِ مرتضےٰ
ٹھہرے کہیں تو گریۂ زہراؑ کا سلسلہ
یَاوَارِثَ الْحُسَیْنِ تُنَادِیْكَ کَرْبَلَا

jabirabbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سلام

جبکہ ہے میرے لبوں پر پنجتنؑ کا تذکرہ
شش جہت میں کیوں نہ ہو میرے سخن کا تذکرہ

پنجتنؑ کا ذکر ہے کب پنجتنؑ کا تذکرہ
سچ جو پوچھو یہ ہے ربِ ذوالمنن کا تذکرہ

زورِ حیدرؑ اور اخلاقِ نبیؐ کی بات ہے
حملۂ شبیرؑ اور صلحِ حسنؑ کا تذکرہ

جس کی ہر ہر فرد ہے اپنی جگہ پر انتخاب
ہے زبانِ وحی پر اُس انجمن کا تذکرہ

راہِ حق میں دھوپ میں مرجھا گئے ہوں جس کے پھول
ہر مسلماں پر ہے لازم اس چمن کا تذکرہ

جب کوئی سبزہ ہوا پامال باغِ دہر میں
ہر طرف ہونے لگا ابنِ حسنؑ کا تذکرہ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

تیر کھا کر مسکرایا ایک لمحہ کو صغیر
ہو رہا ہے آج تک اس بانکپن کا تذکرہ

دین حق ہے اک امانت زینبؑ و شبیرؑ کی
اس لئے ہر لب پہ ہے بھائی بہن کا تذکرہ

خشک لب بے شیر کے ماں کو نظر آنے لگے
جب کبھی آیا کسی غنچہ دہن کا تذکرہ

قید میں اکثر یہ پوچھا کرتی تھی بنت حسینؑ
کیوں پھوپھی کیا جرم ہے ہم پر وطن کا تذکرہ

ہر قدم پر اس لئے ہم نے لگائی ہے سبیل
حشر تک ہوتا رہے تشنہ دہن کا تذکرہ

ہے خدا شاہد سکوں ملتا ہے دل کو اے کلیم
کرتے ہیں غربت میں جب اک بے وطن کا تذکرہ

سلام

سلام اُن پہ جو معیار تھے وفا کے لئے
جئے خدا کے لئے مرگئے خدا کے لئے

سدا وہ رہتے تھے تیار ہر بلا کے لئے
جنھیں خدا نے بنایا تھا کربلا کے لئے

حسینؑ خاک کو خاکِ شفا بنا کے گئے
زمانہ کس لئے بیچین ہے دوا کے لئے

خدا کے دیں کی ضرورت حسینؑ و اسماعیلؑ
وہ ابتدا کے لئے تھے یہ انتہا کے لئے

رکھا جو خاک پہ ابن ابو تراب نے سر
فلک بھی جھک گیا تعظیم کربلا کے لئے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مٹا دے سر کو جو بننا ہو زندۂ جاوید
جواب خضر یہ اک راہ ہے بقا کے لئے
عزائے شہ کو مٹا دے مجال ہے کس کی
دعائیں مانگی ہیں زہراؑ نے اس عزا کے لئے

کمال زینبؑ و عباسؑ یوں ہوا روشن
ہے شیر جان پدر زینتِ پدر زینبؑ
علیؑ کے خون کی تاثیر حضرت عباسؑ
تو شیر فاطمہ زہراؑ ہے اثر زینبؑ
حضرت عباسؑ و زینبؑ

سلام

کوئی جواب جفا کا نہیں وفا کے سوا
کہیں نہ کھل سکا یہ راز کربلا کے سوا
اس اک طلسم کو خاکِ شفا نے توڑا ہے
علاج درد کا کوئی نہیں دوا کے سوا
حسینؑ نے تہِ خنجر یہ کر دیا ثابت
نہیں ہے لائق سجدہ کوئی خدا کے سوا
جسے نصیب ہو دنیا میں آسمان بننا
کوئی وہ خاک نہیں خاکِ کربلا کے سوا
بغیر مانگے یہاں ہر مراد ملتی ہے
ہر ایک بات کرو عرضِ مدعا کے سوا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

لٹ کے اپنی کمائی بچائے دولت دیں
جہاں میں کوئی ہے فرزندِ فاطمہؑ کے سوا
سراغِ راہِ جناں کوئی دے سکا نہ کبھی
جہاں میں دلبرِ زہراؑ کے نقشِ پا کے سوا

جب دکھاتے ہیں غمِ شہ میں روانی آنسو
نہرِ فردوس کے بن جاتے ہیں پانی آنسو

آنسو

میرے مالک مرے اشکوں کا تسلسل نہ رُکے
یہ غریبوں کی محبت کی نشانی آنسو

سلام

بغیر ذکرِ علیؑ دین کی گفتگو نہ کرو
نماز سے ہے عداوت تو پھر وضو نہ کرو
خدا کے بندے ہو وجہِ خدا پہ رکھو نظر
نگاہِ دینِ محمدؐ میں چار سو نہ کرو
اسے علیؑ کی زیارت سے موت آتی ہے
بوقتِ نزع بھی ظالم کو قبلہ رو نہ کرو
عدوئے دیں کی غلامی کے واسطے یارو
تباہ دینِ پیمبرؐ کی آبرو نہ کرو
نمازِ عشق ادا ہو محال ہے یارو
خود اپنے خونِ جگر سے اگر وضو نہ کرو

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اگر ضروری ہے سردار خلد سے نفرت
خدا کے واسطے جنت کی آرزو نہ کرو
دیا ہے درس خواتین کربلا نے کلیمؔ
عزیز دیں کے لئے اپنی آبرو نہ کرو

قطعہ

قدم قدم پہ ہے اک تازہ کربلا اب تک
یہی لئے غمِ سرور نہ مٹ سکا اب تک
تہِ مزار ہیں سب کل کے بے کفن لاشے
مگر یزید کا لاشہ نہیں اٹھا اب تک

سلام

خدا گواہ جو حق کے امام ہوتے ہیں
وہ مستحقِ درود و سلام ہوتے ہیں
بہ شوقِ ناز اٹھاتا ہے صاحبِ معراج
خدا کے دین کے ایسے امام ہوتے ہیں
جو بن کے آتے ہیں زہراؑ کی آنکھ کے تارے
وہی زمانے میں ماہِ تمام ہوتے ہیں
جو کوئی کام نہیں کرتے نام کی خاطر
دلوں پہ ثبت فقط ان کے نام ہوتے ہیں
جو اپنے خون سے کرتے ہیں معرکوں میں وضو
پس حیات وہی لالہ فام ہوتے ہیں

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

امام رکھتا ہے اُن کے سروں کو زانو پہ
بصدقِ دل جو علیؑ کے غلام ہوتے ہیں
درود کیوں نہ ہو آلِ رسولؐ حق پہ کلیم
غلام اُن کے علیہم السلام ہوتے ہیں

آلِ رسولؐ

نبیؐ پہ شام و سحر ہیں قرباں نبیؐ کے گھر کی خبر نہیں ہے
یہ دین اسلام وہ شجر ہے کہ حبس کا کوئی ثمر نہیں ہے
کلیم جائے گا کیا جناں میں عدوئے آلِ رسولؐ برحق
کہ اس مسلماں کا رخ جدھر ہے جناں کا رشتہ اُدھر نہیں ہے

سلام

وفا کی بزم کی زینت تھے ناصرانِ حسینؑ
شعاعِ مہرِ امامت تھے ناصرانِ حسینؑ
زمیں نہ تھی بھلا کیسے آسماں کا جواب
نجومِ چرخِ شہادت تھے ناصرانِ حسینؑ
لہو سے اپنا بنایا ہے خاک کو گوہر
کچھ ایسے جانِ طہارت تھے ناصرانِ حسینؑ
گلا کٹا کے دیا اپنی زندگی کا ثبوت
کتابِ حق کی صداقت تھے ناصرانِ حسینؑ
پسِ حیات بھی لبیک کی صدا دی ہے
وہ صاحبانِ کرامت تھے ناصرانِ حسینؑ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نثار کیوں نہ ہو کل کائناتِ عشق ان پہ
کہ جاں نثارِ امامت تھے ناصرانِ حسین
کلیم جس کی تجلی کی تاب لا نہ سکیں
وہ نورِ حق و صداقت تھے ناصرانِ حسین

قطعہ

دعائے سجاد باصفا پر اگر کسی کی نظر نہیں ہے
تو اس سے بڑھ کے زمانے بھر میں کوئی بشر بداختر نہیں ہے
نہ زندگی کا کوئی طریقہ نہ بندگی کا کوئی سلیقہ
یہی سبب ہے کہ ہر زباں پر دعا ہے لیکن اثر نہیں ہے

سلام

جہاں میں آتے ہیں جو انقلاب کی خاطر
وہ پلتے نہیں ہیں شباب کی خاطر
بنا جو چرخِ رسالت مآب کی خاطر
زمیں غلام ہوئی بوتراب کی خاطر
غمِ حسین تو آفت کا اک تقاضا ہے
غمِ حسین نہیں ہے ثواب کی خاطر
وہ جن کے دل میں نہ ہو داغِ ماتمِ شبیر
وہ انتظار میں ہیں آفتاب کی خاطر
ہمارے دل میں ازل سے ہے الفتِ شبیر
یہ دل نہیں کسی خانہ خراب کی خاطر

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ہاں عون و محمد سے ہو گی روشن
کہ اس کی قید نہیں انقلاب کی خاطر
علیؑ ہیں ان میں موجود - خوف کیا ہے ہمیں
ہاں ہو فرشتوں سے تعبیر نہیں حساب کی خاطر

یوں ہوئی آسان مشکل اپنی دشواری کے بعد
جیسے صحت روح کو مل جائے بیماری کے بعد

جناب زینبؑ

اس طرح چونکا دیا زینبؑ نے انساں کو کہ
عقل سو سکتی نہیں ہے دل کی بیداری کے بعد

سلام

کسی چمن کی طرف اور نہ انجمن کی طرف
نگاہ اپنی ہے بس روئے پنجتنؑ کی طرف

مری نظر میں زمانہ سما نہیں سکتا
کہ یہ نگاہ ہے اک شاہ صف شکن کی طرف

متاع زیست لٹا نا ہے جن کو صحرا میں
وہ مڑ کے دیکھ نہیں سکتے ہیں وطن کی طرف

کبھی جو دھوپ میں مرجھاتے دیکھا کوئی پھول
نگاہ اٹھ گئی زہراؑ کے گلبدن کی طرف

کبھی جو سبزۂ پامال کا خیال آیا
خیال مڑ گیا اک دلبر حسنؑ کی طرف

خیال آتا تھا سرور کو جب اسیری کا
تو دیکھ لیتے تھے بے ساختہ بہن کی طرف

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بسی ہے دل میں مرے یادِ غربتِ شبیرؑ
خیال اب نہیں جاتا کبھی وطن کی طرف

جو ہوں عروسِ شہادت سے ہمکنار کلیم
وہ کیسے مڑ کے بھلا دیکھتے دلہن کی طرف

گونجتی ہے یوں اذانوں کی صدا چاروں طرف
ہوتا ہے ذکرِ علیؑ و مصطفےؐ چاروں طرف

قطعہ

مدینہ وہ نجف یہ کربلا وہ کاظمین
ہم کو آتی ہے نظر شانِ خدا چاروں طرف

سلام

علیؑ کی گود میں بچہ اگر پلا ہوگا
تو اپنے وقت کا اک شاہ لافتیٰ ہوگا

دلیلِ عظمتِ حیدرؑ رہے خانۂ کعبہ
کہ گھر بڑا ہے تو گھر والا بھی بڑا ہوگا

جو کربلا میں شہِ دیں کے کام آیا ہے
وہی زمانے کا اک روز آسرا ہوگا

حسینؑ دیں گے اگر شیرِ حق کو اذنِ جہاد
تو چند لمحوں میں طے سارا معرکہ ہوگا

نگاہ ہے رخِ غازی پہ دل لرزتا ہے
علیؑ کا شیر ہے غیظ آگیا تو کیا ہوگا

سکینہؑ کہتی تھیں بچوں سے اب نہ گھبراؤ
مرا چچا مرا مشکیزہ لا رہا ہوگا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نہ آیا پانی تو دل کو یہ کہہ کے بہلایا
علیؑ کا شیر ترائی میں سو رہا ہوگا
مگر یہ دل کی صدا تھی کہ لوٹ آؤ چچا
طمانچے ماریں گے ظالم مجھے تو کیا ہوگا
یہ سوچ سوچ کے ام البنین روتی تھیں
فرس سے لال مرا کس طرح گرا ہوگا

قطعہ

خدایا دین پہ کیسی گھڑی یہ آئی ہے
نبیؐ کے گھر پہ مسلمانوں کی چڑھائی ہے
کسی کے منہ سے نہ نکلا بوقتِ قتلِ حسینؑ
تمام عمر کی زہراؑ کی یہ کمائی ہے

سلام

نظر میں جب بھی کبھی آفتاب آیا ہے
خیالِ حسنِ رسالت مآبؐ آیا ہے
شبیہِ احمدِؐ مرسل ہے نورِ عین حسینؑ
جو لاجواب تھا اس کا جواب آیا ہے
جمالِ اکبرؑ دھر و سے ہوتا تھا محسوس
پلٹ کے جیسے نبیؐ کا شباب آیا ہے
جدھر بھی مڑ گئے میدان میں علی اکبرؑ
ستم کی فوج میں اک انقلاب آیا ہے
حسینؑ کیجئے پانی کی اب تو کوئی سبیل
کرن سے نورِ نظر کا میاب آیا ہے
لہو میں ڈوبے جو اکبرؑ تو بولا قلبِ حسینؑ
گہن میں آج مرا آفتاب آیا ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

حسینؑ بیٹھے ہیں خاموش لاشِ اکبرؑ پر
جوان بیٹے کا ہنگامِ خواب آیا ہے
ضعیف باپ اٹھائے جواں کی لاش کلیمؔ
جہاں میں ایسا کوئی انقلاب آیا ہے؟

جسے عروجِ ملائک کی انتہا کہیے
اسے کمالِ پیمبر کی ابتدا کہیے

کعبہ

جب اس کے پیچھے ہیں صف بستہ انبیاءِ کرام
اسے بھی نہیں سردارِ انبیا کہیے

سلام

اے سلامیؔ کیا غرض اس کو کسی اکسیر سے
جس کو نسبت ہو گئی خاکِ درِ شبیرؑ سے

الفتِ شہ ہم نے پائی خوبیِ تقدیر سے
یہ وہ دولت ہے جو ہاتھ آتی نہیں تدبیر سے

دینِ حق کو ہم نے سمجھا اسوۂ شبیرؑ سے
جس طرح قرآن سمجھا جاتا ہے تفسیر سے

خطِ فاصل درمیانِ حق و باطل بن گیا
بس وہ کاغذ رہ گیا محروم جو تحریر سے

اس لئے ہم کربلا جاتے ہیں جنّت کے لئے
لیں گے ہم جاگیر لیکن صاحبِ جاگیر سے

روئے عابدؑ پر نظر ہے یاد آتے ہیں علیؑ
اس قدر ملتی ہوئی تصویر ہے تصویر سے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

فرق خالق نے نہیں رکھا برائے نام بھی
زورِ عابد کیوں نہ ملتا زورِ خیبر گیر سے

چودہ صدیوں سے ہے دنیا میں نقیبِ حرّیت
وہ صدا نکلی تھی جو عابد تری زنجیر سے

تیرے خطبہ نے سرِ دربار ثابت کر دیا
ظلم کا تختہ الٹ سکتا ہے اِک تقریر سے

وہ بھی تو نے آنسوؤں کی دھار سے سر کر لیا
معرکہ جو سر نہ ہو سکتا کبھی شمشیر سے

ماتمِ سجادؑ کا یہ بھی اثر ہے اے کلیم
زندگی اِس قوم کی ہے ماتمِ شبیرؑ سے

سلام

امتحانِ عشق ہے باطل سے ٹکرانے کا نام
اور وفا ہے عشق میں جی سے گزر جانے کا نام

موت ہے اہلِ ستم کی روٹیاں کھانے کا نام
زندگی ہے عشق کے ہاتھوں میں مر جانے کا نام

یوں تو ہر دیوانگی ہے ٹھوکریں کھانے کا نام
پر جنونِ عشق ہے گر کر سنبھل جانے کا نام

یاد آتے ہیں علیؑ کھِل جاتی ہے دل کی کلی
جب بھی لے لیتا ہے کوئی موت کے آنے کا نام

عشقِ آلِ مصطفیٰؐ ہے اک ضمانت ہوش کی
اس لئے ہوتا ہے دانا ان کے دیوانے کا نام

دشمنانِ آلؑ پر کرتے ہیں لعنت صبح و شام
ہم نہیں لیتے ہیں ان کے ساتھ بیگانے کا نام

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

غازیان راہ حق کا ہے کچھ ایسا دبدبہ
موت سے سکتی نہیں ہے ان کے گھر آنے کا نام

جن کے بچے کھیلتے ہیں خنجر و شمشیر سے
ان کے گھر آتا نہیں باطل سے گھبرانے کا نام

وہ تو کہیے کربلا والوں نے رکھ لی آبرو
ورنہ اک دشنام تھا مذہب میں پروانے کا نام

آنے والا ہے جہاں میں وارثِ ذوالفقار
اب نہ لیں روح الامیں میدان میں آنے کا نام

خالی کوزے کربلا کے یاد آتے ہیں کلیم
جب بھی لیتا ہے کوئی محفل میں پیمانے کا نام

سلام

عظمت ہے کیا رسولؐ کی حیدرؑ سے پوچھئے
حیدرؑ کا کیا شرف ہے پیمبرؐ سے پوچھئے

کیا ابتدا علیؑ کی ہے کیا ان کی انتہا
بیت خدا سے دوش پیمبرؐ سے پوچھئے

بیت خدا سے پوچھئے حیدرؑ کا مرتبہ
جس گھر کی ہے جو بات اسی گھر سے پوچھئے

کن کن بلندیوں پہ ہیں حیدرؑ کے نقش پا
عرش خدا سے دوش پیمبرؐ سے پوچھئے

لمحوں میں کیسے طے ہوا جنّت کا فاصلہ
صبح دہم یہ حر کے مقدر سے پوچھئے

بے تیغ کیسے لڑتا ہے لاکھوں سے اک جری
یہ شیر حق کے شیر دلاور سے پوچھئے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

زخموں کے پھول خون کا سہرا برات غم
لگتی ہے کیسی بیوۂ شبرؑ سے پوچھئے

کس طرح دم نکلتا ہے عہد شباب میں
قلب حسینؑ، سینۂ اکبرؑ سے پوچھئے

طرز جفا پہ آتی ہے کس طرح سے ہنسی
اس حوصلہ کو جرأت اصغرؑ سے پوچھئے

بھائی کو کیسے روتے ہیں بیٹوں کو چھوڑ کر
یہ درد، قلب زینبؑ مضطر سے پوچھئے

لفظوں سے کیسے ہوتا ہے سر کوئی معرکہ
یہ طرز جنگ، شام کے منبر سے پوچھئے

ہاتھ آئی کیسے دولت غم ہم کو اے کلیمؔ
ہم سے نہیں ہمارے مقدر سے پوچھئے

سلام

ہم ہمیشہ زور باطل آزماتے ہی رہے
تیر کھاتے ہی رہے اور مسکراتے ہی رہے

وہ ہمیشہ نہر پر پہرے بٹھاتے ہی رہے
ہم ہمیشہ خوں کے دریا میں نہاتے ہی رہے

وہ لہو محراب و میداں میں بہاتے ہی رہے
ہم اسے افسانہ کی سرخی بناتے ہی رہے

کیا اگر چھوڑا زمانے نے در آل نبیؐ
عرش والے تو گدا بن بن کے آتے ہی رہے

جز علیؑ کوئی نہ آیا جنگ میں بہر مدد
ورنہ پیغمبرؐ تو ہر اک کو بلاتے ہی رہے

مٹ گئے اہل ستم ان کو مٹانے کے لئے
اور شہیدان وفا دنیا پہ چھاتے ہی رہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اے علی اصغرؑ تمہارے حوصلوں کا کیا جواب
چھد گیا ننھا گلا اور مسکراتے ہی رہے

کچھ تو تھا اٹھا ترائی سے نہ لاشہ شیر کا
ورنہ سرور صبح سے لاشیں اٹھاتے ہی رہے

آئے اکبرؑ بن کے میداں میں شبیہ مصطفےٰ
امتی اس پر بھی تلواریں چلاتے ہی رہے

اس طرح توڑا جہاں میں ہم نے طوفانوں کا زور
آندھیوں کی زد پہ ہم شمعیں جلاتے ہی رہے

ظالموں نے بارہا شانے کیے اپنے قلم
ہم علم عباسؑ کا لیکن اٹھاتے ہی رہے

کیا مٹا سکتے ہیں اہل زمانہ اے کلیم
زندگی ہم ماتم سرور سے پاتے ہی رہے

سلام

جو لے کے جذب مدح علیؑ دار تک گئے
گویا دیار میثم تمار تک گئے

دروازہ سے ملے گا ہر اک فیض شہر کا
کیا پائیں گے جو شہر کی دیوار تک گئے

جنت بھی مل گئی ہے سرِ دشتِ کربلا
ہم جب بھی باغ خلد کے سردار تک گئے

ماں نے سجایا عون و محمدؑ کو اس طرح
گویا وغا کو جعفر طیار تک گئے

ہم شکل مصطفےٰ پہ جو برسے تھے تیر ظلم
دراصل جسم احمد مختار تک گئے

عباسؑ نے الٹ دیا میدان کربلا
یہ معجزہ ہے ہاتھ نہ تلوار تک گئے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اُس قوم کا جواب ملے یہ محال ہے
بے شیر جس کے تیروں کی بوچھار تک گئے
ضعفِ بصر بھی اور شکستہ کمر بھی ہے
کیا جانے شاہ کیسے علمدار تک گئے
اللہ جن کا سایہ نہ دیکھا تھا مہر نے
بے پردہ وہ یزید کے دربار تک گئے
فتحِ دیارِ شام ضروری تھی اس لئے
اس معرکہ میں عابدِ بیمار تک گئے
یہ معجزہ ہے ماتمِ سرور کا اے کلیمؔ
خلدِ بریں میں ہم سے گنہگار تک گئے

سلامُ

جب تلک "دہر" میں قرآں کی زباں باقی ہے
بالیقیں مدحتِ سردارِ جناں باقی ہے
روکی تھی مدحِ علیؑ کاٹ کے میثم کی زباں
کیا خبر تھی ابھی قرآں کی زباں باقی ہے
اب نہ سجدہ ہے نہ ہیں پشتِ پیمبرؐ پہ حسینؑ
نگہِ دیں میں لیکن وہ سماں باقی ہے
ہم کو کیا فکر کہ تربت میں اندھیرا ہوگا
سینہ پر ماتمِ سرور کا نشاں باقی ہے
ہر طرف گونجے گی ہمشکلِ پیمبرؐ کی صدا
جب تلک دہر میں آوازِ اذاں باقی ہے
ساری دنیا میں ہے شبیرؑ کے روضہ کی شبیہ
کہیں ظالم کا کوئی نام و نشاں باقی ہے؟

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کہتا تھا رن میں حبیب بن مظاہر کا جہاد
ظالمو! دل میں ابھی عزم جواں باقی ہے

دل اکبرؑ سے نکل آئی ہے برچھی لیکن
دل لیلیٰ میں ابھی نوک سناں باقی ہے

گو کہ ہیں عصر کے سہمے ہوئے بچے خاموش
دشت میں فاطمہ زہراؑ کی فغاں باقی ہے

تذکرہ اصغرؑ بے شیر کا ہے چار طرف
تیر باقی ہے جہاں میں نہ کماں باقی ہے

نام شبیرؑ پہ جاری ہیں سبیلیں ہر سو
اب کہاں قافلۂ تشنہ دہاں باقی ہے

مجلس شاہ سے آباد ہے دنیا کے کلیم
یہ ہیں باقی تو محبت کا جہاں باقی ہے

سلام

اٹھے جو مدح شاہؑ کا ارماں لئے ہوئے
جبریل آئے ہاتھ میں قرآں لئے ہوئے

کعبہ سے خالی ہاتھ نہیں آئے مصطفےٰ
آئے ہیں بولتا ہوا قرآں لئے ہوئے

سینہ پہ داغ ماتم شبیرؑ دل میں عشق
جاتے ہیں ہم نجات کا ساماں لئے ہوئے

رکتے تو کیسے رکتے یہ اشک غم حسینؑ
آنکھیں ہیں عکس گنج شہیداں لئے ہوئے

ٹوٹے ہوئے قلوب سے بیٹھے ہوئے رہے
آئی ہے ساتھ شام غریباں لئے ہوئے

سرورؑ کے رونے والوں کو محشر کا خوف کیا
یہ خود ہیں ایک حشر کا ساماں لئے ہوئے

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سینہ سے کیوں لگاتا نہ وہ لختِ دلِ رسولؐ
حر آرہا ہے قلب پشیماں لئے ہوئے

زخموں کے پھول خون کا سہرا ہوا نصیب
اور ماں تھی دل میں بیاہ کا ارماں لئے ہوئے

کچھ اس ادا سے لائے تھے بے شیرؑ کو حسینؑ
ظالم یہ سمجھے آئے ہیں قرآں لئے ہوئے

اے ضعف بڑھ کے دیدے سہارا حسینؑ کو
آتے ہیں لاش اکبرؑ ذیشاں لئے ہوئے

کون ان کے کام آئے گا محشر میں اے کلیم
جو حسینؑ کے ساتھ ہیں قرآں لئے ہوئے

سلام

آیت کوئی حیدرؑ کی مدحت میں سنا دی ہے
یوں ماؤں نے بچوں کو قرآں کی ہوا دی ہے

جب اپنی ہر اک حسرت مٹی میں ملا دی ہے
تب خاک کے ذروں کو تاثیر شفا دی ہے

شبیرؑ کی یادیں اب جینے کا سہارا ہیں
اس واسطے دنیا کی ہر چیز بھلا دی ہے

کیوں کر نہ مرادِ دل ہو سورج کی طرح روشن
اس آئینۂ دل پر اشکوں نے جلا دی ہے

ہر سمت فضا دل میں الفت کا اجالا تھا
عاشور کی شب شہؑ نے جب شمع بجھا دی ہے

مقتل میں اذاں دے کر یوں سوئے علی اکبرؑ
اسلام کی خوابیدہ تقدیر جگا دی ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

حُسنِ رُخِ اکبرؑ کو دی حق نے جِلا ایسی
احمدؐ کی جوانی کی تصویر بنا دی ہے
ساحل نے قدم چومے موجوں نے بلائیں لیں
عباسؑ کو دریا نے یوں دادِ وفا دی ہے
اب جنگ کو دنیا میں ہتھیار نہیں لازم
اک ننھے مجاہد نے یہ رسم اٹھا دی ہے
اُس قوم کو دنیا میں کیا کوئی مٹائے گا
جس قوم کو زہراؑ نے جینے کی دعا دی ہے
یہ غم ہے غمِ سرورؑ قربان کلیم اس پہ
اس غم نے زمانے کی تقدیر بنا دی ہے

سلام

ابھرا علیؑ کا نقشِ کفِ پا کہاں کہاں
دل نے کیا ہے شوق کا سجدہ کہاں کہاں
زیرِ لحد سے پردۂ اسریٰ کے پار تک
پھیلا ہے مرتضیٰؑ کا اجالا کہاں کہاں
باقی ہے دار۔ مسجد و منبر نہیں تو کیا
مدحِ علیؑ پہ بیٹھے گا پہرہ کہاں کہاں
ہم کو نہ دیکھو دیکھتے ہیں ہم یا علیؑ مدد
دیکھو کہ مصطفیٰؐ نے پکارا کہاں کہاں
ہنگامِ نزع۔ زیرِ لحد اور سرِ صراط
ملتا ہے مرتضیٰؑ کا سہارا کہاں کہاں

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

باغِ فدک اِدھر ہے اُدھر دشتِ کربلا
امت نے اہلِ بیتؑ کو لوٹا کہاں کہاں

کوفے سے لے کے تا سرِ میدانِ کربلا
حیدرؑ کا خوں بہا ہے خدایا کہاں کہاں

اکبرؑ کی لاش۔ ساحلِ دریا۔ سرِ نشیب
شہؑ نے کیا ہے شکر کا سجدہ کہاں کہاں

بازارِ کوفہ۔ دشتِ بلا اور دیارِ شام
دردر پھرا رسولؐ کا کنبہ کہاں کہاں

مقتل میں۔ پشتِ خیمہ پہ۔ زندانِ شام میں
روئی ہے اپنے لال کو زہراؑ کہاں کہاں

زنداں میں پوچھتی تھی سکینہؑ کہ اے پھوپھی
جائے گا اپنے ساتھ اندھیرا کہاں کہاں

نوکِ سناں پہ۔ طشت میں۔ یحییؑ کی گود میں
زینبؑ نے سرِ حسینؑ کا دیکھا کہاں کہاں

بتلائے گا یہ زخموں سے بہتا ہوا لہو
رویا ہے اپنے باپ کو بیٹا کہاں کہاں

انساں کے ساتھ روتے ہیں جن و ملک تمام
پہنچا غمِ حسینؑ کا چرچا کہاں کہاں

اٹھے لحد سے کہتے ہوئے یا حسینؑ ہم
کام آیا اے کلیمؔ یہ نوحہ کہاں کہاں

ہر گھر میں ہے مظلومؑ کی عزا اب تک
ہر جگہ زندہ ہے کربلا اب تک

قطعہ

قدم قدم پہ سبیلِ حسینؑ ہے قائم
مگر یزید کو پانی نہ مل سکا اب تک

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سلام

اگر جہاں میں کوئی آفتاب باقی ہے
تو سمجھو معجزہ بوتراب باقی ہے

کہاں چلا سوئے مغرب پلٹ بھی آ خورشید
ابھی نماز ولایت مآب باقی ہے

کمال حسن کو لازم ہے پردۂ اسرار
اسی لئے شب اسریٰ حجاب باقی ہے

غم حسینؑ سے قوموں نے زندگی پائی
کرم سے بحر کے اب تک حباب باقی ہے

کیا تھا بنت پیمبرؐ نے جو بروز فدک
وہ اک سوال تھا جس کا جواب باقی ہے

ہزاروں آندھیاں سر سے گذر گئیں لیکن
جہاں میں باغ نبیؐ کا گلاب باقی ہے

شباب اکبرؑ مہرو خدا بچائے تجھے
ترے ہی دم سے نبیؐ کا شباب باقی ہے

نصیب حُر کا تو جاگا اذان اکبرؑ سے
مگر ضمیر ستمگر کا خواب باقی ہے

سکوں سے سوگئے سب غازیان دین خدا
دلِ ستم میں مگر اضطراب باقی ہے

ہزار حیف کہ بعد حبیب و اکبرؑ بھی
جہاں میں تفرقۂ شیخ و شاب باقی ہے

لحد میں دیتا ہے ضو داغ ماتم شبیرؑ
اندھیرا کیسے ہو جب آفتاب باقی ہے

عزائے سرور دیں حشر میں بھی کام آئی
عمل تمام ہوا اور ثواب باقی ہے

ابوتراب کی الفت نہیں ہے جس دل میں
نہ جانے کیسے وہ خانہ خراب باقی ہے

ہیں چودہ شافع محشر تو فکر کیا ہے کلیم
ابھی جو پرسش روز حساب باقی ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سلام

کیوں ثنائے حیدرؑ صفدر سے گھبراتے ہیں لوگ
نام سنتے ہیں علیؑ کا اور مر جاتے ہیں لوگ

جب نہیں مولودِ کعبہ سے کوئی نسبت انھیں
جانے پھر کس منہ سوئے بیت حق جاتے ہیں لوگ

کیا خبر تھی مرتضیٰؑ مولا بنائے جائیں گے
خم تک آ کر مصطفیٰؐ کے ساتھ پچھتاتے ہیں لوگ

ہر سجدہ رکھتے ہیں سر کربلا کی خاک پر
اس طرح رہ کر زمیں پر عرش تک جاتے ہیں لوگ

کربلا ہے بارگاہِ سیدِ شبانِ خلد
کتنی آسانی سے جنت میں چلے جاتے ہیں لوگ

اے فلک شبیرؑ پر آیا یہ کیسا انقلاب
بوسہ لیتے تھے نبیؐ اور تیر برساتے ہیں لوگ

غرق خوں جس طرح قاسمؑ کا سراپا ہو گیا
کیا یونہی تو شاہ کو دنیا میں نہلاتے ہیں لوگ

پیٹتی سر کیوں نہ آتی خیمہ کے در پر رباب
لاش اصغرؑ ڈھونڈتے میدان میں جاتے ہیں لوگ

قلب زینبؑ کہتا تھا عباسؑ سوتے ہوں کہاں
چادریں چھنتی ہیں خیمہ میں چلے آتے ہیں لوگ

کہتی تھیں بالی سکینہؑ کیوں نہیں جاتے ہیں ہم
شام کے ہنگام تو گھر کو چلے جاتے ہیں لوگ

کیا یقیں ہے ظالموں کو اب نہ آئیں گے چچا
کس لئے دکھلا کے پانی ہم کو ترساتے ہیں لوگ

میں مدینہ جا کے نانا سے کہوں گی ماجرا
اُن کا کلمہ پڑھتے ہیں اور ہم کو تڑپاتے ہیں لوگ

کیا خبر تھی ہے دیارِ شام میں یہ رسم بھی
سر دکھا کر باپ کا بچوں کو بہلاتے ہیں لوگ

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ہائے وہ بچی کی قسمت ہائے وہ زندانِ شام
ایسے عالم میں تو خود بے موت مر جاتے ہیں لوگ
ماتمِ سبطِ پیمبرؐ کا اثر ہے یہ کلیم
نام سن کر ہم غریبوں کا لرز جاتے ہیں لوگ

امام سجادؑ

جب کبھی ویرانیِ دنیا سے گھبراتا ہے دل
ذکرِ سجادؑ حزیں سے کچھ سکوں پاتا ہے دل
نام سجادؑ آتا ہے جب بھی مرے لب پر کلیم
ایسا لگتا ہے کہ سجدہ میں جھکا جاتا ہے دل

سلام

سیم و زر کا ذکر کیا ہے نذرِ جاں مشکل نہیں
ہم علیؑ والوں کو کوئی امتحاں مشکل نہیں
سر کٹانے کی رہِ عشق و وفا میں دیر ہے
مردِ مومن کو حیاتِ جاوداں مشکل نہیں
نفس بن جائے اگر نفسِ نبیؐ نفسِ خدا
پھر رسائی تا بہ حدِ لامکاں مشکل نہیں
واسطہ بچوں کا دے کر فاطمہؑ مانگیں دعا
بیتِ خالق میں نیا در ہو عیاں مشکل نہیں
اک ذرا ہو جائے حاصل بندگی کو اعتبار
تارہ آئے چومنے کو آستاں مشکل نہیں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ہاتھ بھی اپنے کٹ دے گر علمدار وفا
تا ابد او پکارے ہے حق کا نشاں مشکل نہیں
جو کٹ دے راہ حق میں سجدۂ خالق میں سر
سجدہ گہہ بن جائے اس کا آستاں مشکل نہیں

حضرت عباسؑ

ہر سمت اگر اک مجمع ہے عباسؑ ترے دیوانوں کا
دراصل ہے یہ بھی ایک اثر دنیا پہ ترے احسانوں کا
دنیا کے تلاطم میں جب بھی آیا ہے زباں پر نام ترا
چکرایا ہے سر گرد ابوں کا جی چھوٹ گیا طوفانوں کا

سلام

صفت یہ خاص ہے آل محمدؐ کی زمانے میں
محمدؐ ہی محمد ہیں محمدؐ کے گھرانے میں
کہاں شبیرؑ سا ایثار گر ہوگا زمانے میں
لٹایا اپنا گھر اسلام کی بستی بسانے میں
بجھا دیتے نہ گر عاشور کی شب شمع کو سرور
نہ جلتی حشر تک شمع وفا کوئی زمانے میں
دلوں میں شمع عشق حیدر کرار ہو روشن
یہ پہلی شرط ہے دین خدا سے لو لگاتے میں
بنائے کعبہ آساں ہے بنائے کربلا مشکل
کہ سارا گھر لٹانا پڑتا ہے یہ گھر بسانے میں
لب دریا سے بچوں کے لئے پیاسا پلٹ آیا
کہاں عباسؑ جیسا باوفا ہوگا زمانے میں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

علی اصغرؑ زمانہ رو رہا ہے چودہ صدیوں سے
نہ جانے درد تھا کتنا تمہارے مسکرانے میں

وہ خون انکار جس کے بار سے ارض وسما کو تھا
اُسی کا رنگ ہے اب تک شہ دیں کے فسانے میں

دیارِ شام کی تاریخ شاہد ہے مسلمانو
بنا رکھی ہے ہم نے حریت کی قید خانے میں

کوئی سجادؑ سے پوچھے جنازہ کیسے اٹھتا ہے
جو مر جاتا ہے بیکس کوئی قیدی قید خانے میں

کلیمؔ اشکوں کے قطرے ہیں بہانے رحمت حق کے
سکوں ملتا نہ کیسے قلب کو آنسو بہانے میں

[illegible]

جب بھی کبھی ہونٹوں پر نام آگیا حیدؑر کا
نظروں میں کھنچا منظر کعبہ کے نئے در کا

مولود کے لینے کو آئے ہیں پیمبرؐ بھی
کیا اوج پہ تارہ ہے کعبہ کے مقدر کا

ہم اہل جنوں اس کو دیوانگی کہتے ہیں
امت سے تقابل ہو اور نفس پیمبرؐ کا

انصاف سے بتلاؤ وہ کیسے مسلماں ہیں
جو مد مقابل ہو ہم شکل پیمبرؐ کا

غیروں پہ کرے کیونکر تنقید مسلماں اب
جب لوٹا ہے امت نے سرمایہ پیمبرؐ کا

انصار حسینی نے فوجوں کو بھگایا ہے
وہ حال تھا لاکھوں کا یہ عزم بہترؑ کا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کیونکر نہ الٹ جاتا جنگاہ کا کل نقشہ
عباسؑ کے بازو ہیں اور زور ہے حیدرؑ کا
اے فاتح خیبر اب امداد کو آجاؤ
شبیرؑ اٹھاتے ہیں لاشہ علی اکبرؑ کا
چھ ماہ کے بچے نے فوجوں کو رلا ڈالا
انداز عجب دیکھا شبیرؑ کے لشکر کا
آنکھوں میں چھلکتے ہیں جب اشک غم سرور
نظروں سے نہ گر جاتا کیوں مرتبہ گوہر کا
اجڑی نظر آتی ہے دنیا شہ والا کو
جب دیکھتے ہیں خالی جھولا علی اصغرؑ کا
جلتے ہوئے خیموں میں فریاد تھی زینبؑ کی
اے ظالمو مت لوٹو یہ گھر ہے پیمبرؐ کا
شبیرؑ کا غم کیوں کر رہتا نہ کلیمؔ اب تک
باقی ہے اسی غم سے اسلام پیمبرؐ کا

سلام

سلام اُس پہ جسے بوتراب کہتے ہیں
جواب اپنا رسالتمآب کہتے ہیں
جو متقی ہیں اُسے کہتے ہیں امام سبب
جو اولیا ہیں ولائت مآب کہتے ہیں
اگر ہو پردۂ اسرا تو اس کا نام ہے چاند
غدیر ہو تو اسے آفتاب کہتے ہیں
ہے اُس کا بچپنا آغازِ عظمت اسلام
اُسی کے زور کو دیں کا شباب کہتے ہیں
بلندی عرش کی اک خواب تھی زمیں کیلئے
علیؑ کے قدموں کو تعبیر خواب کہتے ہیں
نشانِ پائے علیؑ جس جگہ نظر آئیں
اُسی کو اصل میں راہِ صواب کہتے ہیں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

علیؑ کے ذکر کا کیا ذکر ہے مسلماں تو
یہاں نظر کو بھی کارِ ثواب کہتے ہیں

زمیں کو رفعتیں بخشی ہیں اپنے سجدوں سے
اسی لئے تو اُسے بوتراب کہتے ہیں

جنابِ شیخ بھی لولا علیؑ کے پردہ میں
ہر اک سوال کا زندہ جواب کہتے ہیں

حضور! کیوں نہیں کہتے ہیں حسبنا حیدرؑ
رسولؐ جب انھیں گویا کتاب کہتے ہیں

وہ اپنے دشمنِ جاں کو بھی کرتے ہیں سیراب
جبھی تو اُن کو کرم کا سحاب کہتے ہیں

نبیؐ کے نفس کی گردن ہیں بیانِ تیمم
اِسی کو دہر کا اک انقلاب کہتے ہیں

نہ جس کے دل میں ہو دنیا میں الفتِ حیدرؑ
اُسی کو ہم دل خانہ خراب کہتے ہیں

حساب کرتا ہے جو بھی فضائلِ حیدرؑ
اسی کے واسطے ہم بے حساب کہتے ہیں

کہاں خطابتِ حیدرؑ کہاں کلامِ کلیم
اسے جواب اُسے لاجواب کہتے ہیں

آگیا جب شوقِ دیدارِ خدا چاروں طرف
ہم نے دیکھا جلوۂ مشکل کشا چاروں طرف

قطعہ

چھوڑ کر مولودِ کعبہ کو جو کرتا ہے طواف
کون جانے ڈھونڈھتا ہے شیخ کیا چاروں طرف

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

سلام

ساقیا آج اگر رہ گیا کاسہ خالی
لوگ کہدیں گے کہ ہے میکدہ تیرا خالی

جب بھی کاسہ ترے دروازہ پہ لایا خالی
شکر خالق کہ کسی نے بھی نہ دیکھا خالی

اپنے کاسہ کو کہوں یارو بھرا یا خالی؟
آتا تو خالی ہے واپس نہیں جاتا خالی

کس طرح ہوتا بھلا باب کرم اُن کا بند
کہیں پیاسوں سے بھی ہو جاتا ہے دریا خالی

جبکہ ہیں رندوں کی تقدیر میں بارہ ساقی
غیر ممکن ہے کہ ہو جام تو لا خالی

عشق کعبہ سے ہے مولود حرم سے نفرت؟
چھوڑ کر مے کو لئے پھرتے ہیں مینا خالی

کوئی کہلاتا نہ اپنے کو حرم کا خادم
گر علیؑ کرتے نہ اصنام سے کعبہ خالی

اک فقط طوس کا جہان سرا ہے جس کو
سیکڑوں سال سے ابتک نہیں دیکھا خالی

لوگ کہہ دیں گے کہ بیجان ہے سارا مذہب
ہو گئی حجت خالق سے جو دنیا خالی

اس لئے ہم نے بیاباں میں لٹایا ہے گھر
اپنے آثار سے رہ جائے نہ صحرا خالی

ہر جگہ آلؑ کے روضے ہیں مدینہ کے سوا
ہائے افسوس ہوا ایسا مدینہ خالی

سارے گھر باقی ہیں اک خانۂ زہراؑ کے سوا
کیسا آباد تھا اور ہو گیا کیسا خالی؟

ظالموں کیوں نہ دیا جان نبیؐ کو پانی
ایک چلو سے تو ہوتا نہیں دریا خالی

جب بھی گرتا ہوں تو آجاتا ہے لب پر ترا نام
تیری یادوں سے نہ ہوگی مری دنیا خالی

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سلام

کرتے ہیں ذکرِ وفا اہلِ جفا کے سامنے
ہم چراغ اپنا جلاتے ہیں ہوا کے سامنے

کب تلک ہم ہاتھ پھیلاتے گدا کے سامنے
شکرِ خالق آ گئے مشکل کشا کے سامنے

چھوڑ کر حیدرؑ کو پہنچے مصطفیٰؐ کے سامنے
چور دروازہ سے جاتے ہیں خدا کے سامنے

سامنے قرآن ہے اور بند آنکھیں ہو گئیں
کیا یونہی جائیں گے یہ ظالم خدا کے سامنے

جھکتے ہیں کعبہ کے آگے اور نہیں اتنا شعور
جھکتا ہے کعبہ مرے قبلہ نما کے سامنے

وارثِ حیدرؑ کے ہاتھوں وہ بھی ٹوٹ جائیں گے
بُت جو محلوں میں ہیں بیتِ کبریا کے سامنے

جاتے ہیں کافر کے آگے ہاتھ پھیلائے ہوئے
باندھ کر ہاتھوں کو جاتے ہیں خدا کے سامنے

امامِ عصرؑ

پورا اپنی زندگی کا مدعا ہو جائے گا
جب بھی وعدہ جانِ زہراؑ کا وفا ہو جائے گا
کعبے کے بدلے چلے ہیں جانبِ کعبہ سلیم
دل یہ کہتا ہے کہ دیدارِ خدا ہو جائے گا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سلام

آ کے دیکھو دلبرِ شیرِ خدا کے سامنے
دیکھتا ہوں کون رکتا ہے قضا کے سامنے

آج تک جبریل کے شہپر پہ باقی ہیں نشاں
آ گئے تھے ایک دن خیبر کشا کے سامنے

اب بھی ہے موجود کوئی وارثِ تیغِ علیؑ
ہے اگر شک دیکھ لینا تم بھی آ کے سامنے

نیام سے جس دن نکالے گا وہ حق کی ذوالفقار
سر اڑیں گے جیسے پتے ہوں ہوا کے سامنے

شرق سے تا غرب پھیلے گا مشیت کا نظام
سب فنا ہو جائیں گے دینِ خدا کے سامنے

اس طرح لہرائے گا دینِ پیمبرؐ کا علم
جیسے کل لہرا رہا تھا مصطفیٰؐ کے سامنے

وارثِ دینِ خدا ہے جانِ مولودِ حرم
ہو گا ظاہر اس لئے بیتِ خدا کے سامنے

لا فتیٰ الا علی لا سیف الا ذوالفقار
پھر پڑھیں گے حضرتِ جبریل آ کے سامنے

دیکھ لینا آ کے اُس دن تم بھی یارو کس طرح
جھکتا ہے کعبہ مرے قبلہ نما کے سامنے

قطعہ

جبرئیل سے لگا شہ لافتیٰ کا نام
یہ نام ہے کتاب خدا میں خدا کا نام

لولا علیؑ کے کہنے سے یہ راز کھل گیا
مشکل میں سب ہی لیتے ہیں مشکل کشا کا نام

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

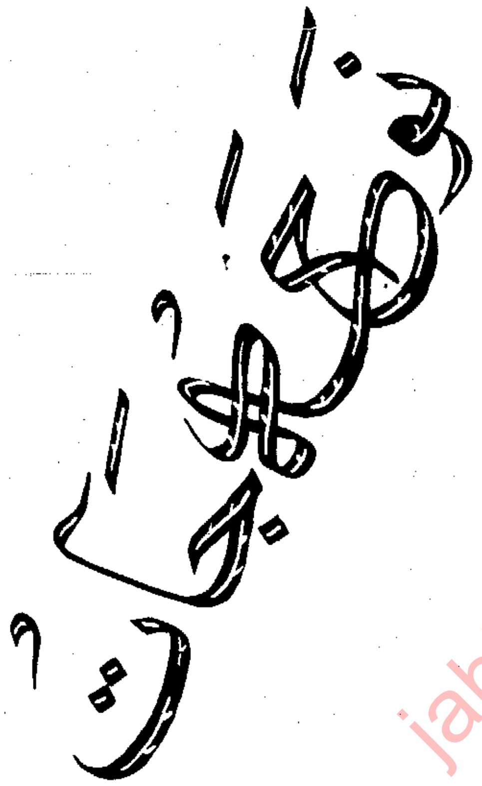

سلام

کربلا کے سامنے

کیا کوئی ٹھہرے گا اس جذب ولا کے سامنے
ہم ہمیشہ مسکراتے ہیں قضا کے سامنے

ہم کھڑے رہتے نہ کیونکر ہر بلا کے سامنے
ہر بلا بے وزن ہے اک کربلا کے سامنے

ہم نمازِ عشق یوں تیروں میں کرتے ہیں ادا
خود قضا جھک جاتی ہے اپنی ادا کے سامنے

تخت پر آجاتے ہیں اہل ریا کے بھی قدم
بوریہ جھکتا ہے لیکن بے ریا کے سامنے

سر کٹاتے بھی ہیں ہم اور سر جھکاتے بھی ہیں ہم
وہ جفا کے سامنے اور یہ وفا کے سامنے

چھوڑ کر اپنے عریضہ کو ذرا بتلائیے
کون یوں ٹھہرا ہے طوفان بلا کے سامنے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نوحہ برائے وفات پیغمبر اسلامؐ

روضہ پہ مصطفیٰؐ کے تھا فاطمہؑ کا نوحہ
بابا تمہاری بیٹی اب رہ گئی ہے تنہا
آتا نہیں ہے در پہ کوئی سلام کرنے
دشمن ہوا زمانہ بدلی ہوئی ہے نیت
کیا جانے ہوگی حالت اب کیا تمہارے گھر کی
جب دو دنوں میں بدلا دنیا کا ایسا نقشہ
امت تمہارے در پہ اس شان سے ہے آئی
دروازہ کو جلا کر ہم کو دیا ہے پرسہ
ان لوگوں نے کیا ہے پہلو مرا شکستہ
پہلو میں بیٹھے تھے جو کل تمہارے بابا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بیعت کے طالبوں نے باندھی رسن گلے میں
قیدی اسے بنایا جس کو کہا تھا مولا
قیدی تھا میرا وارث ٹوٹا تھا میرا پہلو
پھر بھی اٹھایا میں نے محسنؑ کا اپنے لاشہ
حسنینؑ رو رہے ہیں نانا کو یاد کر کے
زینبؑ تڑپ رہی ہے اب کون ہے سہارا
ان بچیوں کی حالت کیونکر نہ غیر ہوتی
جو بچپنے میں دیکھیں دروازہ اپنا جلتا
بابا تمہارے غم میں سب بچے رو رہے ہیں
کس کس کو دوں تسلی کس کس کو دوں دلاسہ
یہ بار غم اٹھایا کس دور میں زمیں نے
سب انقلاب ایسا اس آسماں نے دیکھا

بابا تمہارے غم میں روتی وہ قوم کیسے
جب قوم نے تمہاری اولاد کو رلایا
زہراؑ کے بین سن کر جن و ملک تھے گریاں
روضہ پہ مصطفیٰؐ کے اک حشر سا تھا برپا
صُبّت علیّ جب دم کہتی تھی بنت احمدؐ
گیتی کو زلزلہ تھا تھرا رہا تھا روضہ
آواز آ رہی تھی یہ قبر مصطفیٰؐ سے
بابا کو مت رلاؤ یوں رو کے میری زہراؑ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نوحہ شہادت جناب امیرؑ

کوفہ میں اک قیامت ہو کس طرح نہ برپا
جب مرتضیٰؑ کے خوں سے رنگین ہو مصلیٰ
ظالم نے مرتضیٰؑ پر اُس وقت ظلم ڈھایا
جب کر رہا تھا بندہ اپنے خدا کا سجدہ
اللہ کا مہینہ اللہ ہی کا بندہ
اللہ ہی کا روزہ اللہ ہی کا سجدہ
پہلے سنی جہاں نے صورتِ اذانِ حیدرؑ
اب سن رہی ہے دنیا روح الامیں کا نوحہ
تربت میں رو رہے ہیں بھائی کو اپنے احمدؐ
اور خاک اڑا رہی ہیں مرقد میں اپنے زہراؑ
خاموش کیوں نہ ہوتے سارے چراغ مسجد
جس وقت بجھ رہی ہو شمعِ حیاتِ مولا

دیکھی کہاں کسی نے اس شان کی قیامت
سجدہ میں ہو نمازی - ہو جائے سر دو پارہ
شمشیر ابنِ ملجم وہ ظلم ڈھا گئی ہے
روتی رہے گی جس پر تا حشر ساری دنیا
کہرام ہے فضا میں روتے ہیں عرش والے
مسجد سے آرہے ہیں اب گھر کی سمت مولا
یہ کہہ کے دوستوں کو واپس کیا حسنؑ نے
اب بیٹیاں کریں گی بابا کے غم میں نوحہ
افسوس اہلِ دنیا آواز سن نہ پائیں
اور لائیں قید کر کے بے پردہ اہلِ کوفہ
فریاد کر رہا تھا بابا سے قلبِ زینبؑ
میں آپ کی ہوں بیٹی یہ آپ کا ہے کوفہ
کوئی نہیں ہے بابا عباسؑ ہیں نہ اکبرؑ
بیٹی تمھاری بابا بالکل ہے بے سہارا
بھائی کا فرق جس پر قرآن پڑھ رہا ہے
نظروں کے سامنے ہے میرے وہ نوکِ نیزہ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سوچا تھا کب کسی نے بابا کی ہو حکومت
اور پھر زمانہ دیکھے اولاد کا تماشا
راضی رضائے حق پر ہر حال میں ہے زینبؑ
یہ آج کا ہے کوفہ وہ کل کا تھا مدینہ
زینبؑ پہ آ گئی تھی آفت کلیم ایسی
دل میں تھا وا علیا لب پر تھا وا حسینا

قطعہ

دیکھتے ہیں تو نظر آتے ہیں پانی آنسو
پھر بھی کہہ دیتے ہیں مفلس کی کہانی آنسو
اک ذرا آہ کا بیکس کی سہارا مل جائے
دیکھو دکھلاتے ہیں کیا شعلہ بیانی آنسو

سلام و نوحہ

دخترِ شاہِ لافتیٰ زینبؑ
کوئی سمجھے گا تجھ کو کیا زینبؑ
یہ تھا بس تیرا حوصلہ زینبؑ
وہ فقط تیرا ایک بھائی تھا
دینِ اسلام کی بنا تھے حسینؑ
قلبِ حیدرؑ کا مدعا تھے حسینؑ
کارِ ایماں کی ابتدا شبیرؑ
فاتحِ جنگِ کربلا شبیرؑ
تو بھی دنیا میں ثانیِ زہراؑ
نام بیعت یزید لے نہ سکا
مٹ گیا شام سے یزید کا نام
تو نے دیکھیں قیامتیں لاکھوں

اپنی منزل کی فاطمہؑ زینبؑ
تجھ پہ شبیرؑ تھے فدا زینبؑ
تجھ سے زندہ ہے کربلا زینبؑ
جس کا ثانی نہ ہو سکا زینبؑ
دینِ اسلام کی بقا زینبؑ
دلِ زہراؑ کی تھی دعا زینبؑ
کارِ ایماں کی انتہا زینبؑ
فاتحِ جنگِ کربلا زینبؑ
تیرا ثانی نہ ہو سکا زینبؑ
توڑا یوں تو نے حوصلہ زینبؑ
تیرا روضہ مگر رہا زینبؑ
چاہنے کی تو نے بد دعا زینبؑ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ترے دم سے ہے آج دنیا میں
بجھ گئے سب یزیدیت کے چراغ
ترا سر تا ابد رہے گا بلند
بعد شبیر اب برائے کلیم

ماتم شاہ کربلا زینبؑ
جل رہا ہے ترا دیا زینبؑ
اب نہیں سر کوئی بچا زینبؑ
ہے فقط تیرا آسرا زینبؑ

جناب زینبؑ

علیؑ کی بیٹی ہے محوِ سخن سرِ دربار
کہ بیکسی ہے حکومت سے برسرِ پیکار
لگائی ظلم کو مظلومیت نے وہ ٹھوکر
یزید کرنے لگا اپنے جرم کا اقرار

مرثیہ شہادت امام حسینؑ

مالک سلطنت صبر و شجاعت تھے حسینؑ
عارفِ دبدبۂ عزم شہادت تھے حسینؑ
وارث عظمتِ سرکار رسالت تھے حسینؑ
جان زہراؑ و علیؑ نازِ مشیت تھے حسینؑ
حیف جس کا کوئی کونین میں ثانی نہ ملا
زیر شمشیرِ ستم اُس کو بھی پانی نہ ملا
یوں تو ہر بیکس و مضطر کا سہارا تھے حسینؑ
سارا عالم تھا مریض اور مسیحا تھے حسینؑ
دردِ تنہائیِ آدم کا مداوا تھے حسینؑ
عصر کے وقت مگر بیکس و تنہا تھے حسینؑ
ہر ستمگر تھا نئے ظلم کا ڈھانے والا
اور نہ تھا کوئی بھی بیکس کا بچانے والا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ہائے وہ وقت کہ جب تھے تہِ شمشیر حسینؑ
مُنہ کے بَل خاک پہ تھا فاطمہؑ کا نُورِ عینؑ
دشت میں گونج رہے تھے کسی غمخوار کے بین
اب تو جنّت میں بھی ممکن نہیں ماں کیلئے چین
شمر کچھ سوچ کہاں تیری جفا پہنچی ہے
فاطمہؑ خلد سے سر پیٹتی آ پہنچی ہے

کوئی باقی نہیں سیّد کا بچانے والا
جلتی ریتی سے نہیں کوئی اٹھانے والا
آفتیں لاکھ ہوں کوئی نہیں آنے والا
نہیں مقتل میں کوئی یہ بھی بتانے والا
ظالمو خاک پہ جو دھوپ میں افتادہ ہے
یہ تمھارے ہی پیمبر کا نبی زادہ ہے

خاک پر گر کے ہوئے اس طرح بیہوش حسینؑ
لب بھی ہلتے نہیں یوں ہو گئے خاموش حسینؑ
کر کے اس سارے زمانے کو فراموش حسینؑ
ماں کے نالوں پہ ہوں جیسے ہمہ تن گوش حسینؑ

پانی وہ کیسے دمِ تشنہ دہانی مانگے
جس کی گردن پہ چلے تیغ تو پانی مانگے

کون بتلائے کہ کیا ثانیِ زہراؑ کا تھا حال
خاک پر بیٹھی تھی اور ضعف سے چہرہ تھا نڈھال
لب تھے یوں خشک کہ باقی نہ رہی تابِ مقال
بیکسی شاہ کی کرتی تھی اگر کوئی سوال
عالمِ سکتہ میں شبیرؑ کی شیدائی تھی
فاطمہؑ خلد سے گھبرا کے نکل آئی تھی

کانپتی تھی یہ زمیں عرش بھی تھراتا تھا
شمر شمشیرِ ستم اس طرح چمکاتا تھا
نہ حیا کرتا تھا ظالم نہ ترس کھاتا تھا
پردہ خیمے کا جو اٹھتا تھا تو گر جاتا تھا
بہرِ شبیرؑ قیامت کی گھڑی جب آئی
یا علیؑ کہتی ہوئی دشت میں زینبؑ آئی

شمر شمشیرِ ستم لے کے سرہانے آیا
عرش ہلنے لگا بیکس پہ ستم وہ ڈھایا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

غرق خوں ہو گیا اس طرح نبیؐ کا جایا
شام سے پہلے زمانے میں اندھیرا چھایا

ذبح یوں فاطمہؑ کا زینتِ آغوش ہوا
دفعتاً مہرِ فلک شرم سے روپوش ہوا

گردنِ شاہ پہ یوں خنجرِ بیداد چلا
دیکھتے دیکھتے کونین کا نقشہ بدلا

ہو گیا عالمِ بالا میں بھی اک حشر بپا
ہر ملک روتا ہوا جانبِ مقتل دوڑا

آلِ احمدؐ پہ مصیبت کی وہ ساعت آئی
حشر سے پہلے زمانے میں قیامت آئی

یوں گرا دوشِ پیمبرؐ کا مکیں مقتل میں
نوحہ پڑھنے لگے جبریلِ امیں مقتل میں

کس طرح کوئی نظر آتا کہیں مقتل میں
روحِ زہراؑ کے سوا کوئی نہیں مقتل میں

کہتی ہے بہرِ مدد آؤ دہائی بابا
لٹ گئی دشت میں کل میری کمائی بابا

jabir.abbas@yahoo.com

نوحہ

تابوت امام سجادؑ

اے مومنو ماتم کرو اور خاک اڑاؤ
بیمار کا تابوت ہے آہستہ اٹھاؤ

تا عمر وہ روتا رہا شبیرؑ کے غم میں
اب اس کا یہ تابوت ہے تم اشک بہاؤ

زنداں میں بہت دیکھی ہیں تاریکیاں اس نے
اب تم سرِ تابوت کوئی شمع جلاؤ

رسوا سرِ بازار کیا اہلِ ستم نے
تم چاہنے والے ہو عقیدت سے اٹھاؤ

تا شام وہ ہر گام پہ کرتا رہا فریاد
اے ظالمو اولادِ نبیؐ کو نہ ستاؤ

ہر گام پہ صدمے سہے دکھ جھیلے ہیں ہم نے
جو دل ہیں دکھے ان کو دوبارہ نہ دکھاؤ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سیدانیاں ہیں جن کے سروں پہ نہیں چادر
اولادِ پیمبرؐ کو تماشہ نہ بناؤ

دربارِ ستم میں بھی یہی اس کی تھی فریاد
امت ہو تو اولادِ نبیؐ کو نہ ستاؤ

عاشور سے ہے گریہ کناں روحِ پیمبرؐ
اب ظلم نیا کر کے اسے پھر نہ رلاؤ

جب کوئی نہ سنتا تو تڑپ کر یہی کہتا
نانا تمہیں اک لمحہ کو امداد کو آؤ

دُرّوں کے طمانچوں کے سوا کچھ نہیں ملتا
اولاد تمہاری ہے تمہیں آ کے بچاؤ

واللہ کہ اس غم کا ہے بس ایک تقاضا
ماتم کرو تا عمر کلیم اشک بہاؤ

نوحۂ وفات امام علی رضا علیہ السلام

سر پیٹو خاک اڑاؤ یہ وقت ہے عزا کا
تابوت اٹھ رہا ہے فرزندِ فاطمہؑ کا

مامون نے دیا ہے مولاؑ کو زہر ایسا
ٹکڑے جگر ہو جس سے ہر صاحبِ ولا کا

پردیس میں بلا کر زہر و دغا سے مارا
کس بیکسی سے اٹھے تابوت یہ رضاؑ کا

بستر پہ بیکسی سے کروٹ بدل رہے ہیں
دنیا میں کس نے دیکھا انداز یہ جفا کا

کوئی نہیں بظاہر ہمشیر ہے نہ بیٹا
بیمار کو سہارا کوئی نہیں دوا کا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

لاش رضا پہ روئے نہ اہل دنیا
جن و ملک میں لیکن اک شور تھا بکا کا
کیا جانیں اہل دنیا کیا گذری مصطفےٰ پر
کیا سمجھیں ظلم والے کیا حال ہے رضاؑ کا
سب اک صدائے گریہ کانوں میں آرہی ہے
فردوس میں یہ شاید نوحہ ہے فاطمہؑ کا
اس بے کسی میں کوئی پیچھے نہیں ہے کہتا
لوگو یہ ہے جنازہ سلطانِ اولیا کا
فرزند آیا جب دمِ اعجاز سے سرہانے
دیکھا کہ دم لبوں پر ہے جانِ فاطمہؑ کا
بابا نے کی وصیت بیٹے نے کی عیادت
لشکر خدا نہ دیکھے انداز کربلا کا
جب گھوڑے دوڑتے تھے اور خیمے جل رہے تھے
اور بیچ میں تھا لاشہ فرزند فاطمہؑ کا

غریب کہاں ہے لوگو اور ہے کہاں خراساں
کوئی نہیں ٹھکانا اولادِ مصطفےٰ کا
غربت میں جس کو مارا لاکھوں ہیں اس کے زائر
کہہ دو زمانہ دیکھے اعجاز یہ رضاؑ کا
باطل کا سر جھکا ہے حق کا علم ہے اونچا
سمجھے کلیم دنیا یہ فلسفہ عزا کا

رضا کے در سے مل جائے جسے پروانہ ایماں کا
یقیناً مستحق ہو جاتا ہے گلزارِ رضواں کا

امام رضاؑ

تقدیر پر اک ہے ناز تیرا زائر مشہد
کہ غربت میں بھی ہے مہماں تو شاہ خراساں کا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نوحہ تابوت سکینہؑ

اے اہل عزا روؤ کہ زنداں میں نہ اٹھا تابوت سکینہؑ
پابند رسن بھائی تھا پھر کون اٹھاتا تابوت سکینہؑ
سجادؑ کی فریاد تھی ہوں بیکس و ناچار اور صاحب آزار
اٹھوا دو ذرا دے کے سہارا مرے وارا تابوت سکینہؑ
تھا کون جو اس وقت کوئی شمع جلاتا اور روشنی لاتا
تاریکیوں کے بیچ تھا زنداں میں رکھا تابوت سکینہؑ
رونے پہ بھی مظلوموں پہ ہوتی تھیں جفائیں ملتی تھیں سزائیں
افسوس کہ اشکوں کا بھی حقدار نہ ٹھہرا تابوت سکینہؑ
مردوں میں کہاں ملتا کوئی مونس و غمخوار عابدؑ بھی تھے بیمار
سیدانیوں کے ہاتھوں پہ زنداں سے نکلا تابوت سکینہؑ
بے ساختہ رونے لگی وہ بانوئے دلگیر یاد آگئے شبیرؑ
اٹھتے ہوئے زنداں میں جب آنکھوں سے دیکھا تابوت سکینہؑ

واللہ جگر پھٹتا ہے احساس الم سے سجادؑ کے غم سے
کس طرح بندھے ہاتھوں سے عابدؑ نے سنبھالا تابوت سکینہؑ
صحرا میں تو شبیرؑ کا لاشہ بھی نہ دیکھا تھا ان کا نہ چلا بس
صد شکر کہ زنداں میں اٹھتے ہوئے دیکھا تابوت سکینہؑ
بھولیں گے جہاں والے بھلا کیسے یہ منظر جب اہل برادر
حسرت کی نگاہوں سے کھڑا دیکھ رہا تھا تابوت سکینہؑ
حیرت کی نگاہوں سے ملک دیکھ رہے تھے سب کہتے تھے پیہم
بیمار نے کس طرح سے تربت میں اتارا تابوت سکینہؑ
صد شکر کہ ظالم اب نہیں باقی وہ ستمگار وہ ظالم و غدار
اب دھوم سے ہر روز اٹھاتا ہے زمانہ تابوت سکینہؑ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

الوداع الوداع الوداع الوداع

اے شہ ذیقدر و ذیشان الوداع
اے امیر باغ رضواں الوداع
اے اساسِ مُلکِ ایماں الوداع
اے عزاداروں کے مہماں الوداع
الوداع الوداع الوداع الوداع

اے صفاتِ حق کے مظہر الوداع
اے دل و جانِ پیمبرؐ الوداع
اے سکونِ قلبِ حیدرؑ الوداع
فاطمہؑ کے راحتِ جاں الوداع
الوداع الوداع الوداع الوداع

ہم رہے شام و سحر محوِ عزا
ہر گھڑی لب پر تھا ذکرِ کربلا
پھر بھی حقِ غم نہ کر پائے ادا
کہتے ہیں باچشم گریاں الوداع
الوداع الوداع الوداع الوداع

یہ غمِ شبیرؑ ہے اک ایسا غم
عمر بھر روئے بشر لیکن ہے کم
کیوں نہ شرمندہ ہو اپنی چشم نم
رہ گئے سب گھٹ کے ارماں الوداع
الوداع الوداع الوداع الوداع

کیفیت دل کی بتا سکتے نہیں
دھڑکنیں دل کی سنا سکتے نہیں
پھر بھی تیرا غم بھلا سکتے نہیں
اے دل مضطر کے ارماں الوداع
الوداع الوداع الوداع الوداع

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

تیرا غم ہے رہبرِ راہِ صواب
داغِ ماتم دل پہ مثلِ آفتاب
ذکر تیرا دینِ احمدؐ کا شباب
اے حیاتِ نوعِ انساں الوداع
الوداع الوداع الوداع الوداع

ہر طرف چھایا ہے اک خوف و ہراس
دل ہے پژمردہ تو چہرہ ہے اداس
بِن ترے کوئی نہیں جینے کی آس
اے سکونِ قلبِ ایماں الوداع
الوداع الوداع الوداع الوداع

تیرے غم کو حق نے بخشا ہے کمال
بڑھتا جاتا ہے سدا اس کا جلال
حشر تک ممکن نہیں اس کا زوال
اس کا مالک ہے نگہباں الوداع
الوداع الوداع الوداع الوداع

کیوں نہ اِس غم سے کلیجہ ہو دونیم
تیرے جانے سے ہوا کل گھر یتیم
ہو گئی اندھیر دنیائے کلیم
رونق شامِ غریباں الوداع
الوداع الوداع الوداع الوداع

احساس ضعف کرتے نہیں ہیں کہیں سے ہم
زمزم نکال لیتے ہیں اپنی زمیں سے ہم

اسیرانِ کربلا

تھی مصلحت خدا کی جو زنداں میں آگئے
ورنہ خزانے لیتے ہیں روح الامیں سے ہم

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

منظومات

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جشن چہاردہ معصومینؑ

جس کی نظروں میں جمال احمدؐ مختار رہے
اس کو حاصل عرش پر اللہ کا دیدار رہے

مہر خالق کا مرقع احمدؐ مختار رہے
قہر خالق کا نمونہ حیدر کرار رہے

حیدر کرار ہے نقش جلال مصطفٰےؐ
فاطمہؑ عکس جمال احمدؐ مختار رہے

صلح شبرؑ کاٹ دیتی کیوں نہ باطل کا گلا
جس کو کہتے ہیں قلم یہ صلح کی تلوار رہے

کربلا سے ملتا ہے فردوس کا یوں سلسلہ
جو یہاں بے سر ہے وہ فردوس کا سردار رہے

خطبۂ عابدؑ سے گونجے کیوں نہ ایوانِ ستم
ذوالفقار حیدری کی یہ بھی اک جھنکار رہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جس کو مالک نے بنایا باقرِ علم نبی
وہ سلام احمدؐ مرسل کا بھی حقدار رہے

اس طرح صادق نے بانٹی دولت علم و کمال
یہ ہے جعفر اور دنیا مدح پر تیار ہے

ایسے موسیٰ کو ید بیضا کی حاجت کچھ نہیں
جس کے دم سے قید خانہ مطلع انوار ہے

ڈھونڈتا ہوں کس طرف ہے قبر مامون رشید
ہاں نگاہوں میں غریب طوس کا دربار ہے

اس طرح کھائی سیاست نے امامت سے شکست
بیٹی دینے کے لئے مامون بھی تیار رہے

رینگتی ہے خاک پر ہر حاکم ظالم کی فوج
آسماں پر بس نقی کا لشکر جرار ہے

قحط باراں ہے کہیں تاویل قرآں ہے کہیں
اس جہاں کو پھر امام عسکری درکار ہے

ابتدا سے انتہا تک ہے محمد کا جمال
راز ہستی بس اسی اک نام کی تکرار ہے

اہل عصمت ہوتے ہیں کس شان کے کردار ساز
اس کا شاہد زینبؑ و عباسؑ کا کردار ہے

منفرد عباسؑ اور زینبؑ کا یہ کردار ہے
ایک ہی گفتار ہے اور ایک ہی رفتار ہے

حضرت عباسؑ و زینبؑ

اک نے جیتی ہے بلا تلوار جنگ کربلا
اک کا خطبہ شام میں خود مستقل تلوار ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مدحِ ثانیٔ زہراؑ

مختصر لفظوں میں یہ بنتِ علیؑ کی شان ہے
حیدرِ کرار کا دل فاطمہؑ کی جان ہے

زندگیِ ثانیِ زہراؑ کا یہ عنوان ہے
جو کہا قرآن ہے اور جو کیا ایمان ہے

درمیاں لاشوں کے وہ صبر و سکوں کا معجزہ
آسماں کا ہر ملک اس شان پر حیران ہے

جس کو کہتے تھے اسیری سارے اربابِ ستم
درحقیقت فتحِ شبیری کا اک اعلان ہے

مقصدِ شبیرؑ کو یوں اُس نے زندہ کر دیا
اس کے دم سے قالبِ دینِ خدا میں جان ہے

شام کے دربار میں دیکھا یہ زینبؑ کا جہاد
رسیوں میں ہاتھ ہیں اور ہاتھ میں میدان ہے

شام کے دربار میں وہ اس کا اندازِ خطاب
صاحبِ نہج البلاغہ جس پہ خود قربان ہے

ہو کے عورت اس نے کل عالم کو حیران کر دیا
اس کی قربانی دلیلِ عظمتِ انسان ہے

جو محافظ دیں کا تھا اُس نے بچایا ہے اُسے
گردنِ دینِ خدا پر اُس کا یہ احسان ہے

اُس کے روضہ نے مٹایا اس طرح نام یزید
کل جو تھا دار الخلافہ آج قبرستان ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

حضرت خدیجۃ الکبریٰؑ

بے وجہ نہیں دہر میں یہ شانِ خدیجہؑ
اللہ و پیمبرؐ کو ہے عرفانِ خدیجہؑ

ہیں سارے مسلمانوں سے اسلام میں سابق
ایمان کی بنیاد ہے ایمانِ خدیجہؑ

گردن پہ مسلماں کی ہے اسلام کا احسان
اسلام کی گردن پہ ہے احسانِ خدیجہؑ

خالق کی نظر میں ہیں یہی منزلِ کوثر
اے صلِّ علی وسعتِ دامانِ خدیجہؑ

خاموش ہو کوثر تو ہے قرآن کا سورہ
ہو جائے جو خالق تو ہے قرآنِ خدیجہؑ

رہتے تھے پیمبرؐ بھی خدیجہؑ کے مکان میں
اس رشتے سے جبریل تھے دربانِ خدیجہؑ

رضوان جو درزی ہے تو جبریل ہے دربان
افلاک پہ رہتے ہیں غلامانِ خدیجہؑ

جب یہ تھیں مسلماں تو سب لوگ تھے کافر
کس طرح مسلماں کو ہو عرفانِ خدیجہؑ

وہ سارے مسلمان جو ہیں منکرِ عمراں
صد شکر کہ ہیں وہ بھی مسلمانِ خدیجہؑ

اولاد کے ہاتھوں میں ہے جنت کی حکومت
دیکھے تو کوئی سرحدِ امکانِ خدیجہ

ایماں کا جو محور ہے وہ ہے نفسِ پیمبرؐ
عصمت کا جو پیکر ہے وہ ہے جانِ خدیجہؑ

ہے خانۂ احمدؐ میں جو سرچشمۂ کوثر
تاریخ میں ملتا ہے، بعنوانِ خدیجہؑ

ہیں پھول امامت کے تو عصمت کے ہیں غنچے
سرسبز نہ ہو کیسے گلستانِ خدیجہؑ

مانا کہ مسلماں نے بہت لوٹ کے کھایا
فردوس میں محفوظ ہے سامانِ خدیجہؑ

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ازواج سے آباد تھا گھر خیر بشر کا
باقی ہے مگر نسل بہ فیضانِ خدیجہؑ

آتے تھے یہاں احمدِؐ مرسل سحر و شام
دیکھو تو ذرا رفعتِ ایوانِ خدیجہؑ

ہے عشقِ پیمبرؐ تو روایات کو چھوڑو
دنیا کے لئے ہے یہی فرمانِ خدیجہؑ

مرنے پہ بھی ہوتا رہا کردار کا چرچا
یہ شانِ خدیجہ ہے فقط شانِ خدیجہؑ

مدح ثانی زہراؑ

اگر صفات علیؑ کا ہے آئینہ زینبؑ
تو صاف کہیے ہے ممدوحِ کبریا زینبؑ

خدا نے اس کو بنایا ہے باپ کی زینت
اس اک جہت سے ہے دنیا سے ماورا زینبؑ

وہ ابتدا کہ نہیں جس کی انتہا کوئی
کمال صبر کی ہے ایسی ابتدا زینبؑ

پس حسینؑ نہ تھا اُس کا آسرا کوئی
مگر تھی سارے گھرانے کا آسرا زینبؑ

کیا حسینؑ کو قربان روزِ عاشورہ
حدودِ کرب و بلا میں تھی فاطمہؑ زینبؑ

دیار کوفہ میں اس شان سے دیا خطبہ
کہ جیسے وقت کی ہو اپنے مرتضیٰ زینبؑ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

لہو میں ڈوب کے اسلام کو بچایا ہے
سفینہ دینِ خدا ہے تو ناخدا زینبؑ
لگائی آنکھ سے یوں خاک تربت شبیرؑ
جہاں کو دے گئی اک نسخہ شفا زینبؑ
کچھ ایسی شان سے کی ابتدائے رسم عزا
رہے گا تا بہ ابد اب یہ سلسلہ زینبؑ
ہر انقلاب اُسی پر ہے گامزن اب تک
نکالا تو نے جو جینے کا راستہ زینبؑ
تمام قصر ستم خامشی میں ڈوب گیا
ترے بیان کا تھا ایسا دبدبہ زینبؑ
مٹا سکا نہ ترے خانداں کو ظلم یزید
مگر یزید کو تو نے مٹا دیا زینبؑ

علمدار کربلا

کیا تعجب ہے جو سب کا مدعا عباسؑ ہیں
جو دلِ حیدرؑ سے نکلی وہ دعا عباسؑ ہیں
مختصر الفاظ میں وہ باوفا عباسؑ ہیں
ہے وفا اک لفظ جس کا ترجمہ عباسؑ ہیں
بزم میں امّ البنین کا مدعا عباسؑ ہیں
رزم میں شیر خدا کا حوصلہ عباسؑ ہیں
ہیں اگر شبیرؑ اپنے عہد کے آس مصطفےٰ
بالیقین اس مصطفےٰ کے مرتضیٰ عباسؑ ہیں
حق نے حیدرؑ کو ملا شیر الٰہی کا غضب
شیر جس کو کہتے ہیں شیر خدا عباسؑ ہیں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

حضرتِ شبیرؑ ہیں دینِ خدا کا آسرا
حضرتِ شبیرؑ کا اک آسرا عباسؑ ہیں

کھا کے ٹھوکر جب کسی کو کوئی دیتا ہے صدا
ایسا لگتا ہے کہ اس کا مدعا عباسؑ ہیں

خون کے دریا سے لگا دے پار جو کشتیِ دیں
مذہبِ اسلام کے وہ ناخدا عباسؑ ہیں

ننھے بچوں کی تمنا قلبِ زینبؑ کا سکوں
یعنی ہر بے آسرا کا آسرا عباسؑ ہیں

ہر طرف سے آتی ہے آواز یا عباسؑ کی
دو جہاں کے آج تک مشکلکشا عباسؑ ہیں

آتی ہے روضہ پہ دنیا ہاتھ پھیلائے ہوئے
یعنی سب محتاج ہیں حاجت روا عباسؑ ہیں

ایک خطبے سے الٹ دے جو دیارِ ظلم کو
فاتحِ اعظم ہے وہ اس کے چچا عباسؑ ہیں

سارے جھنڈے دہر کے اٹھتے رہے گرتے رہے
جس کا پرچم آج تک اونچا رہا عباسؑ ہیں

امتِ اسلام! اگر حالات پر اپنے نظر
بے وفائی سے تری شاید خفا عباسؑ ہیں

تذکرہ عباسؑ کا ہو کیوں نہ معراجِ کلیم
خانۂ حیدرؑ کا قرآنِ وفا عباسؑ ہیں

قطعہ

یوں دل کو ہے ولائے شہِ لافتیٰ پسند
جیسے مریضِ غم کو ہو خاکِ شفا پسند
خاکِ نجف اڑا کے جو لے آئے صبح و شام
ہم بوترابیوں کو ہے بس وہ ہوا پسند

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

(مسدس)

علمدارِ کربلا

روح کمال احمدؐ مختار ہے وفا
حسن و جمال حیدرؑ کرار ہے وفا
محبوب خاص ایزد غفار ہے وفا
انسانیت کی نسل کا معیار ہے وفا
کہتا ہوں صاف میثم تمار کی طرح
ہو باوفا تو شہ کے علمدار کی طرح

عباسؑ ہر کمال سیادت سے ہے قریب
عباسؑ ہر فریب سیاست کا ہے رقیب
عباسؑ ہر ادائے بلاغت کا ہے خطیب
عباسؑ ہر وفائے امامت کا ہے نقیب
یہ جب وفائے عہد پہ تیار ہو گیا
میداں میں آکے حیدرؑ کرار ہو گیا

میداں میں آیا مونس و غمخوار کی طرح
پرچم اٹھایا فوج کے سردار کی طرح
تیور دکھائے حیدرؑ کرار کی طرح
بازو کٹائے جعفر طیارؑ کی طرح
شبیرؑ نے جو فوج کا سقا بنا لیا
زہراؑ نے لے کے سایہ میں بیٹا بنا لیا

نکلا بسوئے رزم عجب آن بان سے
مشکیزہ باندھا لشکر شہ کے نشان سے
حملہ کیا وہ حیدرؑ و جعفرؑ کی شان سے
گھبرا کے فوج ہٹ گئی خود درمیان سے
دریا پہ جا کے فتح کا سکہ جما دیا
ہر مشکل حیات کو پانی بنا دیا

عباسؑ کے جہاد کا ممکن نہیں جواب
جرأت میں بے مثال شجاعت میں انتخاب
یوں لشکر یزید لعیں سے کیا خطاب
اللہ آج مجھ کو بنائے گا کامیاب

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

باقرِ علمؑ، خلفِ جعفرِ صادقؑ وارث
کب زمانے میں کوئی ہوتا ہے سچا کافر

اس کے اک لال کو کہتا ہے زمانہ کاظمؑ
وہ ہے موسیٰؑ تو نہیں ہوتا ہے موسیٰ کافر

اُس کے ایماں کی علامت ہے رضاؑ کا دربار
جہاں آجائے تو کر لیتا ہے سجدہ کافر

اس کے کردار کا اعلان ہے تقوائے تقیؑ
اور نہیں ہوتا کوئی صاحبِ تقویٰ کافر

نفس ہے اُس کا نقیؑ اور سراپا ہے حسنؑ
کون اِس نسل کے مورث کو کہے گا کافر

اس کا فرزند جب آئے گا الٹ کر پردہ
پھر زمانے میں کوئی رہ نہ سکے گا کافر

سرِ دربار یہ اعلان کیا زینبؑ نے
ابوطالب نہیں ۔ ہے آلِ امیّہ کافر

اُس کا پوتا تھا علمدارِ شہِ دیں عباسؑ
پوتا ہو جس کا علمدار وہ کیسا کافر

اُس کے اکبرؑ کی اذاں آج تلک گونجتی ہے
کیا کوئی داعیِ توحید بھی ہو گا کافر

کلمہ پڑھنے سے مسلماں نہیں ہوتا کوئی
کرتے ہیں کتنے ہی اسلام کا دعویٰ کافر

ابوسفیان کے بارے میں زباں کھلتی نہیں
اس کو کچھ کہتے نہیں جو تھا سراپا کافر

لعبت ہاشم بالملک کی آواز سنو
قوم کا ذکر ہے کیا جب ہے خلیفہ کافر

طورِ مدحت پہ ہے مصروفِ مناجات کلیم
دل لرزتا ہے کہ ہو جائے نہ دنیا کافر

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

محسنِ اسلام ۔ و اولاد

حیف اس کو بھی سمجھنے لگی دنیا کافر
جس کے رشتوں میں نہیں کوئی بھی رشتہ کافر
جس کو بھی چاہے بنا دیتا ہے ملّا کافر
سچ ہے کافر کو نظر آتی ہے دنیا کافر
نسل وہ جس میں نہ ہو باپ نہ دادا کافر
غیر ممکن ہے کہ ہو اس کا خلاصہ کافر
اب تو کافر بھی ہے اس دور میں اندھا کافر
کل ایماں نظر آتا ہے سراپا کافر
بت پرستوں کو مسلمان سمجھنے والے
خاک سمجھیں گے مسلمان ہے کیا کیا کافر
اک قیامت ہے کہ ہوں کفر کے پالے مسلم
اور زچہ خانہ ہو جس کے لئے کعبہ، کافر

فخر سے کہتے ہیں اپنے کو سوادِ اعظم
اِن میں جو کفر کرے گا وہ ہے کالا کافر
کفر کی بحث نہ چھیڑو تو غنیمت ہے یہی
ورنہ بتلائیں گے ہم کون ہے کیسا کافر
جس کی اولاد ہوں اسلام میں چودہ معصوم
وہ بھی کافر ہو تو ہو جائیں گے چودہ کافر
کون جانے کہ پیمبرؐ کو ضرورت کیا تھی
عقد مسلم کا ہو، پڑھنے لگے صیغہ کافر
جس کی گودی کا پلا بانیِ اسلام بنے
وہ بھی کافر ہے تو ہے سارا زمانہ کافر
کل ایمان پسر ہوتا تو کیسے ہوتا
پالنے والا مقدر سے جو ہوتا کافر
اس کے پوتے ہیں زمانے میں حسینؑ اور حسنؑ
پوتے سردارِ جناں اور ہے دادا کافر؟
اک علیؑ نفسِ نبیؐ ایک علیؑ ہے سجّاد
اس کا بیٹا کوئی کافر ہے نہ پوتا کافر

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

تلوار چاہیئے نہ مجھے ہاتھ چاہیئے
بس اک دعائے بنت علیؑ ساتھ چاہیئے
عباسؑ باوفا کی لڑائی عجیب ہے
پیاسے کی لشکروں پہ چڑھائی عجیب ہے
فوجوں کی اک بشر سے دہائی عجیب ہے
میدان سے صفوں کی صفائی عجیب ہے
ظالم کو ہاتھ آیا نہ کچھ یاس کے سوا
دریا پہ اب کوئی نہیں عباسؑ کے سوا
مانا نکل سکا نہ بہادر کا حوصلہ
اور ہو سکا نہ قوت بازو کا فیصلہ
لیکن کسی سے رک نہ سکا حق کا راستہ
ابتک ہے رن میں ابن علیؑ کا یہ دبدبہ
میداں کی ہے صدا کہ یہ مردِ دلیر ہے
آواز دے رہی ہے ترائی کہ شیر ہے
الٹی علیؑ کے لال نے جس وقت آستیں
تھرا گیا فلک تو لرزنے لگی زمیں

آئی صدائے غیب کہ ہشیار فوج کیں
عباسؑ رن میں آگئے اب خیریت نہیں
فوجوں میں تھا یہ شور خدا کا جلال ہے
جبریل کانپتے تھے کہ حیدرؑ کا لال ہے

کس نے کوئی حرف ناروا کہا
سمجھے جو کوئی بُرا ہو تو پھر برا کہا

قطعہ

جو ہو رسولؐ پہ قربان اسے کہیں عاشق
جو بھاگ چھوڑ کے اس کو تو بے وفا کہیے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas